فیصلۂ مغفرت ذنب

از :

اشرف العلماء علامہ ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی

مع تصدیقات :

قائد اہلسنّت علامہ شاہ احمد نورانی و دیگر علمائے پاک و ہند و کشمیر

جماعت اہلسنّت (حیدرآباد)

Marfat.com

فیصلۂ مغفرتِ ذنب

از:

اشرف العلماء علامہ ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی

مع تصدیقات:

قائد اہلسنّت علامہ شاہ احمد نورانی و دیگر علمائے پاک و ہند وکشمیر

٣ رجب المرجب

١٤٢١ھ

جماعت اہلسنّت (حیدرآباد)

جامعہ مجددیہ
نورآباد - فتح گڑھ - سیالکوٹ

Marfat.com

عدیم پبلیکیشنز
عدیم پبلیشنگ ہاؤس
12، گلاب شاہ، گاڑی کھاتہ، حیدرآباد۔

مطبوعہ: دی پرنٹنگ ماسٹرز، حیدرآباد۔ فون: 20767

مناظر اہل سنت حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب زید مجدہ کے تحریر کردہ فیصلے سے چند

اقتباسات

(۱) یہ الزام کہ وہ (صاجزادہ ابوالخیر محمد زبیر) انبیائے کرام کو بالعموم اور سید انبیاء ﷺ کو بالخصوص گناہ گار مانتے ہیں اور وہ بھی ان کی درس کی کیسٹ کی بناء پر سراسر بے بنیاد الزام ہے اور اس کے افتراء بہتان ہونے میں قطعاً کوئی شک وتردد نہیں ہو سکتا چونکہ بندہ نے اس کیسٹ سے طویل اقتباس آپ کی خدمت میں پیش کر دیا ہے نیز اس پر متنوع تکفیری فتوے بھی خود بخود ختم ہو جاتے ہیں۔

(۲) صحابہ کرام کو گناہوں میں ڈوبا ہوا ماننا۔ اس الزام کا بھی حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کو صاجزادہ صاحب کا عقیدہ قرار دے کر گستاخ صحابہ کی صف میں لا کھڑا کرنا تحکم اور سینہ زوری ہے جب کہ اکابرین کے کلام میں بھی اس قسم کی ترجمانی موجود ہے۔

(۳) ان کو گستاخی رسول کا مرتکب ٹھہرانا سراسر زیادتی ہے۔ البتہ اعلحضرت کے متعلق الفاظ کی سنگینی نظر انداز نہیں کی جا سکتی۔

(۴) اندریں صورت صرف اعلحضرت رضی اللہ تعالی عنہ کے کلام سے ہی نہیں بلکہ دیگر سابقین واسلاف کرام کے کلام سے بھی منجملہ دیگر تاویلات کے یہ تاویل بھی ثابت ہے تو اس کو گستاخی قرار دے کر تکفیر و تفسیق و تضلیل سے کام لینا سراسر زیادتی اور

Marfat.com

تحکم اور سینہ زوری ہے اور ان فتاوی کے غیر مستحق پر ایسے فتاوی عائد کر کے اپنے نامہ اعمال سیاہ کرنے اور تکفیر و تضلیل کا وبال اپنے سر لینے کا باعث ہے۔ اعاذنا اللہ منہ

(۵) صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب سے اگر اعلحضرت کے ساتھ اختلاف اور زبان کی درشتی پر مواخذہ ضروری ہے تو اس سے شدید تر مواخذہ کے حقدار وہ حضرات بھی ہیں جنھوں نے بلا تحقیق و تفتیش اس قدر سنگین فتوے زبیر صاحب پر لگانے اور ان کو اہل سنت سے خارج کرنے اور گستاخان رسول ﷺ کے زمرہ میں شامل کرنے کی سعی فرمائی اور رسائل و کتب چھاپ کر ان کی مقدور بھر تذلیل و تحقیر کا سامان کیا اور دیوار سے لگانے کی مذموم سعی کی۔

(۶) الحاصل اصل مسئلہ میں مولانا محمد زبیر صاحب نے اہل سنت کے مسلک سے بالکل انحراف نہیں کیا اور ان کا رسالہ اور درس کی کیسٹیں اس پر شاہد عدل ہیں۔

(۷) احباب حیدر آباد نے زبیر صاحب کی کیسٹ سے چند عبارتیں سیاق و سباق سے کاٹ کر لکھ کر بھیجیں اور بندے نے ان کا جواب تحریر کر دیا۔ دراصل مسئلہ کے بجائے ان لوگوں نے اپنی ذاتیات کو مقدم کیا ہوا ہے۔

(۸) معلوم ہوتا ہے کہ ان کو فقط فتوے لگانے کی جلدی تھی زبیر صاحب کا نظریہ حقیقی کیا ہے اور اس درسی تقریر میں وہ کیا بات ثابت کرنا چاہتے ہیں اس سے کوئی غرض نہیں تھی۔

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱)	پیش لفظ :۔از عہدیداران جماعت اہل سنت حیدر آباد	۱۷
۲)	مقدمہ :۔از علامہ محمد حسن حقانی 'کراچی	۱۹
۳)	یادگار تحریر :۔از شیخ الاسلام علامہ سید محمد مدنی میاں سجادہ نشین آستانہ عالیہ محدث اعظم کچھوچھہ شریف انڈیا۔ و خطیب ملت حضرت علامہ سید محمد ہاشمی میاں = کچھوچھہ شریف انڈیا۔	۲۳
۴)	مکتوب محمد قمر الدین اشرفی = مدرس جامع اشرف درگاہ کچھوچھہ شریف	۲۴
۵)	مکتوب سید ریاض حسین شاہ صاحب بنام صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر صاحب	۲۵
۶)	مکتوب گرامی علامہ محمد اشرف سیالوی :۔بنام محمد علامہ سید ریاض حسین شاہ صاحب = ناظم اعلیٰ جماعت اہل سنت	۲۶
۷)	فیصلہ :۔از علامہ ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی 'سرگودھا	۲۸
۸)	علامہ سیالوی کے مکتوب گرامی اور فیصلہ کی فوٹو کاپی۔	۵۳
۹)	فیصلہ کی توثیق اور عمل درآمد کی تحریر :۔از قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی	۶۹
۱۰)	فیصلہ کی تصدیق 'توثیق اور تائید کرنے والے علمائے کرام	۷۰

علمائے کرام

۱)	حضرت قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی = چیئرمین ورلڈ اسلامک مشن۔ جمعیت علمائے پاکستان۔	۷۰
۲)	حضرت علامہ قاری رضاء المصطفےٰ اعظمی = مہتمم دار العلوم نوریہ رضویہ خطیب نیو میمن مسجد	۷۰
۳)	حضرت علامہ پروفیسر منیب الرحمٰن = مہتمم دار العلوم نعیمیہ	۷۰
۴)	حضرت علامہ جمیل احمد نعیمی = ممبر سپریم کونسل جماعت اہل سنت مرکزی نائب امیر جماعت اہلِ سنت	۷۰

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۵)	حضرت مفتی محمد اطہر احمد نعیمی = چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی	۷۰
۶)	حضرت علامہ سید عظمت علی شاہ ہمدانی = مہتمم قمر الاسلام سلیمانیہ	۷۰
۷)	حضرت علامہ محمد حسن حقانی = مہتمم جامعہ انوار القرآن	
۸)	حضرت مفتی محمد عبدالعزیز = مفتی دارالعلوم قمر الاسلام سلیمانیہ	۷۰
۹)	حضرت علامہ غلام محمد سیالوی = ممبر سپریم کونسل جماعت اہل سنت	
	ناظم اعلیٰ شمس العلوم جامعہ رضویہ	۷۰
۱۰)	حضرت علامہ عبدالحلیم ہزاروی = مہتمم دارالعلوم غوثیہ	۷۰
۱۱)	حضرت علامہ شبیر احمد اظہری = نائب امیر جماعت اہلِ سنت کراچی	۷۰
۱۲)	حضرت علامہ رجب علی نعیمی = خطیب گلزار مدینہ مسجد	۷۰
۱۳)	حضرت علامہ مفتی محمد جان نعیمی = مہتمم دارالعلوم مجددیہ نعیمیہ۔ ملیر	۷۰
۱۴)	حضرت علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر = مہتمم رکن الاسلام جامعہ مجددیہ	۷۰
۱۵)	حضرت علامہ اکرام حسین سیالوی = مدرس شمس العلوم جامعہ رضویہ	۷۰
۱۶)	حضرت علامہ محمد احمد نعیمی = مہتمم دارالعلوم انوار مجددیہ نعیمیہ۔ ملیر	۷۰
۱۷)	حضرت علامہ محمد غوث صابری۔ خلف الرشید مفتی غلام قادری کشمیری	
	ناظم اعلیٰ دارالعلوم محمدیہ۔ ماڈل ٹاؤن	۷۰
۱۸)	حضرت علامہ مفتی محمد اسلم نعیمی = مہتمم جامعہ امام اعظم ابو حنیفہ۔ ملیر	۷۰
۱۹)	حضرت علامہ حافظ عبدالباری صدیقی = مہتمم جامعہ اسلامیہ عربیہ دارالرشید	۷۰
	خطیب جامعہ مسجد شاہجہاں۔ ٹھٹھہ	۷۰
۲۰)	حضرت علامہ ابوالمعالی غلام نبی فخری = مہتمم جامعہ حامدیہ رضویہ	۷۰
۲۱)	حضرت علامہ خالد محمود = مہتمم جامعہ اسلامیہ معارف القرآن	۷۰
۲۲)	حضرت علامہ شاہ حسین گردیزی = مہتمم دارالعلوم مہریہ۔ گلشن اقبال	۷۰
۲۳)	حضرت قبلہ پیر فضل الرحمٰن مجددی = سجادہ نشین آستانہ عالیہ مجددیہ۔ ملیر	۷۰
۲۴)	حضرت علامہ مفتی محمد رفیق حسنی = مہتمم جامعہ مدینۃ العلوم	۷۰

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۲۵)	حضرت علامہ غلام جیلانی اشرفی = شیخ الحدیث جامعہ نضرۃ العلوم	۷۱
۲۶)	حضرت علامہ محمد الیاس رضوی اشرفی = مہتمم جامعہ نضرۃ العلوم	۷۱
۲۷)	حضرت علامہ محمد رضوان احمد = ناظم تعلیمات جامعہ نضرۃ العلوم	۷۱
۲۸)	حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب = سرپرست اعلیٰ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا۔	۷۲

علمائے حیدر آباد

۲۹)	حضرت علامہ غلام فرید سعیدی = خطیب گول مسجد۔ لطیف آباد	۷۳
۳۰)	حضرت علامہ قاری عبدالرشید اعوان = نائب امیر جماعت اہل سنت ناظم اعلیٰ جامعہ محمودیہ	۷۴
۳۱)	حضرت علامہ قاری نیاز احمد نقشبندی = مہتمم جامعہ رضاء العلوم۔ لیاقت کالونی	۷۵
۳۲)	حضرت علامہ اصغر علی نقشبندی = مدرس جامعہ رضاء العلوم	۷۵
۳۳)	حضرت علامہ قاری محمد شریف نقشبندی = خطیب جامع مسجد درگاہ سخی عبدالوہاب شاہ جیلانی	۷۶
۳۴)	حضرت علامہ قاری احمد خان سیالوی = مہتمم تعلیم القرآن جامعہ مسجد فردوس لیاقت کالونی	۷۸
۳۵)	حضرت علامہ محمد مقبول احمد نقشبندی مہتمم دارالعلوم محمدیہ 'محمدی مسجد لطیف آباد	۷۸
۳۶)	حضرت علامہ افتخار حسین = خطیب جامع مسجد مائی خیری	۷۸
۳۷)	حضرت علامہ محمد امام الدین نقشبندی = خطیب اکبری مسجد پکا قلعہ	۷۸
۳۸)	حضرت علامہ قاری کمال الدین = مہتمم جامعہ حنفیہ غوثیہ۔ اسلام آباد	۷۸
۳۹)	حضرت علامہ قاری نورالحسن چشتی = خطیب مسجد اللہ والی لطیف آباد	۷۸
[illegible]۰)	[illegible] قاری محمد معین بدایونی = مہتمم جامعہ کنزالایمان شاہی مسجد شاہی بازار	۷۸
[illegible]۱)	[illegible] احمد خان خطیب بلال عید گاہ مدرس جامعہ رکن الاسلام	۷۹
۴۲)	حضرت علامہ غلام جیلانی = جامعہ خلیلیہ برکاتیہ حالی روڈ الوحید کالونی	۷۹
۴۳)	حضرت علامہ قاری محمد خالد رضا = مدرس جامع فیض رضاء	۷۹

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۴۴)	حضرت علامہ قاری لعل حسین = مہتمم تجوید القرآن مریم مسجد میمن سوسائٹی	۷۹
۴۵)	حضرت علامہ قاری عبدالرزاق = خطیب آرمی فیلڈ	۷۹
۴۶)	حضرت علامہ محمد صادق = سابق مدرس جامعہ رضویہ فیصل آباد	۷۹
۴۷)	حضرت علامہ نذیر احمد = نائب خطیب محمدی مسجد لطیف آباد	۷۹
۴۸)	حضرت علامہ قاری عبدالولی = مدرسہ جامعہ محمودیہ لطیف آباد	۷۹
۴۹)	حضرت علامہ قاری عبدالعزیز نقشبندی۔ امیر جماعت اہلِ سنت ضلع حیدرآباد	۷۹
۵۰)	حضرت علامہ قاری جمال الدین = مہتمم جامعہ قرآنیہ رزاقیہ آفندی ٹاؤن	۷۹
۵۱)	حضرت علامہ نعمت اللہ نقشبندی = مدرس دارالعلوم غوثیہ سعیدیہ رضویہ	۷۹
۵۲)	حضرت علامہ غلام حسین = رضاء العلوم	۷۹
۵۳)	حضرت علامہ محمد صدیق چشتی = مدرس دارالعلوم سعیدیہ رضویہ	۷۹
۵۴)	حضرت علامہ محمد عمر خلجی = مدرس رکن الاسلام	۷۹

علمائے اندرون سندھ

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۵۵)	حضرت علامہ مفتی محمد رحیم جامعہ راشدیہ = درگاہ شریف حضرت پیر صاحب پگارا۔ خیرپور	۸۰
۵۶)	حضرت پیر محمد ابراہیم جان سرہندی = سجادہ نشین آستانہ عالیہ مجددیہ سامارو۔ تھرپارکر	۸۱
۵۷)	حضرت علامہ مفتی محمد ابراہیم قادری = مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر	۸۲
۵۸)	حضرت علامہ مفتی محمد شریف سرکی = مہتمم مدرسہ بحر العلوم حمیدیہ ٹھل، جیکب آباد	۸۳
۵۹)	حضرت میاں عبدالخالق = سجادہ نشین خانقاہ عالیہ قادریہ بھرچونڈی شریف [illegible]	۸۴
۶۰)	حضرت صاحبزادہ سید امیر علی شاہ بخاری = سجادہ نشین درگاہ پیر بخاری۔ جیکب آباد	۸۵
۶۱)	حضرت علامہ مفتی محمد عرف نالے مٹھو، دولت پور۔ نواب شاہ	۸۶
۶۲)	حضرت مفتی عبدالکریم سکندری = صوبائی خطیب محکمہ اوقاف سندھ، میرپورخاص	۸۷

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۶۳)	حضرت علامہ محمد عبدالمجید نوری=امیر جماعت اہل سنت ضلع میرپورخاص	۸۸
۶۴)	حضرت علامہ مفتی محمد قاسم عباسی= مہتمم مدرسہ عربیہ غوثیہ دارالاشاعت لاڑکانہ	۸۹
۶۵)	حضرت علامہ احمد علی عباسی= مہتمم جامعہ عربیہ غوثیہ قادریہ۔لاڑکانہ	۸۹
۶۶)	حضرت علامہ در محمد سکندری= مہتمم مدرسہ صبغۃ الاسلام۔لاڑکانہ	۸۹
۶۷)	حضرت علامہ قاری گل محمد قاسمی= مہتمم مدرسہ قاسم الانوار۔لاڑکانہ	۹۰
۶۸)	حضرت علامہ مفتی عبدالرحمٰن= مہتمم دارالعلوم مجددیہ عثمانیہ۔ٹھٹھہ	۹۱
۶۹)	حضرت علامہ مفتی غلام نبی کھوسہ= مفتی مدرسہ صدیقیہ عربیہ رضویہ نواب شاہ	۹۲
۷۰)	حضرت علامہ محمد اسماعیل سکندری= مہتمم دارالعلوم قادریہ سکندریہ نوشہرہ فیروز	۹۳
۷۱)	حضرت علامہ غلام رسول حسینی= مہتمم دارالعلوم غوثیہ رضویہ حسینیہ۔خیرپور	۹۴
۷۲)	حضرت علامہ بحرالدین= مہتمم مدرسہ نورالہدیٰ غوثیہ۔دادو	۹۵
۷۳)	حضرت علامہ خادم حسین سکندری= مہتمم مدرسہ انوار مصطفیٰ قاسمیہ۔نوشہرہ فیروز	۹۶
۷۴)	حضرت علامہ در محمد سکندری= مہتمم مدرسہ صبغۃ الاسلام۔سانگھڑ	۹۷
۷۵)	حضرت علامہ مفتی خان محمد رحمانی= مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ سردارالعلوم۔نواب شاہ	۹۸
۷۶)	حضرت علامہ صاحبزادہ محمد افتخار احمد عباسی= صدر انجمن غلامان مصطفےٰ باندی نواب شاہ	۹۹
۷۷)	حضرت علامہ مفتی عزیز اللہ بھیو= مفتی دارالعلوم جامع مسجد تاج۔نواب شاہ	۱۰۰
۷۸)	حضرت علامہ محمد اسمائیل بھیو= مفتی صبغۃ البرہان۔نواب شاہ	۱۰۱
۷۹)	حضرت علامہ مفتی نورالدین بھٹو= ڈسٹرکٹ خطیب اوقاف عیدگاہ نواب شاہ	۱۰۲
۸۰)	حضرت علامہ حافظ محمد یسین قادری= مہتمم مدرسہ غوثیہ۔مغل پکا چانگ خیرپور میرس	۱۰۳

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
	علمائے فیصل آباد	
۸۱)	حضرت علامہ غلام رسول رضوی (شارح بخاری) شیخ الحدیث و مہتمم جامعہ سراجیہ رسولیہ رضویہ	۱۰۴
۸۲)	حضرت علامہ محمد حبیب = مہتمم دارالعلوم امینیہ رضویہ۔ محمد پورہ	۱۰۴
۸۳)	حضرت علامہ محمد ارشد القادری = مفتی مرکزی دارالعلوم جامعہ قادریہ رضویہ	۱۰۴
۸۴)	حضرت علامہ محمد نذیر احمد سیالوی = شیخ الفقہ جامعہ قادریہ رضویہ	۱۰۴
۸۵)	حضرت علامہ مفتی محمد افضل کوٹلوی = ناظم اعلیٰ۔ جامعہ قادریہ رضویہ	۱۰۴
۸۶)	حضرت علامہ شیر محمد سیالوی = مہتمم جامعہ شیخ الاسلام مدنی مسجد سمن آباد	۱۰۴
۸۷)	حضرت علامہ سید باغ علی رضوی = مہتمم شیخ الحدیث جامعہ منظر اسلام	۱۰۵
۸۸)	حضرت علامہ صاحبزادہ سید ہدایت رسول قادری = مہتمم دارالعلوم نوریہ رضویہ	۱۰۵
۸۹)	حضرت علامہ قاری محمد صدیق قادری = ناظم اعلیٰ دارالعلوم نوریہ رضویہ	۱۰۵
۹۰)	حضرت علامہ قاری غلام رسول (ایم اے) = ناظم اعلیٰ دارالعلوم گیلانیہ رضویہ	۱۰۵
۹۱)	حضرت علامہ ولی محمد = مدرس دارالعلوم قادریہ ضیاء القرآن	۱۰۵
۹۲)	حضرت علامہ قاری محمد افضل شاہد = ناظم اعلیٰ مدرسہ نور الامین للبنات	۱۰۵
۹۳)	حضرت علامہ محمد رفیع باروی = مدرس دارالعلوم امینیہ رضویہ	۱۰۵
۹۴)	حضرت علامہ گل محمد سیالوی = مہتمم دارالعلوم جامعہ شمسیہ قمر الاسلام	۱۰۵
۹۵)	حضرت علامہ محمد سعید قمر سیالوی = مرکزی دارالعلوم جامعہ رضویہ منظر الاسلام	۱۰۵
۹۶)	حضرت علامہ مفتی محمد اسلم رضوی = جامعہ رضویہ	۱۰۵
۹۷)	حضرت علامہ محمد سلطان چشتی = مدرس دارالعلوم جامعہ رضویہ	۱۰۵
۹۸)	حضرت علامہ حبیب الرحمٰن = مدرس دارالعلوم جامعہ رضویہ	۱۰۵
۹۹)	حضرت علامہ صوفی محمد بخش رضوی = جامعہ رضویہ مظہر الاسلام	۱۰۵
۱۰۰)	حضرت علامہ غلام نبی = شیخ الحدیث دارالعلوم جامعہ رضویہ	۱۰۵

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۰۱)	حضرت علامہ صاحبزادہ محمد کریم سلطانی = ناظم اعلیٰ ادارہ تبلیغ الاسلام	۱۰۵
۱۰۲)	حضرت علامہ قاری محمد ظہیر الاسلام = ناظم اعلیٰ مدرسہ مدینۃ المنورۃ	۱۰۵
۱۰۳)	حضرت پروفیسر جعفر علی قمر = خطیب جامع مسجد الٰہی	۱۰۵
۱۰۴)	حضرت علامہ حافظ محمد قاسم = خطیب جامع مسجد حنفیہ صدر بازار	۱۰۵
۱۰۵)	حضرت علامہ محمد زماں خاں = خطیب جامع مسجد عمر نیو پٹھان والا	۱۰۵
۱۰۶)	حضرت علامہ قاری بشیر احمد سیالوی = صدر لشکر اہلِ سنت و جماعت	۱۰۵
۱۰۷)	حضرت علامہ مولانا بشیر احمد اوکاڑوی = مدرس ادارہ تبلیغ الاسلام	۱۰۵
۱۰۸)	حضرت علامہ مفتی ابو سعید محمد امین = سرپرست ادارہ تبلیغ الاسلام	۱۰۶
۱۰۹)	حضرت علامہ صاحبزادہ محمد فضل الرحمٰن = ابن علامہ احسان الحق رخطیب مسجد ہجویری	۱۰۶
۱۱۰)	حضرت علامہ محمد دین چشتی = ناظم اعلیٰ دار العلوم جامعہ غوثیہ انوار القرآن	۱۰۶
۱۱۱)	حضرت علامہ محمد جاوید اختر قادری = ناظم اعلیٰ شہر اہل سنت و جماعت	۱۰۶
۱۱۲)	حضرت علامہ غلام سرور ساقی (ایم۔اے) = جامع مسجد سر سید ٹاؤن	۱۰۶
۱۱۳)	حضرت علامہ محمد جمیل الوری = خطیب جامع مسجد نورانی غلام محمد آباد	۱۰۶

علمائے گوجرہ ٹوبہ

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۱۴)	حضرت علامہ سید اسرار الظہار شاہ = مہتمم جامعہ اسلامیہ شہسواریہ مہدی	۱۰۴
۱۱۵)	حضرت علامہ قاری نور احمد قادری = مہتمم جامعہ غوثیہ رضویہ لاثانیہ لبنات الاسلام	۱۰۴
۱۱۶)	حضرت علامہ مفتی محمد شفیع = صدر مدرس دار العلوم کریمیہ رضویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ	۱۰۷

علمائے سرگودھا

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۱۷)	حضرت علامہ مفتی محمد منور اعوان = مفتی مدرسہ مدنیہ غوثیہ = کمپنی باغ	۱۰۷
۱۱۸)	حضرت علامہ قاری نور علی سیالوی = خطیب جامع مسجد شہداء	۱۰۷
۱۱۹)	حضرت علامہ پیر مشتاق احمد شاہ الازہری = پرنسپل دار العلوم محمدیہ غوثیہ آستانہ صدیقیہ	۱۰۷
۱۲۰)	حضرت علامہ قاضی منظور احمد چشتی = خطیب مرکزی جامع مسجد کمپنی باغ	۱۰۷

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۲۱)	حضرت علامہ پیر محمد امین الحسنات شاہ = سجادہ نشین حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری و پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ۔ بھیرہ	۱۰۷
۱۲۲)	حضرت علامہ محمد سعید اسد = مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ	۱۰۷
۱۲۳)	حضرت علامہ محمد بوستان = مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ۔ بھیرہ	۱۰۷

علمائے جہلم

۱۲۴)	حضرت صاحبزادہ پیر محمد مطلوب الرسول نقشبندی = سجادہ نشین آستانہ عالیہ للہ شریف۔ جہلم	۱۳۷
۱۲۵)	حضرت علامہ محمد جاوید شاہین = مدرس دارالعلوم محمدیہ رضویہ۔ پنڈدادن خان	۱۰۷
۱۲۶)	حضرت علامہ قاری محمد سلیمان اعوان = پرنسپل الجدد قرآن اکیڈمی = سردبہ	۱۱۱
۱۲۷)	حضرت علامہ نذیر احمد = مہتمم مدرسہ فاروقیہ رضویہ شفیعہ۔ پنڈدادن خان	۱۰۷
۱۲۸)	حضرت علامہ قاری عطاء الرحمٰن = نائب مہتمم جامعہ مقبولیہ مطلوبیہ نقشبندیہ۔ للہ شریف۔	۱۲۷
۱۲۹)	حضرت قاری محمد احسان اللہ قصوری = ناظم اعلیٰ جامعہ مقبولیہ مطلوبیہ نقشبندیہ۔ للہ شریف	۱۳۷

علمائے گجرات

۱۳۰)	حضرت علامہ مفتی محمد حبیب اللہ نعیمی = مہتمم دارالعلوم حنفیہ رضویہ سرائے عالمگیر	۱۰۷
۱۳۱)	حضرت علامہ محمد رضاء المصطفےٰ = صدر مدرس جامعہ رضویہ ضیاء القرآن۔ ڈنگہ	۱۰۹

علمائے منڈی بہاؤالدین

۱۳۲)	حضرت قبلہ پیر سید محمد مظہر قیوم مشہدی = سجادہ نشین بھکی شریف	۱۰۷

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۳۳)	حضرت قبلہ پیر سید محمد محفوظ مشہدی = مہتمم جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ۔ بھکی شریف	۱۰۷
۱۳۴)	حضرت علامہ مفتی اصغر علی رضوی = مفتی جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ۔ بھکی شریف	۱۰۷
۱۳۵)	حضرت علامہ ابو المسعود جمیل احمد صدیقی = صدر مدرس مرکزی جامعہ محمدیہ خطیب جامعہ مسجد نورانی	۱۰۹
۱۳۶)	حضرت علامہ شیخ محمد اقبال افغانی = مدرس جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ	۱۰۹
۱۳۷)	حضرت علامہ حق نواز چشتی = مدرس جامعہ محمد نوریہ رضویہ	۱۰۹
۱۳۸)	حضرت علامہ مفتی عبد العزیز = پرنسپل دار العلوم محمدیہ غوثیہ۔ منڈی بہاؤالدین	۱۰۹

علمائے پنڈی واسلام آباد

۱۳۹)	حضرت علامہ محمد مختار احمد ضیاء = پرنسپل دار العلوم محمدیہ غوثیہ۔ اسلام آباد	۱۰۹
۱۴۰)	حضرت علامہ مفتی محمد عمر چشتی = مفتی و شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ مہریہ دربار عالیہ گولڑہ شریف	۱۰۹
۱۴۱)	حضرت علامہ احمد احسن چشتی = مدرس و شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ مہریہ۔ دربار عالیہ گولڑہ شریف	۱۰۹
۱۴۲)	حضرت قاری نجم مصطفےٰ = فرزندی قاری خوشی محمد الازہری۔ بین الاقوامی قرآن اکیڈمی	۱۰۹

علمائے چکوال

۱۴۳)	حضرت علامہ حافظ عبد الحلیم نقشبندی = مہتمم جامعہ انوار الاسلام غوثیہ رضویہ	۱۱۰
۱۴۴)	حضرت علامہ سید مراتب علی شاہ = (صاحبزادہ سید زبیر شاہؒ) مدرس جامعہ اسلامیہ غوثیہ	۱۱۰

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۴۵)	حضرت علامہ گل محمد سیالوی = مہتمم دارالعلوم ضیاء قمرالاسلام، ملکول تلہ گنگ	۱۱۰

علمائے میاں والی

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۴۶)	حضرت علامہ صاحبزادہ عبدالمالک = سجادہ نشین آستانہ عالیہ اکبریہ مہتمم جامعہ اکبریہ	۱۱۰
۱۴۷)	حضرت علامہ مفتی حسین علی چشتی گولڑوی = مفتی جامعہ اکبریہ	۱۱۰
۱۴۸)	حضرت علامہ میاں محمد = مہتمم دارالعلوم جامعہ شمع صدیقیہ رضویہ	۱۱۱
۱۴۹)	حضرت علامہ مفتی محمد ابراہیم سیالوی = مہتمم شمس العلوم جامعہ مظفریہ رضویہ واں بھچراں	۱۱۱

علمائے خوشاب

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۵۰)	حضرت علامہ پروفیسر محمد ظفرالحق = ناظم اعلیٰ جامعہ مظہریہ امدادیہ بندیال	۱۱۱
۱۵۱)	حضرت علامہ صاحبزادہ محمد اسماعیل الحسنی = مہتمم رحمانیہ حسینیہ رضویہ۔ شاہوالا	۱۱۲
)	حضرت علامہ صاحبزادہ فیض الحسن الحسنی = دارالعلوم جامعہ حسینیہ رضویہ	۱۱۲

علمائے سیالکوٹ

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۵۳)	[illegible]ت علامہ حافظ محمد اشرف مجددی = مہتمم مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ	۱۱۳
۱۵۴)	حضرت علامہ ابوالعباس صوفی محمد علی نقشبندی = صدر علماء کونسل منہاج القرآن	۱۱۳
۱۵۵)	حضرت علامہ ابوالعتیق غلام نبی ہمدانی = مہتمم جامعہ عتیقیہ رضویہ	۱۱۳ ۱۱۳
۱۵۶)	حضرت علامہ نورالحسن تنویر چشتی = دارالعلوم محمدیہ غوثیہ۔ کینٹ	۱۱۳
۱۵۷)	حضرت علامہ حافظ محمد اکرم مجددی مہتمم دارالعلوم مجددیہ۔ چرنڈ	۱۱۳
۱۵۸)	حضرت علامہ حکیم حافظ مقبول احمد۔ مدرس جامعہ حنفیہ دودروازہ	۱۱۳

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
	علمائے گوجرانوالہ	
۱۵۹)	حضرت علامہ محمد غلام فرید سعیدی ہزاروی سیفی = مہتمم جامعہ فاروقیہ رضویہ	۱۱۴
۱۶۰)	حضرت علامہ ابو سفیان قاری محمد طفیل احمد رضوی نقشبندی = مہتمم دار العلوم ریاض الجنۃ گوجرانوالہ	۱۱۳
۱۶۱)	حضرت علامہ ابو سعید محمد شریف ہزاروی = شیخ الحدیث والتفسیر جامعہ ریاض المدینۃ	۱۱۵
۱۶۲)	حضرت علامہ حافظ محمد اشرف جلالی = مہتمم جامعہ جلالیہ رضویہ اشرف المدارس کامونکی	۱۱۶
۱۶۳)	حضرت علامہ ابو نعمان مفتی محمد حسین صدیقی = مہتمم دار العلوم نعمانیہ نور الاسلام	۱۱۳
۱۶۴)	حضرت علامہ ابو ذیشان محمد اکبر نقشبندی = مہتمم جامعہ نوریہ عظمت الاسلام	۱۱۳
۱۶۵)	حضرت ابو نعیم محمد رحمت اللہ نوری = مہتمم و خطیب جامع مسجد نوری رضوی	۱۱۳
۱۶۶)	حضرت علامہ ابو عمر قاری محمد سلیم زاہد = مہتمم مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ	۱۱۳
	علمائے لاہور۔ قصور	
۱۶۷)	حضرت علامہ محمد عبد الغفور الوری = سابق شیخ الحدیث انوار العلوم ملتان، مہتمم جامعہ فیاض العلوم۔ رائے ونڈ	۱۱۷
۱۶۸)	حضرت علامہ قاری محمد زوار بہادر = مہتمم جامعہ محمدیہ رضویہ گلبرگ	۱۱۸
۱۶۹)	حضرت علامہ سید شبیر احمد ہاشمی خطیب پتوکی = قصور	۱۱۹
	علمائے ساہیوال	
۱۷۰)	حضرت علامہ مفتی صاحبزادہ مظہر فرید شاہ = نائب مہتمم جامعہ فریدیہ ساہیوال	۱۲۰
۱۷۱)	حضرت علامہ ابو الحامد محمد احمد فریدی = مہتمم دار العلوم جامعہ فریدیہ نظامیہ۔ بصیر پور	۱۲۱

Marfat.com

صفحہ نمبر		نمبر شمار
	علمائے ملتان	
۱۲۲	حضرت علامہ صاحبزادہ احمد میاں = خانقاہ حامدیہ۔ قلعہ کہنہ قاسم باغ	۱۷۲)
۱۲۳	حضرت علامہ غلام حسین = مدرس جامعہ اسلامیہ خیر المعاد	۱۷۳)
	علمائے مظفر گڑھ	
۱۲۳	حضرت علامہ مظہر الحامدی = مہتمم جامعہ حامدیہ مظہر الاسلام	۱۷۴)
۱۲۳	حضرت علامہ محمد امان اللہ الحامدی = مہتمم حامدیہ سعیدیہ مصباح العلوم	۱۷۵)
	علمائے ڈیرہ اسماعیل	
۱۲۴	حضرت علامہ محمد عارف الحسن = مہتمم نورانی دار العلوم	۱۷۶)
۱۲۴	حضرت علامہ مشتاق احمد = مہتمم و مفتی دار العلوم دار العلوم چشتیہ رضویہ پہاڑپور	۱۷۷)
	علمائے بھکر	
۱۲۵	حضرت علامہ سید عارف حسین قدوسی = مہتمم دار العلوم جامعہ فریدیہ	۱۷۸)
۱۲۶	حضرت علامہ کریم بخش = مہتمم مدرسہ العلوم الشرعیہ۔ بہل	۱۷۹)
	علمائے لیہ	
۱۲۷	حضرت خواجہ فقیر محمد باروی = سجادہ نشین آستانہ عالیہ بارویہ۔ لیہ	۱۸۰)
۱۲۸	حضرت علامہ مفتی محمد امام بخش اعظمی = مہتمم جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم	۱۸۱)
۱۲۹	حضرت علامہ غلام محمد اختر الحسنی = مفتی دار العلوم جامعہ غوثیہ	۱۸۲)
	علمائے ڈیرہ غازی خاں	
۱۳۰	حضرت علامہ غلام رسول فیضی = مہتمم ادارہ مفتاح العلوم = ڈیرہ غازی خاں	۱۸۳)

Marfat.com

صفحہ نمبر		نمبر شمار
	علمائے لودھراں	
۱۳۱	حضرت علامہ سید ظفر علی مہروی = مہتمم مدرسہ عربیہ غوثیہ مہریہ۔ لودھراں	۱۸۴)
	علمائے رحیم یار خاں / صادق آباد	
۱۳۲	حضرت علامہ مفتی محمد عبدالواحد اعوان = مہتمم انجمن جامعہ رحمانیہ رضویہ	۱۸۵)
۱۳۲	حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقادر کانجو = مذہبی مشیر۔ پیلس ابو ظہبی	۱۸۶)
۱۳۲	حضرت علامہ مفتی محمد عمر اویسی = مہتمم انجمن سیرانیہ سلیمانیہ رضویہ	۱۸۷)
۱۳۲	حضرت علامہ محمد اکرام اویسی = مہتمم دارالعلوم جامعہ فریدیہ تعلیم القرآن	۱۸۸)
۱۳۲	حضرت علامہ محمد عبدالکریم حیدری = مہتمم مدرسہ غوثیہ حنفیہ ضیاء القرآن صادق آباد۔	۱۸۹)
۱۳۲	حضرت علامہ محمد عبدالرحیم سعیدی = خطیب اعظم علاقہ ترنڈ محمد پناہ	۱۹۰)
	علمائے بھاولپور	
۱۳۲	حضرت علامہ قاضی غوث محمد = مہتمم انوار القرآن الکریم۔ ایڈیٹر رسالہ زم زم	۱۹۱)
۱۳۲	حضرت علامہ مفتی مختار احمد = مفتی جامعہ مہریہ	۱۹۲)
	علمائے بلوچستان	
۱۳۳	حضرت علامہ حبیب احمد نقشبندی = مہتمم جامعہ اسلامیہ نوریہ۔ کوئٹہ	۱۹۳)
۱۳۴	حضرت علامہ فتح محمد باروزئی = مہتمم جامعہ فیض العلوم نقشبندیہ کوئٹہ	۱۹۴)
۱۳۵	حضرت علامہ محمد قاسم ساسولی = مہتمم دارالعلوم غوثیہ نورانی۔ کوئٹہ	۱۹۵)
۱۳۶	حضرت علامہ محمد عباس قادری = مہتمم دارالعلوم قادریہ	۱۹۶)

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
	علمائے سرحد	
۱۹۷)	حضرت علامہ محمد اسماعیل = مہتمم دارالعلوم غوثیہ قادریہ۔ پشاور	۱۳۷
۱۹۸)	حضرت علامہ حافظ عبدالعظیم قادری = مہتمم جنیدیہ غفوریہ پشاور	۱۳۷
۱۹۹)	حضرت علامہ محمد نورالحق قادری = ناظم اعلیٰ جامعہ جنیدیہ غفوریہ۔ خطیب جامع مسجد الزرعونی۔ پشاور	۱۳۷
۲۰۰)	حضرت علامہ پیر محمد چشتی = شیخ القرآن و شیخ الحدیث و مفتی دارالعلوم غوثیہ معینیہ۔ پشاور	۱۳۷
۲۰۱)	حضرت علامہ قاری محمد نذیر قادری = نائب مہتمم جامعہ سیفیہ محمدیہ ایبٹ آباد۔	۱۳۷
	علمائے کشمیر	
۲۰۲)	حضرت علامہ مفتی محمود احمد صدیقی = مفتی کوٹلی آزاد کشمیر	۱۳۸
۲۰۳)	حضرت علامہ پروفیسر عبدالقدوس خان = مہتمم جامعہ محمدیہ۔ راولاکوٹ کشمیر	۱۴۰
۲۰۴)	حضرت علامہ مولانا خان گل خان = خطیب جامع مسجد نترڈٹ۔ دہاڑہ	۱۴۱

Marfat.com

پیش لفظ

مغفرت ذنب کے مسئلہ نے اہل سنت والجماعت کو جب سخت انتشار سے دوچار کردیا تو جماعت اہلِ سنت ضلع حیدر آباد کے بعض عہدیداران نے جماعت کی مرکزی قیادت سے اس مسئلہ کو حل کرنے کی درخواست کی جس پر جماعت اہلِ سنت کی مرکزی قیادت نے مفتی محمد اقبال صاحب (انوار العلوم ملتان) کو اس مسئلہ کے حل کے لیے مقرر کیا۔ انہوں نے جو فیصلہ تحریر کیا اس پر حضرت علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر صاحب زید مجدہ کے کچھ تحفظات تھے جو انہوں نے جماعت اہل سنت کی شوریٰ وعاملہ کے اجلاس میں پیش کیئے۔ جس پر جماعت کی مرکزی انتظامیہ نے اس مسئلہ کے حل کیلیئے ایک نیا علماء بورڈ بنایا جس کا چیئرمین اور سربراہ مناظر اہل سنت حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب زید مجدہ کو مقرر کیا اور اس سلسلہ میں اب تک شائع ہونے والے فریقین کے تمام رسائل وکتب اور کتابچے پمفلٹ اور صاحبزادہ محمد زبیر صاحب اور مفتی محمد اقبال صاحب کے درمیان طویل مراسلت سمیت تمام علمی دستاویزات حضرت علامہ سیالوی صاحب کو روانہ کر کے ان سے اس مسئلے کو حل کرنے کی درخواست کی جسکو علامہ سیالوی صاحب نے قبول فرماتے ہوئے تمام علمی مواد کا بغور مطالعہ فرمانے کے بعد ایک تفصیلی فیصلہ تحریر فرمایا اس فیصلہ کی ایک نقل جماعت کی طرف سے مقرر کردہ اس مسئلے کے کنوینئر علامہ محمد سعید احمد اسعد صاحب سے حاصل کرلی گئی اور اس پر مبلغ اسلام حضرت قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی مدظلہ العالی کی صدارت میں جماعت اہلِ سنت کے مقتدرہ علماء کے اجلاس میں اس فیصلہ کی تحریری توثیق تائید اور تصدیق کردی گئی۔

Marfat.com

جماعت اہلِ سنت ضلع حیدر آباد علامہ سیالوی صاحب کے اس فیصلہ کی کمپوزنگ کرا کے اس کتاب میں اسکو شائع کر رہا ہے ساتھ ساتھ اس فیصلہ کی اصل فوٹو کاپی اور حضرت قائد اہل سنت کی قیام گاہ پر اس فیصلہ کی توثیق کے سلسلہ میں لکھی جانے والی تحریر کی فوٹو کاپی اسپر ملک بھر کے تمام علماء اور مشائخ کی تصدیقات اور انکے دستخطوں کی فوٹو کاپیاں اس کتاب میں شائع کی جارہی ہیں۔ اس یقین کے ساتھ کہ اب اس معاملہ کو ختم سمجھا جائیگا اور اس معاملہ کو اب دوبارہ اٹھا کر اہلِ سنت کو انتشار سے دوچار نہیں کیا جائیگا۔

عہدیداران جماعت اہلِ سنت ضلع حیدر آباد

قاری عبدالعزیز نقشبندی

قاری عبدالرشید اعوان

نور محمد تسلیمی بھیا

حافظ محمد صادق نورانی

مقدمہ

از :۔۔۔علامہ محمد حسن حقانی صاحب زید مجدہ

مہتمم جامعہ انوار القرآن۔ کراچی

اب سے تقریباً ۱۰ سال قبل عصمت انبیاء کے موضوع پر صاحبزادہ مولانا ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر نقشبندی زید مجدہ نے لیکچر دینے کا پروگرام بنایا تھا۔ ان لیکچرز میں عقیدہ اہل سنت کے مطابق صاحبزادہ صاحب نے عصمت انبیاء خصوصاً عصمت النبی ﷺ کے حوالے سے بہت ہی صراحت اور وضاحت کیساتھ بتایا کہ آنحضرت ﷺ قبل اعلانِ نبوت بعد اعلانِ نبوت صغیرہ و کبیرہ، دانستہ و نادانستہ الغرض ہر قسم کے ذنوب اور گناہوں سے معصوم اور محفوظ ہیں۔ اس بارے میں امت مسلمہ متفق ہے۔ اسکے بعد انہوں نے قرآن و حدیث میں جہاں لفظ ذنب نبی کریم ﷺ کے لئے وارد ہوا تھا اسکی ویسے ہی متعدد توجیہات کیں جیسے کہ اکابرین نے کیں۔ زیادہ مشہور ترک اولی والی روایت ہے وہ مراد لی۔ امام اہل سنت نے بھی متعدد مقامات پر ترک اولی ہی مراد لیا ہے۔ مگر سورۃ فتح میں وارد آیۃ مبارک لیغفرلک اللہ الآیۃ میں ذنب سے مراد بجائے ترک اولی کے متبعین اور پیروکار مراد لیے صاحبزادہ صاحب نے اعلی حضرت کی اس تاویل پر اتنا اضافہ کیا کہ ایک حیثیت سے اس تاویل سے اختلاف کیا کہ ذنب سے یہاں متبعین و پیروکار مراد نہیں بلکہ احادیث نبویہ اور اکابر علماء و محققین اہل سنت کی تصریحات کی رو سے یہاں بھی بجائے متبعین کے ترک اولی کے معنی مراد ہیں۔ لیکچرز کے تمام سیاق و سباق سے ہٹ کر اس حصہ کو بنیاد بنا کر صاحبزادہ صاحب کے خلاف بھرپور

آواز اٹھائی گئی کہ ذنب کی نسبت حضور کی طرف کر کے توہین رسالت کی ہے اور اعلی حضرت کی تحقیق سے اختلاف کر کے گستاخی کا ارتکاب کیا ہے۔ یہ ہے وہ معرکہ اور متنازع فیہ مسئلہ جس کو بنیاد بنا کر صاحبزادہ صاحب کے خلاف کفر و گمراہی و فسق اور گستاخی کے فتوے لئے گئے اور اس کو شہرت دی گئی اور غلط طور پر تہمت طرازی اور بہتان باندھا گیا۔ یہ نقطہ آغاز ہے۔ اس معرکہ الآراء مسئلہ میں صاحبزادہ صاحب اس کے جواب میں "مغفرت ذنب" کے نام سے ایک کتاب منظر عام پر لائے جس کا پس منظر یہ ہے۔

اولاً= انپر توہین رسالت کیس دائر کرنے کی کوشش کی گئی۔

ثانیا= ناکامی ہونے کی صورت میں تکفیری فتوؤں کا سیلاب لایا گیا۔

ثالثاً= معاشرتی اور مذہبی بائیکاٹ کی تحریک چلائی گئی۔

رابعاً= خالص علمی مسئلہ کو عوامی سطح پر غلط طور سے پیش کر کے عوام میں اشتعال انگیزی اور نفرت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔

خامساً= حقائق چھپا کر اپنے مزعومہ اعتراضات کی بنیاد پر رسالوں، کتابچوں، پمفلٹ پبلک تقاریر بیانات وغیرہ کے ذریعہ کردار کشی گئی۔

سادساً= غیر مہذب ناشائستہ مغلظات کی کثرت اور بہتات۔

غرض :۔ ان سب کے ذریعہ صاحبزادہ صاحب کی علمی نسبی فکری دینی اور مذہبی حیثیت کو پامال کرنے بدنام کرنے کا کوئی دقیقہ فرد گزاشت نہیں کیا گیا۔ تکفیری فتاویٰ اور ارتکاب گستاخی رسول سے جو اشتعال ہونا تھا خوب ہوا۔ علمی تحریرات اور سوالات کے

Marfat.com

جوابات صاحبزادہ صاحب کی جانب سے خاموش انداز میں دیئے جاتے رہے اپنے دفاع کے لیے انہوں نے مخالفین کا طرز اختیار نہیں کیا۔ صبر و تحمل برداشت اور تدبر سے کام لیا۔ آٹھ برس مکمل اس نامساعد کیفیت سے دوچار ہو کر احقاق حق کی کوئی صورت مخالفین کی طرف سے جب منظور نہیں کی گئی تو ان سب کے جواب میں انہوں نے اپنی صفائی میں "مغفرت ذنب" کے نام سے ایک کتابچہ لکھ کر شائع کرادیا جب کہ ساتھ ساتھ مسلکی مذہبی دینی نمائندہ تنظیم جماعت اہل سنت کے امیر اور ان کی کابینہ کے دیگر ارکان کیساتھ مراسلت بھی کرتے رہے۔ سوال و جواب اعتراض و جواب سب کچھ ہوا۔ امیر جماعت صاحبزادہ مظہر سعید صاحب نے آٹھ برس پر محیط تمام مواد انوار العلوم کے مفتی محمد اقبال صاحب کے سپرد کیا کہ وہ اس بارے میں اپنی رائے قائم کریں۔ بقول صاحبزادہ صاحب ضخیم صفحات پر مشتمل تحقیقی رپورٹ کا خلاصہ یہ ہوا کہ صاحبزادہ صاحب مجرم نہیں ہیں۔ مگر پھر بھی مجرم ہیں۔

بہر حال جماعت اہل سنت کی طرف سے دوبارہ ایک نیا علماء بورڈ بنایا گیا جسکا چیئرمین اور سربراہ شیخ الحدیث والتفسیر و شیخ الفقہ استاذ العلماء حضرت علامہ مولینا محمد اشرف سیالوی صاحب مد ظلہ العالی کو مقرر کیا گیا۔ جنہوں نے کافی عرق ریزی محنت و مشقت اور فریقین کے نقطہائے نظر کا عمیق مطالعہ کیا اور تقریباً ڈیڑھ سال قبل اپنا تحقیقی فیصلہ صادر فرمادیا۔ چونکہ اس مسئلہ میں مولانا محمد سعید احمد اسعد صاحب کو کنویئر بنایا گیا تھا اس لئے صاحبزادہ صاحب نے ان سے کوشش کر کے ڈیڑھ سال کے بعد فیصلہ کی کاپی حاصل کرلی۔ اس کاپی کے حصول کے بعد غالباً صاحبزادہ صاحب کے ذہن میں یہ بات آئی کہ اس فیصلہ پر تصویب کرالی جائے چنانچہ ایک نشست علامہ شاہ احمد نورانی مد ظلہ العالی کی قیام گاہ پر رکھی گئی جب کہ اس سے قبل صاحبزادہ صاحب نے کراچی کے مقتدر اور جید علماء کو اس

فیصلہ کی کاپیاں بھجوادیں تاکہ وہ اسکا اچھی طرح سے مطالعہ فرمالیں۔ ۹ جولائی ۲۰۰۰ء کو یہ نشست رکھی گئی۔ بحث و مباحثہ کے بعد یہ رائے قائم ہوئی کہ شیخ الحدیث علامہ سیالوی صاحب کی حیثیت حکم کی تھی لہذا حکم شرعی کے مطابق اس فیصلہ کا نفاذ ہونا چاہیئے۔ احقاق حق اور فیصلہ کے مطابق صاجزادہ صاحب نے جن امور سے رجوع کرنا تھا غیر مشروط طور پر انہوں نے نہ صرف رجوع کیا بلکہ الفاظ واپس لئے اور معذرت کی یہ انکی مجاہدانہ جرأت تھی اور انکو جن جن الزامات سے بری کیا تھا اسپر شکر خدا بجالائے۔

اب اس علمی بحث کو ختم کرتے ہوئے اور اختلاف رکھنے والوں سے بھی اس مسئلے پر کسی بھی قسم کی تحریر و تقریر کے ذریعے اسکو نہ اچھالنے کی توقع رکھتے ہوئے اس کتاب میں یہ فیصلہ اور اسپر علماء کی تصدیقات شائع کی جارہی ہیں۔

میری یہ دعا ہے اور امید کرتا ہوں کہ تمام مقتدر علماء اہلِ سنت موافقین و مخالفین اس علمی مسئلہ پر وہ ہی روش اختیار کرینگے جو محدث اعظم مولانا سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور غزالی زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ نے علامہ ابو البرکات حضرت شیخ القرآن مولانا عبدالغفور ہزارویؒ اور احقر کے مرشد حضرت سید مختار اشرف اشرفی جیلانی کے سامنے کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں متحدہ ہو کر مخالفین اسلام مخالفین دین مخالفین اہلِ سنت کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار بنکر مقابلہ کرنے کی ہمت حوصلہ اور توفیق عنایت فرمائے۔ مجھے امید ہے یہ دستاویزی کتاب ناظرین کے لئے مفید ثابت ہوں گی اور عوام اہل سنت کے لیے باعث اطمینان ہوں گی۔

وما ذالک علی اللہ بعزیز

۲۶ ربیع الثانی ۱۴۲۱ء — احقر محمد حسن حقانی قادری اشرفی

۲۹ جولائی ۲۰۰۰ء — جامعہ انوار العلوم القرآن مدنی مسجد گلشن اقبال۔ بلاک ۵۔ کراچی

Marfat.com

JANUARY 01, 1992 16:02 FROM PAGE 01

SAIYED MOHAMMED MADANI
ASHRAFI JILANI
Post. KICHHAUCHHA SHARIF,
Dist. FAIZABAD (U.P.) PIN 224155 (INDIA)

سید محمد مدنی اشرفی جیلانی

SAJJADANASHEEN
ASTANA-E-MOHADDIS-E-AZAM
KICHHAUCHHA SHARIF
DIST. FAIZABAD (U.P.)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدا و مصلیا و مسلما

لقد رأيت ما حققه الفاضل المحقق خير الاذكياء مولانا العلام ابو الخير محمد
زبير دامت بركاتهم العاليه ولا زالت فيوضهم القدسية مع الادلة الواضحة
فوجدته موافقا لافادات العلماء الاعلام والائمة الكرام رضوان الله تعالى
عليهم اجمعين ولما وجدته مقاصدها فاقول تصديقا للجواب الاول الجواب
هو الجواب ولله در المجيب المصيب المثاب وللجواب الثاني هذا هو الحق
فماذا بعد الحق الا الضلال وللجواب الثالث الجواب صحيح والمجيب نجيح
وما زعم بعض الزاعمين ان الحديث المذكور في الجواب الثالث حديث مكذوب
ومخالف لما ثبت في الاحاديث الصحيحة القوية وبالغوا في الحط على من
يورده في مجلة او كتاب او بيان باسلوب شديد من الشتم والسباب
نعوذ بالله من ذالك لتعارض العلماء على وفق من رد حديثا صحيحا من غير عذر
مقبول ولكن المعاندين لهم مسلك عجيب !! تراهم يستدلون لما يوافق
مرادهم بالاحاديث ويغمضون عما في بعضها من ضعف ويدعمون
ما استطاعوا ان يدعموه منها فاذا صدموا بحديث يرد رأيهم انحرفوا
عنه وحاولوا تضعيفه جهد طاقتهم ولم يقبلوا دعمه ولا تقويته و
اصروا على التخلص منه وما هذا الا عناد وتكبر عن قبول الحق يصدق عليه
قول النبي صلى الله تعالى عليه وآله وسلم حين سئل عن الكبر الذي
يمنع صاحبه من دخول الجنة "الكبر بطر الحق وغمط الناس" نسال الله

نوٹ: ۔ ہندوستان کی دو عظیم علمی اور روحانی شخصیات شیخ الاسلام حضرت علامہ سید محمد مدنی میاں اشرفی جیلانی زید مجدہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ محدث اعظم کچھوچھہ شریف ۔ اور خطیب ملت حضرت علامہ مولانا سید محمد ہاشمی میاں زید مجدہ نے مغفرت ذنب کے مسئلہ پر علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کے ان تمام نظریات اور افکار کی جو انکی کتاب مغفرت ذنب میں تحریر کئے گئے ہیں اور جو حضرت شیخ الاسلام کو سوال وجواب کی صورت میں ارسال کئے گئے تھے اسکی مکمل تائید کرتے ہوئے ازراہ عنایت عربی میں اس مندرجہ بالا مکتوب گرامی سے سرفراز فرمایا جو شکریہ کے ساتھ اس کتاب میں شامل کیا جارہا ہے ۔

ناشر

Marfat.com

No 407
4.8.98

کچھوچھہ شریف

گرامی وقار عالی مرتبت حضرت علامہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب قبلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

امید کہ مزاج گرامی بخیر ہونگے۔

آپ کا خط مع کتاب دستیاب ہوا۔ حضرت ان دنوں سری لنکا کے دورہ پر ہیں انکی واپسی ایک ماہ میں ہوگی۔ واپسی پر انشاءاللہ کتاب پیش کی جائیگی۔

ویسے جامع اشرف کے علماء کرام اساتذہ نے کتاب کا مطالعہ کیا اور آپ کی تائید میں موافقت کا اظہار کیا۔

کتاب واقعی علمی اور مستند ہے جسکی حقانیت وصحت پر کلام نہیں کیا جاسکتا۔ اس کے باوجود اگر گروپ اسکو تسلیم نہ کریں تو یقینا یہ انکی جہالت اور تخریب پسندی ہے

بہرکیف تمام اساتذہ کرام آپ کی خدمت ہدیہ مبارکبادی پیش کرتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ مولی تعالی آپ کو حاسدوں کے شر سے محفوظ رکھے، صحت وعافیت اور عمر دراز عطا فرمائے تاکہ زیادہ سے زیادہ نسلیں آپ سے مستفید ہو سکیں آمین ثم آمین۔

تمام احباب کی خدمت میں ہدیۂ سلام۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قمر الدین اشرفی
استاذ جامع اشرف
درگاہ کچھوچھہ شریف

PHONE: 76159
STD: 05274

JAM-E-ASHRAF
Dargah Kichhauchha Sharif
Distt. Ambedkarnagar-224155 U.P.
INDIA

Marfat.com

جماعت اہلسنّت پاکستان

حوالہ نمبر: [illegible]
تاریخ: 3.6.99
مرکزی رابطہ دفتر: 9 میاں چیمبرز 3 ٹیمپل روڈ لاہور۔ فون نمبر: 6367333، فیکس: 6370660

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

محبی فی اللہ حضرت ڈاکٹر صاحب

اسلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ!

آپ کے تمام مراسلات مع مسودات موصول ہو گئے ہیں۔ ۱۹ مئی ۱۹۹۹ کو ملتان میں جماعت اہلسنت کی مرکزی انتظامیہ کے اجلاس میں نئے علماء بورڈ کی تشکیل کر دی گئی ہے۔ بورڈ کے سربراہ علامہ اشرف سیالوی صاحب ہیں اور اراکین شیخ القرآن غلام علی اوکاڑوی، مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی، عبدالحکیم شرف قادری، مفتی محمد اقبال سعیدی ہیں۔ آپ سے متعلقہ علمی مقدمہ بورڈ کے سپرد کر دیا گیا ہے اب اس کا فیصلہ علامہ اشرف سیالوی بورڈ کے بقیہ اراکین کی مشاورت سے فرمائیں گے۔ آپ ان ہی سے رابطہ کریں متعلقہ ریکارڈ بورڈ کے سربراہ کے نام دو چار دنوں میں ارسال کر دوں گا اگر ممکن ہو تو ایک ایک کاپی آپ اشرف سیالوی صاحب کے نام ارسال کر دیں۔ اگر جماعتی سطح پر کسی کو آرڈینیشن کی ضرورت محسوس ہو تو علامہ سعید احمد اسد آپ سے معاونت فرمائیں گے۔ مبینہ معاملہ سے متعلق اس کے بعد مجھے خط و کتابت سے معذور سمجھیں۔ امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ علامہ اشرف سیالوی صاحب کے نام جماعتی چٹھی کی نقل بھی ارسال کی جا رہی ہے۔

دعاؤں میں یاد رکھیے۔

والسلام

سید ریاض حسین شاہ
مرکزی ناظم اعلیٰ
جماعت اہلسنت پاکستان

رابطہ دفتر: ادارہ تعلیمات اسلامیہ خیابان سید سیکٹر ۳ راولپنڈی
فون (۴۱۸۷۶۴)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم المقام ذوالمجد والا کرام حضرت مولانا العلام جناب سید ریاض حسین شاہ صاحب زیدت مکارمھم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاج وہاج ؟ طالب الدعوات بخیریت ہے اور امید ہے کہ جناب والا بھی بفضل ایزد متعال بمع اہل وعیال خیر وعافیت سے ہونگے۔ جناب عالی آپ نے بندہ کے سر پر بہت بڑا بوجھ بھاری ذمہ داری ڈالدی جو محض آپ کے حسن ظن یا صاجزادہ زبیر کے حسن ظن کا نتیجہ تھی بندہ قابل نہیں تھا کہ ایسے اکابر حضرات کی سربراہی بلکہ انکی موجودگی میں بطور رکن بھی کوئی موثر کردار ادا کر سکتا۔

نیز روزمرہ کی متنوع مصروفیات نے نہ فرصت باقی رہنے دی اور نہ ہی صحت و ہمت باقی رکھی ہے علاوہ ازیں ہماری قوم اس وقت ادبار کا شکار ہے اور دور ادبار میں باہمی منافرت و مناقشت اور مجادلت و مخاصمت لازمی تقاضہ بن جاتی ہے۔ اور بے اتفاقی اور بد اعتمادی فطرتی لوازم بن جاتے ہیں جب بھی کسی کی مرضی کے خلاف کوئی فیصلہ یا فتویٰ صادر ہو جائے تو اس میں جانبداری اور رشوت خوری وغیرہ کے جواہی لوازمات خوامخواہ لگ جاتے ہیں۔ احباب حیدر آباد نے زبیر صاحب کی کیسٹ سے چند عبارتیں سیاق و سباق سے کاٹ کر لکھ کر بھجیں اور بندے نے انکا جواب تحریر کر دیا جو انہوں نے چھاپ بھی دیا ہے لیکن خط میں لکھا جواب سے طرفداری کی بو آتی ہے اور اب پھر متعدد خطوط اس طرح کے موصول ہو رہے

ہیں کہ انصاف کریں جانبداری کا مظاہرہ نہ کریں دراصل مسلہ کے بجائے ان لوگوں نے پنی ذاتیات کو مقدم رکھا ہوا ہے۔

بہر کیف آپکے حکم کی مقدور بھر تعمیل میں بندے نے زیر کی دو عدد کیسٹیں سنیں اور ان سے ماخوذ مضامین کو اختصارا لکھ دیا ہے اور ان کے درس کے سیاق و سباق کی روشنی میں جو کچھ سمجھا اور اکابر کی تصریحات کی روشنی میں صورت حال واقعی کا جو کچھ ادراک ہو سکا وہ مختصرا لکھ کر حضرت علامہ مولانا محمد سعید احمد اسعد صاحب کی خدمت میں پیش کر دیا ہے کیونکہ کنوینر ان کو ہی مقرر کیا گیا ہے۔

نیز بندے کے پاس اتنی فرصت نہیں اور نہ دیگر حضرات کو زحمت دینے کی جسارت کر سکتا ہوں کہ یہاں قدم رنجا فرمادیں اور ملکر کوئی فیصلہ کریں اسی لیئے بندے کی اسی خدمت کو ہی شرف قبولیت بخشیں اگر اکابرین بندے سے متفق ہوں تو بہتر اور خدانخواستہ انکا اتفاق نصیب نہ ہو تو میری سوچی سمجھی رائے وہی ہے جو میں نے عرض کر دی ہے۔

اعلحضرت عظیم البرکت قدس سرہ کے حق میں درشت کلامی اور سخت زبان کے استعمال پر اکابرین مجلس جو بھی تادیب و تعزیر تجویز فرمادیں گے بندے کو اس سے انشاء اللہ اتفاق ہو گا جس کی نوعیت کی طرف بندے نے اپنی تحریر میں اشارہ کر دیا ہے۔

والسلام مع الاکرام

احقر الانام ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی

کان اللہ لہ

Marfat.com

فیصلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم وآله واصحابه الکاملین واولیاء امته الواصلین۔ اللهم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعه وارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابه انك علی کل شئی قدیر وباجابة دعواتنا جدیر۔ اما بعد

انبیاء ورسل علیہم الصلوٰۃ والسلام بالعموم اور سید الانبیاء والمرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم بالخصوص اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور اس کی توفیق وتائید سے تمام تر صغائر اور کبائر کے صدور ووقوع سے منزہ ومبرا ہیں اور نہ صرف محفوظ مصؤن ہیں بلکہ معصوم ہیں اور یہی قول اصح اور مختار ہے اور لائق ایقان واعتقاد ہے اور بحمدہ تعالیٰ تمام اہلِ سنت بریلوی حضرات اسی کے قائل ومعترف اور اسی کے مصدق ومعتقد ہیں حتی کہ مولانا غلام رسول سعیدی صاحب اور بالخصوص صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب بھی جن کے ساتھ اس مسئلہ میں بالخصوص نزاع واختلاف چل رہا ہے اور ان کے رد وقدح میں متعدد رسائل اور فتاویٰ شائع کیے جاچکے ہیں چنانچہ صاحبزادہ محمد زبیر صاحب اپنے رسالہ "مغفرت ذنب صفحہ ۱۴" پر اپنا عقیدہ ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں۔

"اہلِ سنت کا متفقہ عقیدہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سمیت تمام انبیاء کرام معصوم ہیں بالخصوص حضور سرور دوجہاں ﷺ سے اعلان نبوت سے قبل نہ بعد نہ صغیرہ نہ کبیرہ نہ قصداً نہ سہواً الغرض آپ سے کسی قسم کا کبھی بھی کوئی

Marfat.com

گناہ سرزد نہیں ہوا۔ آپ ہر قسم کے گناہ معصیت اور خطا سے بالکل پاک اور معصوم ہیں اور یہ ایسا عقیدہ ہے کہ جس پر سلف اور خلف کا اجماع ہے اور صحابہ کرام سے لیکر آج تک مجھ گنہگار سمیت ہر مسلمان کا یہی عقیدہ ایمان اور یقین ہے"۔

نیز درس کی کیسٹ میں عصمت انبیاء علیھم السلام پر عقلی دلائل دیتے ہوئے کہا.........

(۱) اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیھم السلام کو لوگوں کی ہدایت ورہنمائی اور انکے تزکیہ و تطہیر کے لیے مبعوث فرمایا اگر نبی خود گنہگار اور عاصی ہو تو اس سے ہدایت ورہنمائی کون حاصل کرے گا اور وہ دوسروں کی تطہیر و تزکیہ کے موجب کیسے ہو سکیں گے لہذا یہ حقیقت تسلیم کرنا لازم وضرور ہے کہ انبیاء علیھم السلام گناہوں سے پاک ہیں۔

(۲) شرعاً فاسق کی تعظیم و تکریم حرام ہے جب کہ نبی کی تعظیم لازم وضروری ہے تو اس طرح نبی کی تعظیم فرض بھی ہو گی اور فرض نہیں بھی ہو گی تو یہ اجتماع نقیضین ہے لہذا ماننا پڑے گا کہ نبی فاسق و گنہگار نہیں ہو سکتے۔

(۳) ارشاد خداوند تعالیٰ ہے ان جاء کم فاسق بنباء فتبینوا۔ اگر کوئی فاسق خبر دے تو اس کی اچھی طرح جانچ پڑتال کرو اور تحقیق و تفتیش سے کام لو تو اگر نعوذ باللہ نبی فاسق و گنہگار ہو تو اس کے لائے ہوئے احکام اور اخبار منسوخ اور موقوف ٹھیرینگے حالانکہ انبیاء علیھم السلام کے احکام کی تعمیل واجب اور ضروری ہوتی ہے لہذا ماننا پڑے گا کہ انبیاء علیھم السلام فاسق و گنہگار نہیں ہو سکتے۔

نقلی دلائل بیان کرتے ہوئے کہا.........

Marfat.com

قال تعالیٰ۔اللہ یصطفی من الملائکۃ رسلا ومن الناس۔ یعنی اللہ تعالیٰ ملائکہ میں سے رسولوں کو چن لیتا ہے اور انسانوں میں سے۔اور جن کو اللہ تعالیٰ چن لیگا یقیناً ان سے نافرمانبرداری اور گناہ سرزد نہیں ہوسکتے بلکہ وہ فرمانبردار ہونگے اور چننے کا لفظ علت پر دلالت کرتا ہے کہ انکو پسندیدہ افعال اور اعمال کی وجہ سے ہی چنا جائیگا لہذا ان ملائکہ کی طرح رسل بشری کا بھی معصوم اور پاک ہونا ضروری ہے۔

قال تعالیٰ۔ کلا جعلنا صالحین وجعلنا هم ائمة یهدون بامرنا۔کلا کے لفظ سے پتہ چلتا ہے کہ ہر نبی نیک اور صالح ہے اور امام و پیشوا ہے اور نیک لوگوں کی قیادت وہی کرے گا جو خود بھی نیک اور صالح ہوگا اور گناہوں سے پاک ہوگا لہذا ثابت ہوا کہ انبیاء علیہم السلام گناہوں سے پاک اور منزہ ہوتے ہیں۔

قال تعالیٰ۔وکلا فضلنا علی العالمین۔ یعنی ہم نے ان میں سے ہر ایک کو فضیلت دی تمام جہانوں پر اور عالمین میں ملائکہ بھی داخل ہیں اور فرمان باری تعالیٰ کے مطابق "لا یعصون اللہ ما امرھم" وہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی نہیں کرتے تو جو ان سے بھی افضل و برتر ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کیسے کر سکتے ہیں۔لہذا انبیاء علیہم السلام سے گناہ سرزد نہیں ہوسکتے۔

قال تعالیٰ۔ان عبادی لیس لک علیهم سلطان۔ یقیناً میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں ہے۔اس سے ہم استدلال اس طرح کرتے ہیں کہ برائیاں اور گناہ شیطان کے انسانوں کو بہکانے کی وجہ سے سرزد ہوتے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندوں پر اے شیطان تیرا زور نہیں چل سکتا معلوم ہوا انبیاء علیہم السلام معصوم ہیں اور گناہوں سے

Marfat.com

پاک ہیں۔ اور شیطان خود کہتا ہے "لاغوینهم اجمعین الا عبادك منهم المخلصین" یعنی مخلص بندے مجھ سے محفوظ اور مامون ہیں۔

قال تعالیٰ۔ ومابری نفسی ان النفس لامارة بسوء الا مارحم ربی۔ حضرت یوسف علیہ السلام فرماتے ہیں میں اپنے نفس کو بری نہیں ٹھیراتا بیشک نفس برائی کا حکم دیتا ہے لیکن جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ اور انبیاء علیھم السلام پر یقیناً اللہ تعالی کا رحم ہے تو انہیں نفس بھی برائی کا حکم نہیں دیتا اور اللہ تعالیٰ نے ان میں خواہشات نفسانیہ نہیں رکھیں لہذا وہ معصوم ہیں اور گناہوں سے پاک ہیں۔

قال الرسول علیہ السلام۔ مامنکم من احد الا وقد وکل الله به قرینه من الجن و قرینه من الملائکة قالوا وایاك یا رسول الله قال وایای ولکن الله اعاننی علیه فاسلم فلا یامرنی الا بخیر (مشکوٰۃ شریف باب الوسوسۃ) تم میں سے ہر شخص کے ساتھ ایک شیطان رہتا ہے جس کو قرین کہا جاتا ہے اور ایک فرشتہ بھی ساتھ رہتا جن کو اللہ تعالی نے تم پر مسلط کر رکھا ہے صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ کے ساتھ بھی جن و شیطان لگایا گیا ہے تو آپ نے فرمایا ہاں میرے ساتھ بھی لیکن اللہ تعالیٰ نے اس پر میری اعانت فرمائی ہے لہذا وہ مسلمان ہو گیا ہے لہذا وہ مجھے صرف خیر اور بھلائی کا ہی مشورہ دیتا ہے تو مقام غور ہے کہ جن مقدس ہستیوں کیساتھ لگ کر شیطان بھی مسلمان ہو جائیں تو وہ خود کیسے گناہ کر سکتے ہیں۔

ان آیات واحادیث سے ثابت ہوا کہ انبیاء علیھم السلام معصوم ہوتے ہیں اور ان سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہو سکتا تمام علماء سلف کا اس پر اتفاق رہا ہے کہ انبیاء علیھم السلام سے

Marfat.com

گناہ سرزد نہیں ہوتا بلکہ وہ معصوم ہوتے ہیں۔ ورنہ پھر انکی اطاعت اور اتباع لازم نہیں رہے گی۔ لہذا اس عقیدہ کے خلاف جو آیت اور حدیث ہو گی اس کی تاویل واجب ہے جیسے کہ قول باری تعالیٰ "ید اللہ فوق ایدیھم " اور قول باری تعالیٰ "فثم وجہ اللہ " وغیرہ میں تاویل واجب ہے تاکہ اللہ تعالیٰ میں جسمیت لازم نہ آئے اسی طرح ان آیات اور روایات کے بھی ظاہری معنی مراد نہیں ہوں گے۔

عقیدہ عصمت میں مخالف کون ہیں ؟

"تمام انبیاء تبلیغ احکام میں معصوم نہیں ہیں۔ (جامع الشواہد بحوالہ کتاب رد تقلید مولف صدیق حسن خاں) علمائے دیوبند کہتے ہیں کہ نبی کا جھوٹ سے معصوم ہونا ضروری نہیں۔ پھر دروغ بھی کئی طرح پر ہوتا ہے جن میں سے ہر ایک کا حکم یکساں نہیں۔ ہر قسم سے نبی کو معصوم ہونا ضروری نہیں۔ (تصفیہ العقائد۔ قاسم نانوتوی۔ ۲۵)۔

اس کے بعد **چند اعتراض** بیان کر کے ان کا جواب متعدد وجوہ سے ذکر کیا گیا ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا "فعصی آدم ربہ فغوی " یعنی دانہ کھانا آپ کی طرف سے نافرمانبرداری ہے اور معصیت ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا "بل فعلہ کبیر ہم ھذا " اس میں کذب بیانی اور جھوٹ ثابت ہو رہا ہے کیونکہ آپ نے تو خود بتوں کو توڑا تھا مگر نسبت بڑے بت کی طرف کر دی تو تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ انبیاء جھوٹ سے پاک ہوتے ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قبطی کو قتل کر دیا اور قتل گناہ کبیرہ ہے جب کہ آپ کہتے ہیں کہ انبیاء معصوم ہوتے ہیں۔

Marfat.com

جوابات :۔ حضرت آدم کے حق میں "عصی" سے نافرمانی کے معنی نہیں لیں گے بلکہ بھول چوک اور لغزش مراد لیں گے "گناہ" نہیں۔ کیوں کہ اس میں قصد اور ارادہ ضروری ہوتا ہے اعلی حضرت نے اسی لئے فرمایا کہ آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش ہو گئی اور جو مطلب چاہا اس کی راہ نہ پائی لیکن تبلیغی امور میں خطاء اور لغزش بھی نہیں ہوتی جب کہ سر حلقہ انبیاء حضور اکرم ﷺ کے متعلق عقیدہ یہ ہے کہ آپ سے کبیرہ صغیرہ قصداً اور خطا کسی طرح پر بھی سر زد نہیں ہوا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے "بل فعلہ کبیرھم" جو کہا تو اس کا مقصد یہ تھا کہ اللہ نے یہ کیا کیوں کہ کافر بھی اللہ تعالی کو مانتے تھے اور بڑا خدا جانتے تھے۔ اور نبی کا فعل اللہ تعالی کا فعل ہوتا ہے اس طرح سے بھی آپ کا فرمان بالکل سچ ہوا۔

حضرت موسی علیہ السلام نے قبطی کو قتل کیا تو وہ حربی تھا اور ان کا قتل جائز ہوتا ہے تو آپ کا یہ فعل جائز بلکہ کار ثواب ہوا۔ ہاں ذمی کا قتل جائز نہیں ہوتا۔ نیز گناہ وہ فعل ہوتا ہے جو قصد و ارادے سے ہو اور آپ کا یہ فعل خطا اور نسیان اور لغزش کی قسم سے ہوا اس لیے اس کو گناہ نہیں کہہ سکتے جیسے شکار کرتے وقت کوئی غلطی سے جانور سمجھ کر فائر کرے لیکن وہ انسان ہو۔

سوال :۔ موسی علیہ السلام نے خود کہا "ھذا من عمل الشیطان" تو پھر یہ فعل گناہ ہوا؟ کیوں کہ شیطانی عمل ہوا۔

جواب :۔ یہ ہے کہ آپ نے کسر نفسی کے طور پر اس طرح فرمایا۔

عربی زبان میں گناہ کے لیے اثم، حنث، جرم، اور ذنب کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں لیکن ذنب کے ماسوا الفاظ بطور قصد و ارادہ صادر ہونے والے افعال پر بولے جاتے ہیں لیکن ذنب بلا قصد و بلا ارادہ سر زد ہونے والے فعل پر بھی بولا جاتا ہے اس لیے انبیاء علیہم السلام کے حق میں

ذنب کا لفظ بھی استعمال ہوا۔

رہا مواخذہ کا معاملہ جیسے حضرت آدم کا جنت سے نکال دیا جانا اس کا جواب یہ ہے کہ یہ حسنات الابرار سیآت المقربین کے قبیلہ سے ہے۔ اگرچہ یہ گناہ نہیں لیکن ان سے ایسے معمولی معاملات پر بھی مواخذہ ہوا تاکہ اس معمولی لغزش سے بھی ان کو پاک کر دیا جائے اور یہ ان کے بلند مقام کی وجہ سے ہے کیوں کہ ان کا ہر فعل شریعت بن جاتا ہے اس لئے ان کے ہر قول اور فعل کی حفاظت کی جاتی ہے۔

اس کے بعد سید عالم ﷺ کے حق میں بالخصوص آپ کی عصمت کے خلاف آیت کریمہ اور روایات سے جو **اعتراض** ہو سکتے تھے ان کو ذکر کر کے ان کے جوابات دیئے گئے ہیں۔

قال تعالیٰ۔ لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وماتاخر۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ انبیاء علیہم السلام کے گناہ ہوتے ہیں کیونکہ گناہ تھے ہی نہیں تو معاف کیسے ہوئے لہٰذا تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ نبی معصوم اور بے گناہ ہوتے ہیں۔

سید عالم ﷺ اس قدر عبادت فرماتے تھے کہ پاؤں مبارک متورم ہو جاتے تھے صحابہ کرام نے عرض کیا تم اس قدر عبادت کیوں کرتے ہو اور تکلیف و مشقت کیوں اٹھاتے ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ معاف فرما دیئے ہیں تو آپ نے فرمایا "افلا اکون عبدا شکورا" یعنی میں یہ عبادت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کیلیے کرتا ہوں نہ کہ گناہوں کے معاف کرانے کیلیے۔ یہاں بھی یہی اعتراض ہوتا ہے کہ گناہ تھے تبھی معاف ہوئے حالانکہ تم کہتے ہو کہ نبی سے گناہ سرزد ہوتا ہی نہیں۔

صحابی فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اللہ تعالیٰ کی قسم میں بیشک اللہ تعالیٰ سے

Marfat.com

استغفار کرتا ہوں اوراس کی طرف رجوع کرتا ہوں دن میں ستر سے بھی زیادہ مرتبہ۔ اور ظاہر ہے کہ استغفار وہی کرتا ہے جسکے گناہ ہوں اگر گناہ تھے ہی نہیں تو بخشش طلب کرنے کا کیا مطلب ؟ جبکہ تم کہتے ہو کہ حضور علیہ السلام کے کوئی گناہ ہی نہ تھے لہذا تمہارا یہ قول غلط ہے۔

ان اعتراضات کے علمائے کرام نے متعدد جوابات دیئے ہیں۔

پہلا جواب :۔ آنحضرت ﷺ نے تبلیغ دین کے سلسلہ میں جن کاموں کا کرنا اولی اور افضل تھا ان کو ترک فرمادیا اور اسی ترک اولی کو ذنب سے تعبیر کردیا تاکہ امت کو معلوم ہو جائے کہ اس کا ترک بھی جائز ہے۔ تو اب مطلب یہ ہوا کہ میں نے آپ کے لیے ترک اولی کو معاف کردیا۔

دوسرا جواب :۔ یہ ہے کہ جن چیزوں سے آپ نے منع فرمایا لیکن بعد ازاں ایسا کیا بھی تاکہ معلوم ہو کہ یہ چیزیں حرام نہیں تو اس خلاف اولی کے ارتکاب کو ذنب سے تعبیر کیا گیا اور وہ بھی معاف کرنے کا اعلان کردیا گیا۔

تیسرا جواب :۔ حسنات الابرار سیآت المقربین کے قبیلہ سے ہے اور انبیاء علیھم السلام کے مرتبہ ومقام کے لحاظ سے ان کو ذنب سے تعبیر کیا گیا ہے۔

چوتھا جواب :۔ مغفرت کا معنی پردہ ڈالنا ہے۔ اور انبیاء کے حق میں اس سے مراد گناہ اور ان کے درمیان ستر اور پردہ کا حائل کرنا ہے تاکہ گناہ آپ کے قریب ہی نہ جائیں اور امت کے حق میں مغفرت کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کو اپنے بندوں اور اپنے عذاب کے درمیان حائل کرکے ان کو عذاب سے بچالیتا ہے۔ لہذا انبیائے کرام کے حق میں مغفرت کا مطلب یہ ہوا کہ ہم نے تمہارے فرضی گناہوں اور تمہارے درمیان پردہ ڈال دیا اور اللہ نے عصمت کا پردہ ان کے درمیان حائل کردیا۔ لہذا تم سے کوئی گناہ سرزد ہی نہیں ہوسکے گا۔ اور ماتقدم وماتاخر کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کی پہلی اور پچھلی زندگی میں گناہ ہو ہی نہیں سکتا۔

Marfat.com

ماتقدم وماتاخیر کامطلب یہ ہواکہ آپ کی پہلی اور پچھلی زندگی میں گناہ ہو ہی نہیں سکتا۔

ان جوابات کاذکر کیسٹ میں بھی ہے اور رسالہ مغفرت ذنب میں تفصیلی موجود ہے اعادہ کی ضرورت نہیں بندہ کامقصد اس طویل اقتباس کے درج کرنے کامقصد یہ ہے کہ اس پس منظر میں ہر انصاف پسند اور تعصب سے مبرا شخص یہ فیصلہ کر سکے کہ آیا صاحبزادہ زبیر صاحب انبیاء علیھم السلام کی عصمت اور پاکدامنی اور برأت و بے گناہی ثابت کرنے کے درپے ہیں یاانکو بالعموم اور سید انبیاء صلی اللہ علیہ و علیھم وسلم کو بالخصوص آثم و خطاکار اور مجرم وگناہگار ثابت کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہر صاحب انصاف اور تمام ارباب بصیرت و فراست یہی کہیں گے اور یہی مانیں گے کہ وہ اثبات عصمت کے درپے ہیں نہ کہ اثبات ذنب اور گناہ کے درپے ہیں۔ لہذا یہ الزام کہ وہ انبیاء کرام کو بالعموم اور سید انبیاء صلی اللہ علیہ و علیھم وسلم کو بالخصوص گناہ گار مانتے ہیں اور وہ بھی انکی درس کی کیسٹ کی بناء پر سراسر بے بنیاد الزام ہے اور اس کے افتراء اور بہتان ہونے میں قطعاً کوئی شک و تردد نہیں ہو سکتا چونکہ بندے نے اس کیسٹ سے طویل اقتباس آپکی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔ نیز اس پر متفرع تکفیری فتوے بھی خود بخود ختم ہو جاتے ہیں اور انپر علامہ مفتی محمد اقبال صاحب مدظلہ نے بہت مفصل بحث و تمحیص فرمائی اور انکا کماحقہ محاسبہ فرمایا جو لائق مطالعہ ہے۔

ساراشور شرابہ پیداکیوں ہوا؟

درس کی کیسٹ میں سید عالم ﷺ پر مخالفین عقیدہ عصمت کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے پانچواں جواب اعلحضرت قدس سرہ العزیز کے ترجمہ کیساتھ دیا گیا تھا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے سبب سے تمہارے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ بخشے گویا اعلحضرت نے یہ

Marfat.com

کے اگلے اور پچھلے افراد کے گناہ مراد ہیں لہذا آپ کا گناہ گار ہونا لازم نہ آیا۔

لیکن اس جواب پر صاجبزادہ زبیر کو اعتراض ہے کہ اس میں ذنب کی نسبت جو بظاہر آپکی طرف ہے امت کی طرف کرنا درست نہیں ہے اور اس بحث میں انکے مقتدا اور پیشوا علامہ غلام رسول سعیدی صاحب ہیں اور مزید بر قول عطاء خراسانی کی اس قسم کی توجیہ و تاویل پر علمائے اسلاف کا رد جیسا کہ امام سیوطی نے القول المحرر میں اس پر ردو قدح کرتے ہوئے فرمایا "لاینسب ذنب الغیرالی غیر من صدر منه بکاف الخطاب "کسی کا ذنب اور گناہ دوسرے شخص کی طرف کاف خطاب کیساتھ منسوب نہیں ہو سکتا جس سے کہ وہ ذنب اور گناہ سرزد نہ ہوا ہو "فلان ذنوب الامت ...... لم تغفر کلھا بل منھم من یغفرله ومنھم من لا یغفرله "(جواہر البحار جلد ۴ صفحہ ۲۱۳) نیز اس لیئے کہ امت کے تمام تر گناہ نہیں بخشے گئے بلکہ بعض کیلیے بخشش ہو گی اور بعض کیلیے نہیں ہو گی (سزا بھگت کر بلاآخر جنت میں داخل ہونگے)

نیز قرآن مجید میں دوسری جگہ ذنب کی نسبت آنحضرت ﷺ کی طرف کی گئی ہے کما قال تعالیٰ۔ واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات۔ اور یہاں پر امت کے ذنوب مراد ہونے کی تردید امام رازی علیہ الرحمۃ نے بھی کر دی ہے چونکہ اس آیت کریمۃ میں مؤمنین اور مؤمنات کا ذکر ساتھ ہی بطور عطف کر دیا گیا ہے اور اگر اس آیت میں ذنب کی اضافت کو ظاہر پر بھی محمول کر کے آپ کے متعلق عقیدہ عصمت کا دفاع کیا جا سکتا ہے تو قول باری تعالیٰ "لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر "میں بھی اس کو اپنے ظاہر پر رکھ کر عقیدہ عصمت کا تحفظ کیا جا سکتا ہے۔ اور عطاء خراسانی کے قول کی تضعیف میں ۹ وجوہ ذکر کیں لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ زبیر صاحب نے نبی کریم ﷺ کو غیر معصوم اور گناہ گار تسلیم کر لیا ہے۔امام

مطلب نہیں کہ زبیر صاحب نے نبی کریم ﷺ کو غیر معصوم اور گناہ گار تسلیم کر لیا ہے۔ امام سیوطی علیہ الرحمۃ نے اس آیت کریمۃ کی بارہ تاویلات اور توجیہات ذکر کر کے انکو مردود غیر مقبول اور ضعیف قرار دے دیا تو کیا اس کا مطلب یہ لیا جائے گا کہ امام سیوطی بذاتِ خود یا امام سبکی جنکے اقوال سے انہوں نے توجیہات کا مردود اور ضعیف ہونا ثابت کیا ہے وہ عصمت انبیاء علیھم السلام کے بالعموم اور عصمت مصطفےٰ ﷺ کے بالخصوص منکر ہیں العیاذ باللہ۔ اگرچہ اعلحضرت کو بالخصوص نشانہ اور ہدف ٹھیرانا جیسا کہ کیسٹ میں تقریر و بیان سے ظاہر ہے کوئی اچھی روش نہیں اور مناسب انداز نہیں مگر عقیدہ عصمت علیحدہ بحث ہے اور اعلحضرت کا ادب واحترام علیحدہ مسئلہ ہے اور کسی مسئلہ کی تحقیق میں اختلاف الگ معاملہ ہے۔ لیکن اعلحضرت کی محبت کے مدعیوں نے بھی کوئی پسندیدہ روش اختیار نہیں کی جو معاملہ درس اور مدرسہ تک محدود تھا اس کو نادان بکر شائع و زائع کیا اور موضوع بحث اور نزاع بنا کر اور رسائل و فتوے شائع کر کے اس کی ترویج واشاعت کے موجب بنے اور دوسرے فریق کو مزید شدت اور سختی کی طرف دھکیل دیا اور جارحانہ انداز میں جوابی کاروائی کرنے پر مجبور کر دیا۔ اگر اکابرین کے ذریعے زبیر صاحب کو زبانی فہمائش کرا کر معاملہ رفع دفع کر دیا جاتا تو کتنا اچھا ہوتا۔

بہر کیف صاحبزادہ زبیر نے آنحضرت ﷺ کے حق میں وارد آیات کریمۃ میں ذنب کی اضافت کو آپکی طرف تسلیم کیا ہے تو اس سے ان کا منکر عصمت ہونا ہرگز لازم نہیں آتا۔ خصوصا اس سیاق و سباق میں جو بندے نے ان کی درسی تقریر والی کیسٹ سے آپکے سامنے پیش کیا ہے۔

علاوہ ازیں دیگر اکابر نے بھی جو مقبول و معتبر اور لائق اعتداد جوابات دیئے ہیں وہ بھی ذنب کی

Marfat.com

اضافت کواپنے ظاہر پر رکھ کرہی دیئے ہیں۔

خلاصہ تاویلات :

الحاصل : عقیدہ عصمت کے تحفظ کے لیے تمام اکابرین نے اپنے اپنے طور پر سعی فرمائی ہے بعض نے ذنب کی آپ کی طرف اضافت میں تاویل کر کے اور بعض نے اضافت کو بحال رکھ کراور جنھوں نے اضافت میں تاویل کی تھی صدیاں گذریں کہ ان کی تاویل پر ردو قدح کیا گیااور اس تاویل کو ضعف قرار دیا گیااور اضافت کو ظاہر پر محمول کر کے ذنب کا مناسب معنی کر دیا گیالہذا ردو قدح کرنے والے حضرات کے متعلق قطعاً یہ تصور بھی نہیں ہو سکتا کہ وہ عقیدہ عصمت کے مخالف تھے۔

منشاء غلط

صاجزادہ زبیر صاحب نے ذنبک میں اضافت کو ظاہر پر رکھتے ہوئے مخالفین کے استدلال کی اور اس آیت اور اس مضمون کی دیگر آیت اور احادیث سے وجہ تمسک بیان کرتے ہوئے ایسے الفاظ استعمال کیے کہ ''اگر ذنب اور گناہ نہیں تھے تو پھر بخشش کا کیا مطلب ؟'' ''اور استغفار کا حکم دینے کا کیا مطلب ؟''وغیرہ وغیرہ ذکر کیااس سے یہ مطلب کشید کر لیا گیاکہ زبیر صاحب توانبیاء علیہم السلام کوبالعموم اور سید المرسلین ﷺ کوبالخصوص مذنب اور گناہ گار سمجھتے ہیں۔ حالانکہ وہ توسوال ذکر کر کے اور پہلے اس کوواضح اور بین انداز میں بیان کر کے اس کے جوابات ذکر کر رہے تھے اگر اس طرح کی تقریر سوال سے زبیر صاحب کابے ادب اور گستاخ ہونالازم آتاہے اوروہ فتوی کفر کے مستحق ہیں توذراامام ابن جریر کے اس بیان پر بھی یہی فتوی صادر فرمائیں حالانکہ ان کا مقصد توسوال کی تقریروتوضیح نہیں

Marfat.com

بلکہ مضمون آیۃ کی تحقیق فرماتے ہوئے انھوں نے یہ کلمات تحریر فرمائے ہیں ملاحظہ ہو تفسیر ابن جریر جلد ۲۶ صفحہ ۴۲، ۴۳۔

قوله ليغفرلك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر ۔ تستغفره فيغفرلك بفعالك ذالك ربك ماتقدم من ذنبك قبل فتحه لك ما فتح وما تاخر بعد فتحه لك ذالك ما شكرته و استغفرته وانما اخترناهذا القول فى تاويل هذه الاية لدلالة قول الله عزوجل اذا جاء نصر الله والفتح ورائيت الناس يدخلوىن فى دين الله افواجا فسبح بحمد ربك واستغفره انه كان توابا على محمد اذ امره الله تعالى ذكره ان يسبح بحمد ربه اذا جاء نصر الله وفتح مكه وان يستغفره واعلمه انه تواب على من فعل ذالك ففى ذالك بيان واضح ان قوله تعالى ذكره ليغفرلك الله ماتقدم من ذنبك وما تاخر انما هو خبر من الله جل ثناء نبيه عليه السلام عن جزائه له على شكره على النعمة التى انعم بها اليه من اظهاره له مافتح لان جزاء الله تعالى عباده على اعمالهم دون غيرها ۔۔۔۔۔۔ وبعد ففى صحة الخبر عنه ﷺ انه كان يقوم حتى ترم قدماه فقيل له يا رسول الله تفعل هذا وقد غفرلك ماتقدم من ذنبك وما تاخر فقال افلا اكون شكورا الدلالة الواضحة على ان الذى قلنا من ذالك هوالصحيح من القول وان الله تبارك و تعالى ان وعدنبيه محمدا ﷺ غفران ذنوبه المتقدمه فتح مافتح

Marfat.com

عليه وبعده على شكره له على نعمة التى انعمها عليه وكذالك كان يقول ﷺ انى لاستغفرالله واتوب اليه فى كل يوم مئة مرة ولو كان القول فى ذالك انه من خبر الله تعالى نبيه انه قد غفرله ماتقدم من ذنبه وما تاخر على غيرالوجه الذى ذكرنا لم يكن لامره اياه بالاستغفار بعد هذه الاية ولا لاستغفار نبى الله ﷺ ربه جل جلاله من ذنوبه بعدها معنى يعقل اذ الاستغفار معناه طلب العبد من ربه عزوجل غفران ذنوبه فاذا لم يكن ذنوب تغفرلم يكن مسئلته اياه غفرانها معنى لانه من المحال ان يقال اللهم اغفرلى ذنبالم اعمله۔

خلاصہ مفہوم اس قول باری تعالی لیغفر لک اللہ الایۃ کا یہ ہے کہ تم اللہ تعالی سے استغفار کرتے رہو تو وہ تمھارے اس عمل کی وجہ سے تمھارے لیے فتح سے قبل اور اس کے بعد والے ذنوب بخش دے گا جب تک تم اس کا شکر ادا کرتے رہو گے اور اس سے استغفار کرتے رہو گے اور ہم نے اس قول باری تعالی کی تاویل میں یہ قول اس لیے اختیار کیا ہے کہ قول باری تعالی اذا جاء نصر اللہ والفتح الایات اس کے صحیح ہونے پر دال ہے کیونکہ اللہ تعالی نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ اپنے رب کی تسبیح و تحمید کریں جب اس کی فتح ونصرت آجائے اور مکہ فتح ہو جائے اور اس سے استغفار کریں اور آپ کو بتلایا کہ ایسا کرنے والے پر وہ نظر التفات فرمانے والا ہے۔

تو اس سورۃ کریمۃ میں اس امر کا واضح بیان موجود ہے کہ قول باری لیغفر لک اللہ ماتقدم الایۃ میں اللہ تعالی کی طرف سے نبی کریم ﷺ کے لیے شکر نعمت پر جزاء جزیل کی خبر

Marfat.com

ہے اور علاوہ ازیں اس تفسیر پر اس حدیث میں بھی واضح دلالت موجود ہے کہ رسول اللہ ﷺ تہجد میں اس قدر طویل قیام فرماتے کہ آپ کے قدم مبارک متورم ہو جاتے تو آپ سے عرض کیا گیا یارسول اللہ آپ اس قدر مشقت اٹھاتے ہو حالانکہ اللہ تعالی نے آپ کے پہلے اور پچھلے ذنوب بخش دیئے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ میں اللہ تعالی کا شکر گزار بندہ نہ ہوں تو اس حدیث میں اس پر واضح دلالت موجود ہے کہ جو کچھ ہم نے ذکر کیا ہے صرف وہی قول صحیح ہے اور اللہ تعالی نے یقیناً اپنے نبی محمد کریم علیہ السلام کو ہی ان کی فتح مکہ سے قبل اور اس کے بعد والے ذنوب کی مغفرت کا وعدہ دیا ہے انعامات الٰہیہ پر آپ کی شکر گزاری کی وجہ سے۔

اور ایسے ہی رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ میں اللہ تعالی سے استغفار کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں ہر دن میں سو مرتبہ اور اگر قول باری تعالی لیغفرلک اللہ خبر ہوتی ہماری تفسیر کے برعکس ماتقدم وماتاخر کی مغفرت کی تو پھر آپ کو استغفار کا حکم دینے کا اور اس آیت کے نزول کے بعد آپ کے اللہ تعالی سے اپنے ذنوب کے لیے استغفار کرنے کا کوئی معقول معنی نہیں ہو سکتا کیونکہ استغفار کا معنی ہے مغفرت طلب کرنا بندے کا اپنے ذنوب کے لئے اپنے رب غفور سے جب مغفرت کے لائق ذنوب ہی نہ ہوں تو ان کی مغفرت کے لیے سوال والتجا کا کوئی معنی نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ ان معاملات کے قبیلہ سے ہے کہ کہا جائے اے اللہ میرا وہ گناہ بخش دے جو میں نے نہیں کیا

اسی طرح امام ابن جریر رحمۃ اللہ تعالی نے قول باری تعالی واستغفر لذنبک وللمومنین والمؤمنات کے تحت فرمایا " وسل ربک غفران سالف ذنوبک وحادثها و ذنوب اہل الایمان بک من الرجال والنساء (جلد ۲۶ صفحہ ۴۴) یعنی اپنے رب تعالی سے اپنے سابقہ ذنوب اور آئندہ ذنوب کی مغفرت طلب

Marfat.com

۲۶ صفحہ ۳۴) یعنی اپنے رب تعالی سے اپنے سابقہ ذنوب اور آئندہ ذنوب کی مغفرت طلب کرو اور مؤمن مردوں اور عورتوں کے ذنوب کی۔

الغرض ایسے مفسر جلیل نے اپنی بے مثال تفسیر میں ذنوب کی اضافت کو آپ کی طرف بر قرار رکھا ہے اور اسی کو صحیح قول بھی قرار دیا ہے۔ اور اس پر سورۃ نصر اور احادیث سے استدلال کرتے ہوئے قابل مغفرت ذنوب نہ ہونے کی صورت میں استغفار کے حکم اور عمل استغفار کے بے معنی اور غیر مقبول ہونے کا حکم بھی لگایا ہے۔ تو دوسرے کسی شخص کے لیے آنحضرت ﷺ کی طرف ذنوب کی اضافت سے ناشی سوال کی توضیح و تشریح اور اس میں قوت و وزن بیان کرنے کے لیے ایسا کہنے پر تکفیر اور تضلیل و تفسیق کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی۔

صحابہ کرام کو گناہ میں ڈوبے ہوئے ماننا۔

اس الزام کا بھی حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے کیونکہ زبیر صاحب نے ان کے حق میں اپنا عقیدہ بیان نہیں کیا بلکہ آنحضرت ﷺ کے حق میں اس مژدہ لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر کا موجود ہونا اور ان کے حق میں کسی ایسے مژدہ اور بشارت کا موجود نہ ہونا اور مقام نبوت کے مقابل اپنے مقام کی پستی کا اعتراف بیان کرتے ہوئے ان کے مطلب و مقصد کو اپنے الفاظ میں بیان کر دیا ہے اگرچہ اس خطیبانہ انداز کی یہاں چنداں ضرورت نہیں تھی لیکن پھر بھی سیاق و سباق سے ان کا مفہوم و مدلول اور مقصد و مطلب واضح ہے لہذا اس کو صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب کا عقیدہ قرار دے کر گستاخ صحابہ کی صف میں لا کھڑا کرنا تحکم اور سینہ زوری ہی ہے جب کہ اکابرین کے کلام میں بھی اس طرح کی ترجمانی موجود ہے۔

Marfat.com

صفحہ ۲۲۰۔

عن انس جاء ثلدة رہط الی ازواج النبی ﷺ یسئلون عن عبادة النبی ﷺ فلما اخبروابها کانهم تقالوها فقالوا این نحن من النبی ﷺ وقد غفرالله له ماتقدم من ذنبه وما تاخر فقال احدهم اما انا فاصلی لیلا ۰۰۰۰۰ الحدیث۔ ای بیننا وبینه بون بعید فانا علی صدد التفریط وسوء العاقبة وهو معصوم مامون الخاتمة۔ وقیل فانا مذنبون ومحتاجون الی المغفرة وقد غفرالله له ماتقدم من ذنبه وما تاخر۔ قال المظهرظنو ان وظائف رسول الله ﷺ کثیرة فلما سمعوها عدوها قلیلة وقد راعوا الادب حیث لم ینسبوه الی التقصیربل اظهرواله ولاموا انفسهم فی مقابلتهم ایاها با لنبی ﷺ ۔ ای اما رسول اللهﷺ فقد خص بالمغفرة العامة فلا علیه ان یکثر العبادة واما انا فکیف فلست مثله ﷺ۔

یعنی جب نبی کریم ﷺ کی عبادت کے متعلق ازواج مطہرات نے سوال کرنے والے تین صحابہ کرام کو بتلایا تو گویا انھوں نے اس کو قلیل سمجھا تو کہا کہ کہاں ہم اور کہاں نبی ﷺ کا مقام رفیع کہ انھیں اللہ تعالی نے اگلے اور پچھلے ذنوب بخش دیئے ہیں تو ان میں سے ایک نے کہا کہ میں تو ہمیشہ ساری ساری رات نفل نماز پڑھوں گا الی آخر الحدیث۔

این نحن من نبی ﷺ کے تحت علی قاری نے فرمایا یعنی ہمارے اور آپ کے درمیان بہت ہی فرق و فاصلہ ہے اور بعد مرتبت۔ کیونکہ ہم تقصیر و کوتاہی اور سوء عاقبت کے خطرہ سے دوچار ہیں جب کہ آپ محفوظ اور مامون خاتمہ والے ہیں اور یہ تعبیر بھی کی گئی کہ ہم

Marfat.com

خطرہ سے دوچار ہیں جب کہ آپ محفوظ اور مامون خاتمہ والے ہیں اور یہ تعبیر بھی کی گئی کہ ہم یقیناً گناہ گار ہیں اور مغفرت کی طرف محتاج ہیں جب کہ آپ کے لیے اعلان مغفرت ہو چکا ہے۔ علامہ مظہر نے اس قول صحابہ کی توضیح میں فرمایا کہ صحابہ کرام نے اپنے طور پر گمان کیا کہ نبی کریم ﷺ کے وظائف کثیرہ ہوں گے اور جب ٠٠٠٠٠ ازواج مطہرات کی زبانی سنا تو قلیل جانا لیکن ادب کو ملحوظ رکھا جب کہ آنحضرت ﷺ کو تقصیر و تفریط کی طرف منسوب نہ کیا بلکہ آپ کے کمال کو ظاہر کیا اور اپنے نفوس کو ملامت کی نبی مکرم ﷺ کے ساتھ مقابلہ اور برابری کے معاملہ میں ساری رات نماز نفل میں گزارنے کا عہد کرنے والے کے قول کی توضیح میں کہا کہ رسول اللہ ﷺ تو مغفرت عامہ کیساتھ مخصوص ٹھہرائے گئے ہیں لہذا آپ کے حق میں زیادہ عبادت نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن میں تو آپ کی مانند نہیں ہوں۔

الغرض ان اکابر نے بھی صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ارشادات کی اپنے الفاظ میں تعبیر کرتے ہوئے ایسے لفظ استعمال فرمائے کہ اگر آپ اپنے طور پر بولتے صریح گستاخی اور بے ادبی ہوتی لیکن ان کے مفہوم اور مدلول عبارت کو بیان کرنے کی وجہ سے اس کو سوء ادب اور گستاخی اور تحقیر و توہین قرار نہیں دیا جا سکتا اور نہ ہی ایسی تعبیر سے صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کی تکفیر و تضلیل درست ہے۔

تنبیہ

بعض علمائے اعلام نے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے اس قول این نحن من النبی

Marfat.com

وقد غفر اللہ لہ اور اس پر نبی کریم ﷺ کا رد عمل " واللہ انی لاخشاکم للہ واتقاکم لہ الحدیث "کو صحابہ کرام کے نظریہ کی تردید قرار دیا کہ تم نے میرے گناہوں کی مغفرت کیوں سمجھی یہ تم نے غلط سمجھا اور غلط سوچا ہے اور اس سے زبیر صاحب کے اس استدلال کو رد کرنا چاہا ہے کہ صحابہ کرام نے مغفرت ذنب کی نسبت آپ کی طرف کی اور اس پر سید عالم ﷺ نے اس پر سرزنش اور اعتراض نہ فرمایا تو گویا آپ نے بھی اپنی طرف ذنوب کی اضافت اور اس پر مغفرت کے لیے ترتب کو تسلیم کر لیا تو پھر قول باری تعالیٰ لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر کی بھی صحیح تفسیر وہی ہو گی جس میں ذنوب کی اضافت آپ کی طرف برقرار رکھ کر ذنوب کے معنی میں تاویل کی گئی ہو۔ لیکن ان حضرات کا یہ خیال اپنی اختراع و انتزاع ہے کیونکہ شارحین حدیث نے سید عالم ﷺ کے اس فرمان کو صحابہ کرام پر رد و قدح اور انکار و اعتراض نہیں قرار دیا بلکہ قلت عبادت کی وجہ اعتذار پر محمول کیا ہے قال القاضی ای انا اعلم به وبما هو اعزلديه واكرم عنده فلوكان ما استاثر تموه من الافراط فی الرياضة احسن مما انا عليه من الاعتدال لما اعرضت عنه (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ جلد ۱ صفحہ ۲۳۱) قاضی عیاض نے بھی فرمایا یعنی میں اللہ تعالیٰ کے متعلق زیادہ جاننے والا ہوں اور جو اس کے ہاں عزیز تر ہے اور مکرم ترین ہے اسے بھی تو اگر ریاضت میں مبالغہ اور افراط جسے تم نے ترجیح دی ہے وہ اس اعتدال سے احسن ہوتا جس پر میں ہوں تو میں اس سے ہرگز اعراض نہ کرتا لہٰذا معلوم ہوا کہ یہ رد عمل ریاضت میں افراط اختیار کرنے پر ہے اور اعتدال کے ترک پر جو کہ مختار مصطفےٰ ﷺ ہے نہ کہ مغفرت ذنوب متقدمہ و متاخرہ کی آپ کی طرف نسبت کرنے پر لہٰذا صاحبزادہ صاحب کے استدلال کا ابطال اس کلام نبوی سے کرنا بے جواز ہے اور ناقابل اعتبار و اعتداد ہے بالخصوص جب کہ کلام مجید میں

ذنب کی نسبت آپ کی طرف اللہ تعالی خود فرما رہا ہو پھر اس سے مغفرت طلب کرنے کا حکم اللہ تعالی خود دے کما قال تعالی واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات اور رازی علیہ الرحمۃ جیسے اکابر علماء اسلام تصریح کریں کہ یہاں امت کے ذنوب مراد لینے کی گنجائش ہی نہیں اور ابن جریر جیسے مفسر جلیل قول باری تعالی لیغفرلک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر کو سوۃ نصر سے ملا کر مغفرت ذنوب کو نعمت فتح وغیرہ کے شکر کے ساتھ اور طلب مغفرت کے ساتھ معلق اور مشروط ٹھہرا رہے ہوں تو گویا اس صورت میں رسول معظم ﷺ کو ان آیات کریمۃ کا مخالف ماننا پڑے گا یا حضرات صحابہ پر رسول معظم ﷺ کے رد وانکار اور ان کی تردید کے باوجود ان حضرات کا اسی معنی و مفہوم پر اصرار ماننا پڑے گا اور آپ کی مخالفت وبغاوت تسلیم کرنی پڑے گی جب کہ دونوں لازم باطل ہیں لہذا صحیح محمل وہی ہے جو علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا ہے۔ نیز جس قرینہ کو امام رازی علیہ الرحمۃ نے ملحوظ رکھتے ہوئے لذنبک میں نسبت آپ کی طرف برقرار رکھی ہے وہی قرینہ سورۃ فتح کی آیت کریمۃ میں موجود ہے جیسے کہ بعد میں فرمایا "لیدخل المؤمنین والمؤمنات جنت الایۃ اور مفسر ابن جریر نے اپنی طرف سے بھی اور حضرت ابن عباس کے فرمان سے بھی اس کو انا فتحنا لک فتحا مبینا سے متعلق ٹھہرا کر فتح مبین کی غایت قرار دیا ہے جیسے کہ لیغفر لک اللہ اس کی غایت ہے اور امام بن جریر نے اپنی اس تفسیر میں اور امام سیوطی نے درمنثور میں متعدد روایات سے اس کا لیغفرلک اللہ کے ساتھ مرتبط ہونا اور اللہ تعالی کی طرف سے ان کے لیے مژدہ بشارت ہونا ثابت کیا ہے جیسے کہ لیغفرلک اللہ آپ کے لیے مژدہ ہے۔ الغرض رسول معظم ﷺ کی طرف سے صحابہ کرام پر اس نسبت کی وجہ سے رد وقدح کا قول بالکل نامناسب اور بلاجواز ہے نیز نزاع

Marfat.com

چونکہ نسبت ذنب کی وجہ سے پیدا ہوا ہے اور وہ نسبت واجب التسلیم ہے اور حضرت علامہ مفتی محمد اقبال صاحب نے بھی قول باری تعالی واستغفر لذنبک میں امام رازی کے حوالے سے اس کو مسلم ٹھہرایا ہے تو پھر قول باری تعالی لیغفرلک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر میں اس کو واجب الانکار اور نا قابل تسلیم ٹھہرانا قطعاً درست نہیں ہو سکتا اور نہ ہی نزاع کو صرف ماتقدم من ذنبک میں محدود و منحصر کرنے کی کوئی وجہ ہو سکتی ہے۔

کیا ذنب کا ترجمہ گناہ کرنا بتاویل بھی گمراہی ہے۔

صاحبزادہ زبیر صاحب نے حضور داتا گنج بخش قدس سرہ اور دیگر اکابر کے حوالوں سے اس ترجمہ کو ثابت کر دیا بلکہ خود اعلی حضرت قدس سرہ کے حوالے سے ذکر کیا ہے "جتنا قرب زائد اسی قدر احکام کی شدت زیادہ۔ اسی لیے وارد ہو احسنات الابرار سیئا المقربین نیکوں کے جو نیک کام ہیں مقربوں کے حق میں گناہ ہیں وہاں ترک اولی کو بھی گناہ سے تعبیر کیا جاتا ہے حالانکہ ترک اولی ہر گز گناہ نہیں۔

اس کی تاویل یہ فرمانا کہ یہ قول ترجمہ قرآن سے پہلے دور کا ہے لہذا مرجوع عنہ قرار پاکر بمنزلہ منسوخ قرار پائے گا (الاصلاح صفحہ ۲۶) کوئی موزوں تاویل نہیں ہے کیونکہ سوال یہ ہے کہ اگر یہ ترجمہ کرنا گستاخی ہے تو اعلحضرت قدس سرہ نے بھی ایک زمانہ میں اس کا ارتکاب کیا تھا ؟ العیاذ باللہ۔ علاوہ ازیں اس سے توبہ واستغفار کیے بغیر محض دوسرا ترجمہ کر دینے سے گستاخی کی معافی تو نہیں ہو سکتی اور نہ گستاخی اس طرح منسوخ ہو کر بے اثر ہو سکتی ہے لہذا یہ حقیقت تسلیم کرنا ضروری ہے کہ ترک اولی کو اللہ تعالی نے ذنب قرار دیا اور اس

Marfat.com

مفہوم کو ملحوظ رکھ کر اس کا ترجمہ گناہ کے ساتھ کر دیا گیا اور ان اکابرین میں اعلحضرت بھی شامل ہیں جنھوں نے گناہ والا ترجمہ کیا۔

نیز جن اکابرین نے قول باری تعالی ماتقدم من ذنبک کو حسنات الابرار سیئا المقربین کے قبیلہ سے ٹھہرایا تھا ان کا مطلب و مقصد بھی اعلحضرت قدس سرہ کی عبارت سے واضح ہو گیا کہ جو نیک کام نیکوں سے سرزد ہوتے ہیں وہ ان کے لحاظ سے تو گناہ نہیں ہوتے مگر مقربین کے مقام قرب کے لحافظ سے گناہ قرار پاتے ہیں تو گویا وہ سب حضرات بھی اس مفہوم و مدلول کے قائل ہوئے ورنہ لازم آئے گا کہ اعلحضرت قدس سرہ نے ان کے قول کی غلط ترجمانی کی ہے العیاذ باللہ۔ اندریں صورت صرف اعلحضرت رضی اللہ عنہ کے کلام سے ہی نہیں بلکہ دیگر سابقین و اسلاف کرام کے کلام سے بھی منجملہ دیگر تاویلات کے یہ تاویل بھی ثابت ہے تو اس کو گستاخی قرار دے کر تکفیر و تفسیق اور تضلیل سے کام لینا سراسر زیادتی ہے اور تحکم و سینہ زوری ہے اور ان فتاوی کے غیر مستحق پر ایسے فتاوی عائد کر کے اپنے نامہ اعمال سیاہ کرنے اور تکفیر و تضلیل کا وبال اپنے سر لینے کا باعث ہے۔ اعاذنا اللہ منہ۔

الحاصل : اصل مسئلہ میں مولانا محمد زبیر صاحب نے اہل سنت کے مسلک سے بالکل انحراف نہیں کیا اور ان کا رسالہ اور درس خطاب کی کیسٹیں اس پر شاہد عدل ہیں۔ البتہ انھوں نے امام اہل سنت کے قدس سرہ سے آیت مبارکہ "لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر" کے ترجمہ اور ذنب کی نسبت اور اضافت میں تاویل پر اعتراض کیا اور ان کی تردید کی کوشش کی اس انداز بیان کو اور آپ کی تعیین اور تخصیص کو کسی طرح بھی مستحسن نہیں سمجھا جا سکتا۔

احباب حیدر آباد میں سے زبیر صاحب کے مخالف فریق نے بندہ سے استفسار کیا تھا تو اس وقت بندہ نے انھیں جواباً جو کچھ لکھا تھا انھوں نے اس کو صاحبزادہ صاحب کے

Marfat.com

معلوم ہوتا ہے۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ۔ صاجزادہ محمد زبیر صاحب کی جو تقریر آپ نے لکھ کر بھیجی اس میں علامہ سعیدی صاحب کی اتباع اور انھیں کے اقوال سے تمسک واستدلال نمایاں واضح ہے لیکن علامہ سعیدی صاحب کی بجائے صرف صاجزادہ صاحب آپ کے ہدف ہیں اس کی حکمت و مصلحت بندہ کی سمجھ سے بالاتر ہے۔

علامہ سعیدی صاحب یا صاجزادہ محمد زبیر صاحب اگر تو رسول معظم ﷺ میں ذنوب کا تحقق تسلیم کرتے ہیں تو سراسر غلطی کے مرتکب ہیں۔ اگر ذنب کی نسبت جو قرآن مجید میں واقع ہے اس کو آپ کی طرف تسلیم کرتے ہیں مگر ذنب کو خلاف اولی اور سیئات المقربین کے معنی میں لیتے ہیں یا اعلان مغفرت کو آنحضرت ﷺ کے لیے بشارت عظمی اور اعزاز واکرام قرار دیتے ہیں جیسے آقا غلام پر اپنے کرم کریمانہ کا اظہار کرتے ہوئے کہے کہ میں نے سب کچھ تمھیں معاف کر دیا اگرچہ اس سے کوئی کوتاہی سرزد نہ ہوئی تو یہ معنی بھی اکابرین امت نے ذکر کیے ہیں اور ظاہر ہے کہ ذنب کی نسبت آپ کی طرف تسلیم کر کے ہی یہ تاویلات کی ہیں تو ان حضرات پر ایسی برہمی اور غیظ و غضب کے اظہار کی کوئی وجہ نہیں ہونی چاہیے اور ترجمہ قرآن میں تحریف کا الزام بھی نہیں دیا جاسکتا کیونکہ وہ تراجم بھی اکابر سے منقول ہیں اور نہ ہی مخصوص ترجمہ پر ایمان لازم ہوتا ہے جب کہ آیت میں اکابرین کے متعدد اقوال موجود ہوں تو ایک مخصوص ترجمہ کی تحریف کو فتوی کفر وضلالت کی بنیاد بنانے کی سعی کرنا مضحکہ خیز امر ہے۔

علاوہ ازیں ماتقدم من ذنبک وما تاخر سے مؤمنین کے ذنوب مراد لینے میں اعلحضرت قدس سرہ منفرد نہیں ہیں بلکہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی امام رازی امام سیوطی امام

سبکی اور ابن عطیہ وغیر ہم من الاکابر نے یہ بھی معنی ذکر کیا ہے لہذا اس کو صرف آپ کا ترجمہ قرار دینا اور آپ کو نشانہ بنانا بھی سراسر زیادتی اور جسارت و بے باکی ہے اور تفصیلی جواب رسالہ لذنبک کے صفحہ ۱۰۰'۱۰۱'۱۰۲'۱۰۳' پر مذکور ہے اور ظاہر ہے کہ احباب کو یہ جواب قبول خاطر ہوا تب ہی اس کو شائع کیا (جب کہ اس کا تعلق ان کے تحریر کردہ سوال اور درج کردہ عبارت سے تھا) لیکن جب صاجزادہ محمد زبیر صاحب کی درسی کیٹیں سنیں اور رسالہ مغفرت ذنب ملاحظہ کیا تو معلوم ہوا کہ ان کا قطعاً یہ مقصد نہیں کہ نبی اکرم ﷺ کو گنہگار ثابت کیا جائے بلکہ ذنب کی نسبت آپ کی طرف مان کر دیگر اکابرین کی بیان کردہ تاویلات و توجیہات ذکر کی ہیں اور عصمت انبیاء علیھم السلام پر عقلی و نقلی دلائل بھی قائم کیے ہیں اور اس عقیدہ پر وارد ہونے والے اعتراضات کے جوابات بھی دیئے ہیں تو اس سیاق و سباق میں ان کو گستاخی رسول ﷺ کا مرتکب ٹھہرانا سراسر زیادتی ہے۔

البتہ اعلحضرت کے متعلق الفاظ کی سنگینی نظر انداز نہیں کی جاسکتی لیکن یہ تغلیظ و تشدید تکفیر و تضلیل کے فتاوی کے بعد وقوع پذیر ہوئی ہے لہذا اس میں اگر زبیر صاحب مجرم گرانیں جائیں تو ان سے بڑے مجرم ان کے مخالف لوگ ہیں جنھوں نے ان کی درسی کیسٹ کو اور اپنے مدرسے کی چار دیواری کے اندر اعلحضرت قدس سرہ کے ساتھ ایک مسئلہ کی تحقیق کرتے ہوئے آیت کے ترجمہ میں اختلاف کیا اور اپنے خیال میں اس پر دلائل قائم کیے (خواہ فی الواقع ان کی حیثیت جو بھی تھی) تو ان کو گستاخ رسول اور گستاخ صحابہ قرار دے کر پورے ملک میں شور برپا کر دیا۔ حالانکہ وہ بار بار کہہ رہے ہیں اس نسبت کی وجہ سے عقیدہ عصمت پر لازم آنے والے اعتراضات کے وہ جوابات ہیں بیس پچیس جو میں پہلے بیان کر چکا ہوں۔ تو کم از کم یہ تکلیف بھی گوارا کر لی جاتی کہ وہ جوابات بھی معلوم کر لیں فتوے بعد میں لگالیں گے مگر

Marfat.com

ہوں۔ تو کم از کم یہ تکلیف بھی گوارا کر لی جاتی کہ وہ جوابات بھی معلوم کر لیں فتوے بعد میں لگا لیں گے مگر معلوم ہوتا ہے صرف فتوے لگانے کی جلدی تھی۔ زبیر صاحب کا نظریہ حقیقی کیا ہے اور وہ اس درسی تقریر میں کیا ثابت کرنا چاہتے تھے اس سے کوئی غرض نہیں تھی اور اتنا عرصہ بیت جانے کے باوجود بھی یہ زحمت گوارا نہیں کی گئی۔

اس لیے میری گزارش یہی ہے کہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب سے اگر اعلحضرت کے ساتھ اختلاف اور زبان کی درشتی پر مواخذہ ضروری ہے تو اس سے شدید تر مواخذہ کے حقدار وہ حضرات بھی ہیں جنھوں نے بلا تحقیق و تفتیش اس قدر سنگین فتوے زبیر صاحب پر لگائے اور ان کو اہل سنت سے خارج کرنے اور گستاخان رسول ﷺ کے زمرے میں شامل کرنے کی سعی فرمائی اور رسائل و کتب چھاپ کر ان کی مقدور بھر تذلیل و تحقیر کا سامان کیا اور دیوار سے لگانے کی مذموم سعی کی اور ان کو اعلحضرت عظیم البرکت کے حق میں بھی اور ان کے ایسے معتقدین کے حق میں بھی درشت کلامی اور شدید رویہ اپنانے پر برانگیختہ کیا۔ ھذا ما عندی واللہ ورسولہ اعلم

وانا العبد المذنب العاصی الراجی عفو ربہ

ابوالحسنات محمد اشرف السیالوی

کان اللہ لہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جامعہ غوثیہ مہریہ منیر الاسلام

بنگلہ نمبر 9 عقب کانونٹ سکول متصل جامع مسجد بلال سرگودھا

نمبر ________ تاریخ ________

محترم المقام ذوالمجد والکرام حضرت مولانا ... الاسلام جناب سید ریاض حسین شاہ صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ والا نامہ موصول ہوا ... تحریر ہے اور امید ہے کہ جناب والا

بھی ... [illegible] ... جناب عالی ... بندہ کو

بہت ... [illegible] ... حسن ظنی ... حضرات ... حسن ظن

... [illegible] ... کہ ایسے اکابر حضرات کی سرپرستی ... ان کی موجودگی میں ... ان

میں کوئی ... [illegible]

نیز ... [illegible] ... اور ... [illegible]

... [illegible] ... مخالفت ... [illegible]

... [illegible] ... بن جاتے ہیں

... [illegible] ... جانبداری ... [illegible]

... [illegible] ... جاتے ہیں

احباب ... [illegible] ... میثاق ... [illegible]

... [illegible] ... جواب ... [illegible] ... لکھا ... ہے

... [illegible] ... ہے ... [illegible]

جانبداری ... [illegible] ... ان لوگوں ... اپنی ذات ... [illegible]

... [illegible] ... بندہ نے ... [illegible]

... [illegible] ... میثاق ... [illegible]

Marfat.com

جو کچھ [illegible] کی [illegible] میں حضرت علی [illegible] [illegible]
حضرت [illegible] [illegible]
[illegible] ہے۔

[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہے۔

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

والسلام [illegible]

[illegible] گولڑوی

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وآلہ واصحابہ اجمعین [illegible] ۔ اللھم ارنا

الحق حقا وارزقنا اتباعہ وارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابہ انک علی کل شیء قدیر وبالاجابۃ جدیر

اما بعد! انبیاء و مرسلین کرام علیہم الصلاۃ والسلام بالخصوص سید الانبیاء والمرسلین علیہ الصلاۃ والتسلیم باذن [illegible]

اللہ کے فضل وکرم اور اسکی توفیق وتائید سے ما قبل نبوت و مابعد نبوت گناہ کے صدور و وقوع سے منزہ و مبرا ہیں

اور نہ صرف صغیرہ و کبیرہ [illegible] بلکہ [illegible] اور یہی [illegible] اور مختار ہے اور [illegible]

اور یہی [illegible] تمام اہل السنت بریلوی حضرات [illegible] اور [illegible] و معتقد ہیں۔

حتی کہ مولوی [illegible] صاحب [illegible] اور [illegible] صاحب [illegible]

بالخصوص [illegible] اور ان کے [illegible] شائع [illegible]

چنانچہ [illegible] صاحب [illegible] رسالہ [illegible] اپنا عقیدہ ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں

اہل السنت کا متفق عقیدہ ہے کہ [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم سمیت تمام انبیاء کرام معصوم ہیں یعنی

[illegible] نبوت سے قبل [illegible] صغیرہ نہ کبیرہ [illegible]

[illegible] گناہ [illegible] گناہ [illegible]

[illegible] معصوم ہیں [illegible] عقیدہ ہے کہ [illegible] اجماع ہے اور صحابہ کرام [illegible]

[illegible] مسلمان کا یہی عقیدہ [illegible] ایمان اور یقین ہے۔

نیز [illegible] میں عصمت انبیاء علیہم السلام پر عقلی و نقلی دلائل دیئے ہوئے کہ

(١) اللہ تعالی نے انبیاء علیہم السلام کو لوگوں کی ہدایت و رہنمائی اور ان کی [illegible] مبعوث فرمایا۔ اگر

نبی خود گنہگار [illegible] تو اس سے ہدایت و رہنمائی [illegible]

[illegible] انبیاء علیہم السلام گناہوں سے پاک ہیں

(٢) شریعت میں فاسق کی تعظیم و تکریم حرام ہے جبکہ نبی کی تعظیم لازم [illegible] نبی کی تعظیم فرض [illegible] اور فرض

[illegible] نبی فاسق اور گنہگار نہیں ہو سکتے

(٣) [illegible] فاسق بنبا فتبینوا۔ اگر کوئی فاسق خبر دے تو اس کی [illegible]

[illegible] اگر نعوذ باللہ نبی فاسق اور گنہگار ہو [illegible]

[illegible] انبیاء علیہم السلام [illegible] واجب [illegible] انبیاء علیہم السلام

فاسق اور گنہگار نہیں ہو سکتے۔

نقلی دلائل بیان کرتے ہوئے کہ

قال تعالی۔ اللہ یصطفی من الملائکۃ رسلا ومن الناس یعنی اللہ تعالی [illegible] لوگوں کو چن لیتا ہے [illegible]

[illegible] نافرمان اور گنہگار نہیں ہو سکتا

Marfat.com

معاذ اللہ ان کا نبی [illegible] ہو جائیگا اور [illegible] سے دعوت [illegible] کرتا ہے کہ [illegible] افعال و اعمال [illegible] ہے جیسا جائیگا لہٰذا ان [illegible] کی طرح [illegible] بشر [illegible] ہوں اور پاک [illegible] ہے۔

قال تعالیٰ: وکلا جعلنا صالحین وجعلناہم ائمۃ یہدون بامرنا — کُلًّا کے لفظ سے پتہ چلتا ہے کہ ہر نبی نیک اور صالح ہے اور ہادی و پیشوا ہے اور نیک لوگوں کی قیادت وہی کرے گا جو خود نیک اور صالح ہوگا اور گناہوں سے پاک ہوگا۔ لہٰذا ثابت ہوا کہ انبیاء علیہم السلام گناہوں سے پاک اور منزہ ہوتے ہیں۔

قال تعالیٰ: وکلا فضلنا علی العالمین یعنی ہم نے ان میں سے ہر ایک کو فضیلت دی تمام جہانوں پر [illegible] میں [illegible] ہیں اور [illegible] وہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی [illegible] ہے وہ اللہ تعالیٰ کا نافرمانبردار [illegible] ہیں۔ لہٰذا انبیاء علیہم السلام سے گناہ صادر نہیں ہو سکتے۔

قال تعالیٰ: ان عبادی لیس لک علیہم سلطان۔ یقیناً میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں چلے گا۔ اس سے ہم استدلال کرتے ہیں کہ [illegible] شیطان [illegible] گناہ [illegible] شیطان [illegible] ہوتا ہے [illegible] شیطان کا ان پر [illegible] نہیں چل سکتا۔ لہٰذا ثابت ہوا کہ انبیاء علیہم السلام معصوم ہیں اور گناہوں سے پاک ہیں [illegible] شیطان خود کہتا ہے: فبعزتک لاغوینہم اجمعین الا عبادک منہم المخلصین یعنی مخلصین [illegible] ہیں۔

قال تعالیٰ: وما ابرئ نفسی ان النفس لامارۃ بالسوء الا ما رحم ربی۔ [illegible] نفس [illegible] برائی کا حکم دیتا ہے [illegible] انبیاء علیہم السلام پر یقیناً اللہ کا رحم ہے [illegible] نفس [illegible] برائی کا حکم نہیں دیتا اور [illegible] خواہشات نفسانی [illegible] معصوم ہیں اور گناہوں سے پاک ہیں۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم — ما منکم من احد الا وقد وکل اللہ بہ قرینہ من الجن وقرینہ من الملائکۃ قالوا وایاک یا رسول اللہ قال وایای ولکن اللہ اعاننی علیہ فاسلم فلا یامرنی الا بخیر۔ [illegible] شیطان [illegible] اور [illegible] شیطان [illegible] ہو گیا [illegible] مسلمان ہو گیا [illegible] شیطان بھی مسلمان ہو جاتا ہے [illegible] ہے۔

ان آیات و احادیث سے ثابت ہوا کہ انبیاء علیہم السلام معصوم ہوتے ہیں اور ان سے [illegible] گناہ [illegible] انبیاء علیہم السلام سے گناہ [illegible] نہیں ہوتا [illegible] آیت اور حدیث [illegible]

ہے کہ قول باری تعالیٰ ید اللہ فوق ایدیھم اور قول باری تعالیٰ فثم وجہ اللہ (یداہ) وغیرہ تاویل واجب ہے تاکہ اللہ تعالیٰ میں
جسمیت لازم نہ آئے اسی طرح ان آیات اور روایات کے بھی ظاہری معانی مراد نہیں ہوں گے۔

اس کے بعد چند اعتراض بیان کر کے ان کا جواب متعدد وجوہ سے ذکر کیا گیا ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ۔ فعصیٰ آدم ربہ فغویٰ ۔ اس دانہ کا کھانا آپ کا فعل ہے جو ناجائز اور بری
بات اور معصیت ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا ۔ بل فعلہ کبیرھم ھذا ۔ اس میں کذب بیانی اور جھوٹ ثابت ہو رہا ہے کیونکہ آپ نے
تو خود بتوں کو توڑا تھا مگر نسبت بڑے بت کی طرف کر دی تو تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ انبیاء جھوٹ سے پاک ہوتے ہیں
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قبطی کو قتل کر دیا اور قتل گناہ کبیرہ ہے جبکہ آپ کہتے ہیں کہ انبیاء معصوم ہوتے ہیں

اس کے بعد سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں بالخصوص آپ کی عصمت کے خلاف آیت کریمہ اور روایات
سے جو اعتراضات ہو سکتے تھے ان کو ذکر کر کے ان کے جوابات دیئے گئے ہیں

ارشاد ہے ۔ لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ انبیاء علیہم السلام کے گناہ ہوتے ہیں
کیونکہ گناہ ہی نہیں تو معافی کیسے ہو گی لہذا تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ نبی معصوم اور بے گناہ ہوتے ہیں
سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر عبادت فرماتے تھے کہ پاؤں مبارک متورم ہو جاتے تھے ۔ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ آپ اس قدر عبادت کیوں
کرتے ہیں اور تکالیف و مشقت کیوں اٹھاتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف فرما دیئے ہیں
تو آپ نے فرمایا ۔ افلا اکون عبدا شکورا ۔ یعنی میں یہ عبادت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے کرتا ہوں نہ کہ
گناہ ہو کے معاف کرانے کے لیے ۔ یہاں بھی یہی اعتراض ہوتا ہے کہ گناہ تھے تو معاف ہوئے حالانکہ تم کہتے ہو کہ نبی
سے گناہ صادر ہوتا ہی نہیں ۔

صحابہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اللہ کی قسم میں بے شک اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں اور اس
کی طرف رجوع کرتا ہوں دن میں ستر سے بھی زیادہ مرتبہ ۔ اور ظاہر ہے کہ استغفار وہی کرتا ہے جس کے گناہ ہوں
اگر گناہ ہی نہیں تو بخشش طلب کرنے کا کیا مطلب ؟ جبکہ تم کہتے ہو کہ حضور علیہ السلام کے کوئی گناہ ہی نہ تھے
لہذا تمہارا یہ قول غلط ہے

ان اعتراضات کے علمائے کرام نے متعدد جوابات دیئے ہیں :

ان جوابات کا ذکر کیسٹ میں بھی ہے اور رسالہ مفہوم ذنب میں بھی تفصیلاً تذکرہ موجود ہے ۔ اعادہ کی ضرورت نہیں
بہرحال مقصد اس طویل اقتباس کے درج کرنے سے یہ ہے کہ اس کتاب پر نظر ہی سے ہر انصاف پسند اور غیر متعصب ہر
شخص یہ فیصلہ کر سکے کہ کیا صاحبزادہ زبیر صاحب انبیاء علیہم السلام کی عصمت اور پاکدامنی اور براءت و بے گناہی
ثابت کرنے کے درپے ہیں یا ان کو بالعموم اور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو بالخصوص آثم و ذنبی گنہگار اور مجرم و
گنہگار ثابت کرنے پر تلے ہوئے ہیں بلکہ یہی حقیقت انصاف اور تمام ارباب بصیرت و دانش پر عیاں ہے۔

Marfat.com

کہیں گے اور یہی جانیں گے کہ وہ اثبات عصمت کے درپے ہیں نہ کہ اثبات ذنب اور گناہ کے درپے ہیں۔ معاذ اللہ یہ الزام کہ وہ انبیاء کرام کو بالعموم اور سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو بالخصوص گناہ گار مانتے ہیں اور وہ ان کی [illegible] کی نسبت [illegible] پر [illegible] بنیاد الزام ہے اور اس کے [illegible] ان [illegible] کو [illegible] نہیں [illegible] کیسٹ سے [illegible] آپ کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔ [illegible] خود بخود ختم ہو جاتے ہیں اور ان پر [illegible] نہ [illegible] ملاحظہ ہے۔

ہمارا شعور و فکر بیدار کیوں ہوا

پہلی کیسٹ میں سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر لفظ ذنب [illegible] عصمت کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے [illegible] جواب اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز کے ترجمہ کنز [illegible] دیا گیا تھا کہ اللہ تعالیٰ [illegible] تمہارے سبب سے تمہارے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ [illegible] یہ جواب دیا کہ یہاں ذنب [illegible] گناہ کی نسبت [illegible] حقیقت میں [illegible] اگلوں پچھلوں [illegible] گناہ گار [illegible] فرمایا۔

لیکن اس جواب پر [illegible] کو اعتراض ہے کہ [illegible] ذنب کی نسبت کو [illegible] درست نہیں ہے اور اس بحث میں ان کے [illegible] کی وجہ [illegible] آپ کی توجہ [illegible] دلیل پر [illegible] فرمایا۔ [illegible] ذنب [illegible] گناہ [illegible] اور گناہ [illegible] جواب [illegible] نہیں [illegible]

[illegible] میں [illegible] ذنب کی نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف [illegible] اور یہاں پر [illegible] اور [illegible] گیا ہے [illegible] عقیدہ عصمت [illegible] جا سکتی ہے [illegible] عقیدہ عصمت کا تحفظ کیا جا سکتا ہے اور [illegible]

لیکن [illegible] یہ مطلب نہیں کہ [illegible] گناہ گار [illegible] تسلیم کر لیا۔ [illegible] قرار دے دیا تو کیا اس کا [illegible] توجیہات [illegible] عصمت انبیاء علیہم السلام کے بالعموم اور عصمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے [illegible] العیاذ باللہ [illegible]

Marfat.com

اور بالتصریح نشاندہی ہو رہی ہے۔ شبہ یا یہ ہے کہ کیسٹ میں تقریر و بیان سے کوئی توجہ کوئی اچھی روش اور نہ مناسب انداز بیان ہے مگر
عقیدہ عصمت عقیدہ بیشک ہے اور اعلیٰحضرت کا ادب و احترام علیحدہ معاملہ ہے اور کسی شک کی گنجائش نہیں میں اختلاف اس کا
لیکن اعلیٰحضرت کی محبت کے دعویداروں نے بھی کوئی پسندیدہ روش اختیار نہیں کی جو معاملہ درگزر اور تحقیق تک محدود تھا
اس کو ناداں دوست بنکر شائع و ذائع کیا اور موضوع بحث اور نزاع بنا کر اور رسائل و تحریرات شائع کر کے اس کی ترویج
و اشاعت کی، مطلب بیٹے اور دوسرے فریق کو مزید شہرت اور سختی کیطرف دھکیل دیا اور جارحانہ انداز میں جوابی کارروائی
کر کے ہر مجبور کر دیا۔ اگر وہ بات غلط تھی تو اسے زیر بحث لا کر زبانی تنبیہ کر کے معاملہ رفع دفع کر دیا جاتا تو کتنا اچھا ہوتا۔
بہر کیف ہمارا جنون نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں وارد آیات کریمہ میں ذنب کی اضافت کو
آپ کی طرف تسلیم کیا ہے تو اس سے ان کا گناہ ثابت ہونا ہرگز لازم نہیں آتا خصوصاً سیاق و سباق میں جو موجود
نظائر کی روشنی میں تقریر والی کیسٹ سے اب کیسے نہ پیش کیا ہے۔
معاملہ ہر ادبی و دیگر اکابر نے بھی جو مقبول و معتبر ہیں ان آیات کریمہ میں وارد شدہ ذنب کی اضافت کو
اپنے ظاہر پر رکھا ہے دیکھئے یہیں ــــــــ چند حوالہ جات
ان حضرات نے عقیدہ عصمت کے تحفظ کیلئے تمام اکابر نے تاویلات اور توجیہات بیان کی ہیں اور ذنب کی آپ کیطرف اضافت
میں تاویل کر کے ابہام دور کیا ہے اور جن حضرات نے اضافت میں تاویل کی ہے ان کا بیان گزر چکا ان کا
تاویل پر زور و ترجیح کیا گیا ہے اور ان تاویلات کو ضعیف قرار دیا گیا ہے اور اضافت کو ظاہر پر محمول کر کے ذنب کا معنی بیان
کر دیا گیا ہے حضرات نے جو توجیہ کر کے آنحضرت کے متعلق قول بیان کیا ہے ان میں سے بعض حوالہ جات پیش کیے جاتے ہیں
نمبر ۱: اعلیٰحضرت فاضل بریلوی نے ذنبک میں اضافت کو ظاہر پر رکھتے ہوئے خطاب کیا ہے اور پھر دوسری جگہ
اس کی تفصیل و دیگر آیات اور احادیث سے واضح تک بیان کی ہے اللہ تعالیٰ نے اعلان کیا کہ اگر ذنب ہو گناہ بخش دیئے
تو بھی بخشش کا کیا مطلب ہے اور استغفار کا حکم دینے کا کیا مطلب ہے ذکر کیا اس سے یہ مطلب نکالا
گیا کہ زیر بحث آیت تو انبیاء علیہم السلام کو بالعموم اور سید الکل صلی اللہ علیہ وسلم کو بالخصوص ذنب سے منزہ ثابت کرتی ہے۔
بالفرض وہ تو ان کا ذکر کر کے اس پہلے کلام کو اضافت میں بیان کر کے دیکھیں کہ جوابات ذکر کر رہے ہیں
اگر اس طرح کی تقریر سوال سے زیر بحث اور گستاخ مقصود ہے تو فتوے کفر کا موقع ہے تو ذرا امام ابن جریر
کے بیان پر بھی فتویٰ صادر فرمائیں حالانکہ ان کا مقصد تو سوال کی تقریر اور توضیح ہے مگر ان مقاصد کی
تحقیق فرمائیں ہونے بطور نمونہ کے ملاحظہ فرمائیے ہیں۔ علامہ ابن جریر طبری جلد ۲۶ ص ۲۳۲
قولہ لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تأخر ــــ تستغفرہ یغفر لک فعلک ذلک ربک ما تقدم من ذنبک قبل فتحہ
لک ما فتح و ما تأخر بعد فتحہ لک ذلک ما شکرتہ واستغفرتہ و انما اخترنا ھذا القول فی تاویل ذلک لدلالۃ
القول لہ دلالۃ قول اللہ عزوجل اذا جاء نصر اللہ والفتح و رأیت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا
فسبح بحمد ربک واستغفرہ انہ کان توابا علی محمد اذ امرہ اللہ تعالیٰ ذکرہ ان یسبح بحمد ربہ اذا جاء

نصر الله والفتح مكة أن يستغفره وأعلمه أنه تواب على من فعل ذلك، ففي ذلك بيان واضح أن قوله كما
ذكره ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر إنما هو خبر من الله جل ثناؤه نبيه عليه السلام عن جزائه له
على شكره على النعمة التي أنعم بها عليه من إظهاره له ما فتح لأن جزاء الله تعالى عباده على أعمالهم دون غيرها
وبعد ففي صحة الخبر عنه صلى الله عليه وسلم أنه كان يقوم حتى ترم قدماه فقيل له يا رسول الله تفعل هذا وقد غفر لك
ما تقدم من ذنبك وما تأخر فقال أفلا أكون عبدا شكورا، الدلالة الواضحة على أن الذي قلنا من ذلك هو
الصحيح من القول وأن الله تبارك وتعالى إنما وعد نبيه محمدا صلى الله عليه وسلم غفران ذنوبه المتقدمة فتح ما فتح
عليه وبعده على شكره له على نعمه التي أنعمها عليه، وكذلك كان يقول صلى الله عليه وسلم إني لأستغفر الله
وأتوب إليه في كل يوم مائة مرة ولو كان القول في ذلك أنه من خبر الله تعالى نبيه أنه قد غفر له ما تقدم من
ذنبه وما تأخر على غير الوجه الذي ذكرنا لم يكن لأمره إياه بالاستغفار بعد هذه الآية ولا لاستغفار نبي الله
صلى الله عليه وسلم ربه جل جلاله من ذنوبه بعدها معنى يعقل إذ الاستغفار معناه طلب العبد من ربه عز وجل
غفران ذنوبه فإذا لم يكن ذنوب تغفر لم يكن لمسألته إياه غفرانها معنى لأنه من المحال أن يقال اللهم اغفر لي
ذنبا لم أعمله ـ خلاصہ تفسیر یہ قول باری تعالیٰ لیغفر لک اللہ الآیۃ کا یہ ہے کہ

تم اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتے رہو تو وہ تمہارے [illegible] سے [illegible] جو [illegible] اس کے بعد کے ذنوب بخش دے گا
[illegible] اس کا شکر ادا کرتے رہو گے اور اس سے استغفار کرتے رہو گے ۔ [illegible] اس قول باری کی تاویل میں یہ
قول [illegible] ہے کہ قول باری [illegible] اذا جاء نصر اللہ والفتح الآیات [illegible]
[illegible] اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرو [illegible] استغفار کرو [illegible]
[illegible] ہے ۔

[illegible] بیان [illegible] قول باری [illegible] ما تقدم [illegible]
[illegible]
[illegible] تفسیر [illegible]
[illegible]
[illegible] شکر گزار بندہ نہ بنوں ۔

[illegible] ہے [illegible]
[illegible] ذنوب کی مغفرت کا وعدہ دیا ہے [illegible]
[illegible] ہے ۔

[illegible]

[illegible] استغفار [illegible]
[illegible] ما تقدم و ما تاخر کی مغفرت [illegible] استغفار [illegible]

حکم وسیع تھا اور اس آیت کے نزول کے بعد حضور نے اللہ تعالیٰ سے اپنے ذنوب کیلئے استغفار کرنے کا کوئی سوال ہی نہ تھا

نہیں ہو سکتا کیونکہ استغفار کا معنی ہے طلب مغفرت اللہ سے کرنا جبکہ اپنے ذنوب کیلئے اپنے رب تعالیٰ سے جب مغفرت

کا تو ذنوب ہی نہ ہوئے تو ان کی مغفرت کیلئے سوال ہی کیا رہا کوئی معنی نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ امر محال ہے کہ قبول

ہو کر کہ جانتے ہوئے الٰہی میرا وہ گناہ بخش دے جو میں نے کیا ہی نہیں گیا ۔

اسی طرح امام ابن جریر رحمہ اللہ تعالیٰ نے قول باری تعالیٰ .. واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات کے تحت فرمایا

وسل ربک غفران سالف ذنوبک وحادثها وذنوب اهل الایمان بک من الرجال والنساء ج ۲۶ ص ۴۲ یعنی اپنے رب تعالیٰ سے

اپنے سابقہ ذنوب اور آئندہ ذنوب کی مغفرت طلب کرو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے ذنوب کی

ابن جریر نے تفسیر میں ذنوب کی اضافت کو آپ کیطرف برقرار رکھا ہے اور اس کو حقیقی قول قرار دیا ہے

بلکہ یہ بھی سورۃ نور اور احادیث میں ثابت ہوتا ہے کہ قابل مغفرت ذنوب نہ ہونے کے باوجود استغفار کرنے کا امر ہے

یہ بات اللہ تعالیٰ نے بطور تعلیم امت کے ذکر فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف ذنوب کی نسبت کی

ہے ناشی۔ اس کی توضیح و تشریح بعد میں ہوگی دونوں بیان کرنے کیلئے ان پر تاکید اور تنبیہ ہے کہ کوئی

صحابہ کرام کو گناہ میں ذنب ہونے مانتا ۔ اسلئے الزام کا یہی قیاس ہے کہ کوئی تعلق نہیں ہے ان کا اس میں اپنا

عقیدہ بیان نہیں کیا بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں اس شرح کے قول ۔ اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ہو

اور ان کے حق میں کسی ایسے شرح اور شبہ ہے کا موجود نہیں بالکہ تمام نبی کے حق میں ہونے کا اعتراف بیان کرتے ہوئے

ان کے مطالب و مقصد کو اپنے انداز میں بیان کر دیا ہے اگرچہ ان کا خلیفہ انداز کی بیان سے خود ان کی حیثیت میں

بیان و بیانات میں ان کا مفہوم اور ان کا مقصد و مطلب واضح ہے لہٰذا ان کو ان کا عقیدہ قرار دیکر ان پر الزام

میں کہنا ہو گا کہ ہم سے بعد سیف نوری کا جو ہے جبکہ اکابرین کے کلام میں یہ امر ان کے حق میں تحریر ہے ۔

علامہ علی قاری رحمہ اللہ شرح شمائل میں اس روایت کے تحت فرماتے ہیں ۔ مرقاۃ ج ۲ ص ۲۲

عن انس قال جاء ثلاثة رهط الی ازواج النبی صلی الله علیه وسلم یسألون عن عبادة النبی صلی الله علیه وسلم فلما اخبروا کانهم

تقالوها فقالوا این نحن من النبی صلی الله علیه وسلم وقد غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تاخر فقال احدهم اما انا فاصلی اللیل ابدا

ای بیننا وبینه بون بعید فانا علی صدد التنزل وسوء الحال وهو معصوم مأمون العاقبة ای تم... وقیل انا مذنبون و

نحتاج الی المغفرة وقد غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تاخر ... قال الطیبی کانوا ان ذلک رسول الله صلی الله علیه وسلم کثیرة

فلما سمعوها عدوها قلیلة وقد راعوا الادب حیث لم ینسبوه الی التقصیر بل انحطوا له و للامر انفسهم فی ذلک بقولهم این نحن

بالنبی صلی الله علیه وسلم ۔ ای وما رسول الله صلی الله علیه وسلم فقد خص بالمغفرة الباقیة فلا علیه ان یکثر العبادة وما انا مثل

نبی محمد صلی الله علیه وسلم ۔

یعنی جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کے متعلق ازواج مطہرات نے سوال کرنے پر تین صحابہ کرام کو بتلایا تو گویا انہوں نے

اسکو قلیل سمجھا تو کہا کہ ہم ان کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر سنیں کہ جن کے اللہ تعالیٰ نے اگلے پچھلے ذنوب بخش دیئے ہیں

Marfat.com

تو دونوں میں سے ایک نے کہا کہ [illegible] ساری ساری رات نماز نفل پڑھ [illegible]۔

ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے [illegible] فرمایا [illegible] اور [illegible] درمیان بہت ہی فرق [illegible]

[illegible] کو [illegible] قبت کے خطرہ سے دوچار نہیں [illegible] اور [illegible]

[illegible] یقیناً گناہگار نہیں [illegible] مغفرت کی طرف [illegible]

[illegible] صحابہ کرام [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible] نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صحابہ کرام علیہم الرضوان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صحابہ کرام علیہم الرضوان [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible] مغفرت [illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] مغفرت [illegible]

[illegible] لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر [illegible]

[illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سیدنا حکم الحق کا خود آپ کو حکم دیا گیا تھا واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات اور رازی نے ایسا ہی ترجمہ جیسا کہ انہوں نے آغاز میں ترجمہ
کرکے بیان امت کے ذنوب مراد لینے کی گنجائش بھی نہیں اور ابن جریر نے تفسیر میں قول باری تعالیٰ لیغفر لک اللہ ما تقدم
من ذنبک وما تأخر کو سورۃ الفتح سے ملا کر مغفرت ذنوب کو فتح و نصرت کی علامت قرار دیا ہے اور اب مغفرت کیسی تو دونوں ایک جگہ
جمع ہو گئے تو گویا اس صورت میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو ان آیات کریمہ کا خلاف منشا ترجمہ کیا گیا یا دوسرا ترجمہ کر کے رسول
مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ردِ دلائل اور ان کی تردید کے باوجود ان فتوحات کا اس مفہوم پر اصرار کیا گیا اور ایسے
کی مخالفت و نبوت تسلیم کرنے سے گریز کیا۔ دونوں باتیں باطل ہیں صحیح ترجمہ وہی ہے جو علماء کرام نے بیان فرمایا ہے۔

نیز جب قرینہ کو دیکھیں رازی کا یہ ترجمہ صحیح ہو تو لذنبک میں نبی کی طرف نسبت اور وہ قرینہ
اس ترجیح کی وضاحت کرتا ہے جو بعد میں ذکر کیا ہے۔ یعنی للمؤمنین والمؤمنات خطاب امت ہے اور ابن جریر نے اپنی تفسیر میں ایک
مغفرت جنبہ ما اس کے زاویہ سے ہوا کہ ناقصہ تھا چنانچہ اس میں حق کو ثابت قرار دیا ہے کہ ذنب
امت کا ثابت ہے اور امام ابن جریر نے اپنی تفسیر میں ایسا ہی بیان کیا ہے۔ در منثور میں متعدد روایات ہیں اس کا لیغفر لک اللہ
کے ساتھ تعلق ہونا اور اللہ کا اپنی طرف سے اس کے تمام گناہ معاف ہونا ثابت ہے یہ ہے کہ لیغفر لک اللہ آپ کے تمام گناہ
الغرض رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مجاہد کرام پر جو بات کہی جا رہی ہے وہ قول بالکل نامناسب ہے
نیز تراجم چونکہ نسبت ذنب کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں اور یہ نسبت واجب التسلیم ہے اور مغفرت ایک ہی معنی میں استعمال
ہوتی ہے قول باری تعالیٰ واستغفر لذنبک میں امام رازی کے قول سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ قول باری تعالیٰ لیغفر لک اللہ
ما تقدم من ذنبک وما تأخر میں انکو وابستہ کرنا اور اس کا تعلق ثابت ہوتا ہے اور مغفرت تمام گناہوں کو اور نہ ہی ذنوب کا
ذکر ما تقدم من ذنبک میں محدود و منحصر کرنے کی کوئی وجہ ہو سکتی ہے۔

الیٰ ذنب کا ترجمہ گناہ کر کے بتا دیا ہے مگر یہ بھی ہے کہ ما تقدم اور ما تأخر کی تفسیر اور تاویل اس کی تائید کرتی ہے
اس ترجمہ کو ثابت کر دیا ہے بلکہ خود مغفرت تو معاف کرنے کے معنی سے ہوتی ہے۔ اولیٰ کو گناہ میں لکھا ہے جو ثابت کیا
ہے چنانچہ شفاء اور رحمۃ اللہ کی تفسیر کے حوالے سے ذکر کیا

جناب رب ماتقدم سے تمام اہتمام کی بشریت زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ بہت سی قرائن بیان کئے جو
نیک کام ہیں وہ بڑوں کے حق میں گناہ ہیں۔ اول ترک اولیٰ کو بھی گناہ ہی قرار دیا گیا ہے اور ترک اولیٰ ہرگز گناہ نہیں
اس کی تاویل یہ فرمائی کہ یہ قول ترجمہ قرآن سے پہلے درست ہے کیونکہ رجوع قرار دیا گیا پھر منسوخ قرار دیا گیا (ملاحظہ ہو ص ۲۶۰)
کیونکہ سوال یہ ہے کہ اگر یہ ترجمہ گناہ کا ہی ہو تو اعلیٰ حضرت نے بھی ایسا ہی ترجمہ کیا ہے
معصوم انبیاء سے توبہ و استغفار کے بغیر بھی معافی ہوتی ہے اور گناہ کی تاویل یہی ہو سکتی ہے اور اس کی تاویل
منسوخ ہو کر یہ اثر ہوتا ہے لہٰذا یہ حقیقت تسلیم کرنی ضروری ہے کہ ترک اولیٰ کو اللہ تعالیٰ نے ذنب قرار دیا اور اس کا ترجمہ
علماء کرام نے گناہ کیا ہے کہ ترک اولیٰ کو گناہ کے ترجمہ میں اعلیٰ حضرت نے بھی گناہ والا ترجمہ کیا
نیز جیسا کہ ابن جریر نے قول باری تعالیٰ ما تقدم من ذنبک کو حسنات الابرار سیئات المقربین کے قبیل سے قرار دیا تھا

ہوتا۔ مطلب واضح ہے کہ اعلیٰحضرت قدس سرہ کی عبارت سے واضح ہو گیا کہ ... تمام خیالوں سے ... [illegible]

... ہے تو گناہ ... [illegible] ... گناہ ... [illegible]

... [illegible] ... اعلیٰحضرت قدس سرہ نے ان کے قول کی غلط ترجمانی کی ہے۔ العیاذ باللہ ... [illegible]

طرف اعلیٰحضرت ... کے کلام سے ... یقین ... [illegible]

... ثابت ہوا ... تکفیر و تفسیق اور ... [illegible] ... لہٰذا ... [illegible]

... ہے اور ان فتاویٰ ... ایسے فتاویٰ عائد کر کے اپنا نامہ اعمال سیاہ کرے اور تکفیر و تفسیق

کا وبال اپنے سر لینے کا باعث ہے۔ اعاذنا اللہ منہ۔

الحاصل اصل مسئلہ میں مولانا محمد ... نے اعلیٰحضرت ... سے بالکل انحراف نہیں کیا اور

... [illegible] ... البتہ انہوں نے ... [illegible]

... آیت مبارکہ لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ... ترجمہ ... ذنب کی نسبت ... [illegible]

... کوشش کی ... بیان کیا ... [illegible]

... احباب ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible] ... ذنب کی نسبت ... قرآن مجید میں ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... قرآن کی تحریف ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

Marfat.com

معصوم ذنب ما تقدم من ذنبک وما تاخر ہے جو بغیر کسی کے ذنوب کے ہوتے ہیں ۔ اعلیٰحضرت تو [illegible] نہیں بلکہ
شیخ عبدالحق محدث دہلوی، امام رازی، امام سیوطی، امام سبکی اور ابن عطیہ وغیرہم من الاکابر نے یہ معنی بیان
ذکر کیے ہیں [illegible] اس کو حرف الکاتب قرار دینا [illegible] زیادتی اور جسارت [illegible]
تفصیلی جواب رسالہ تذہیب کے صفحہ ۹۹ و صفحہ ۱۰۱ و صفحہ ۱۰۲ و صفحہ ۱۰۳ پر مذکور ہے ۔ اور ظاہر ہے کہ احباب کو
یہ جواب قبول نہ ہوا تبھی اس کو شائع کیا (جبکہ اس کا تعلق انکی تحریر کردہ سوال اور درج کردہ عبارت سے تھا)
لیکن جب یہ حضرات صاحب رسالہ کی [illegible] رسالہ [illegible] الذنب [illegible] کیا تو معلوم ہوا کہ ان کا
[illegible] حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گنہگار ثابت کیا جائے [illegible] ذنب کی نسبت آپکی طرف [illegible]
[illegible] کی بیان کردہ تاویلات و توجیہات ذکر کی ہیں [illegible] عصمت انبیاء علیہم السلام پر عقلی و نقلی دلائل [illegible]
[illegible] عقیدہ [illegible] سیاق و سباق میں ان کو گستاخی رسول [illegible]
[illegible] زیادتی ہے ۔

البتہ اعلیٰحضرت کے متعلق الفاظ کی سنگینی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا [illegible]
[illegible] کے بعد [illegible] اگر [illegible] تو ان سے [illegible]
[illegible] اعلیٰحضرت [illegible]
[illegible] ان کی [illegible]
[illegible] گستاخ رسول اور گستاخ صحابہ [illegible] حالانکہ وہ بار بار [illegible]
[illegible] نسبت [illegible] عقیدہ عصمت [illegible] جوابات [illegible]
[illegible] تکلیف [illegible] فتوے [illegible]
[illegible] فتوے [illegible] تحقیق [illegible]
[illegible] بیعت [illegible] باوجود [illegible] ۔

اس لئے میری گزارش [illegible] اعلیٰحضرت [illegible] اور زبان کی درستی [illegible]
[illegible] بلا تحقیق و تفتیش [illegible]
[illegible] رسول صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] اعلیٰحضرت عظیم البرکت کے حق میں بھی اور ان کے [illegible] کے حق میں بھی [illegible]
[illegible] انجانے [illegible] گیا ہے ۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم و رسولہ اعلم

وانا العبد المذنب العاصی الراجی الی مغفرت ربہ
ابو المحتاج محمد شریف سیالکوٹی
کان اللہ لہ

[illegible]

1) [illegible] ہے ۔ [illegible]

2) [illegible] کی تعلیم [illegible] ہے [illegible]

3) [illegible]

[illegible]

5) عقیدۂ عصمت میں خلاف کون ہیں — تمام انبیاء و تابعین [illegible]

[illegible] کتاب رد تقلید [illegible] ۱۲ [illegible] مولف [illegible] حسن خان

علمائے دیوبند [illegible]

[illegible]

نقلی اور عقلی دلائل عصمت انبیاء پر قائم ہو چکے

عصمت انبیاء کے متعلق اقوال — قرآن و حدیث سے معلوم ہوتا ہے [illegible]

[illegible]

4) حضرت ابراہیم [illegible]

[illegible]

3) حضرت موسیٰ علیہ السلام [illegible]

جواب [illegible]

[illegible]

— حضرت [illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
سوال - [illegible]
جواب - یہ ہے کہ [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

استغفار نبوی لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تأخر - اس آیت سے معلوم ہوا [illegible]
[illegible]

نیز [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلا جواب - آنحضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] کر دیا

دوسرا جواب یہ ہے کہ بعض بزرگوں نے آپ ... [illegible]

[illegible] ذنب ... [illegible]

تیسرا جواب: حسنات الابرار سیئات المقربین کے قبیل سے ہے ... انبیاء ... [illegible]

... ان کو ذنب سے تعبیر کیا گیا ہے

چوتھا جواب - مغفرت کا معنی ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

~~[illegible]~~

[illegible]

اعلیٰحضرت کا جواب

۹، جولائی سنہ 2000ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین، والصلوٰۃ والسلام علی رحمۃ للعلمین، سیدنا و مولینا محمد و علی آلہ و صحبہ اجمعین

آج کراچی میں علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی مدظلہم العالی کی اقامت گاہ پر کراچی کے ممتاز علماء اہلسنت کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ حیدرآباد، سندھ میں اسناد مغفرت ذنب کے مسئلے پر گزشتہ چند برسوں سے جو مناقشہ چل رہا ہے اور جو مسلک اہلسنت کے عظیم تر مفاد کے سراسر خلاف ہے، اسے جماعت اہلسنت پاکستان نے حل کرنے کی ذمہ داری قبول کی اور علامہ محمد اشرف سیالوی کی سربراہی میں ایک بورڈ تشکیل دے کر سارا مسئلہ اور متعلقہ زیر بحث مختلف فیہ مواد اس کے سپرد کر دیا۔ ہمارے درمیان بطور حکم علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہم کے فیصلے کی فوٹو اسٹیٹ نقول تقسیم کی گئیں۔ اس فیصلے کی رو سے علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب نے صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر صاحب کے موقف اور ان کے معترضین کے موقف کا بنظر عمیق مطالعہ کرنے کے بعد ہر قسم کی تکفیر، تفسیق اور تضلیل سے صاحبزادہ صاحب کو بری الذمہ قرار دیا ہے اور قرار دیا ہے کہ ان میں سے کسی چیز کا ان پر اطلاق نہیں ہوتا۔ البتہ علامہ سیالوی نے امام اہلسنت اعلیحضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ العزیز و رضی اللہ عنہم کے بارے میں صاحبزادہ صاحب کے انداز بیان اور طرز تحریر کو خلاف ادب اور غیر محتاط قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس پر وہ لائق سرزنش ہیں۔ چنانچہ اجلاس میں قائد اہلسنت کے حکم اور اجلاس میں موجود علماء کی خواہش پر صاحبزادہ صاحب نے اس فیصلے کو من کل الوجوہ لفظاً و معنیً قبول کرتے ہوئے اعلیحضرت کی ذات بابرکات کے حوالے سے اپنے ایسے تمام الفاظ کو غیر مشروط طور پر واپس لے لیا جن سے عوام و خواص اہلسنت کی دل آزاری ہوئی ہو یا بے ادبی کا کوئی ادنیٰ شائبہ بھی پیدا ہوتا ہے اور انہوں نے بطیب خاطر معذرت بھی کی۔

اس کارروائی اور تصفیے کی روشنی میں اجلاس میں موجود علماء اہلسنت نے ان کے اعتذار کو قبول کرتے ہوئے، جو علامہ محمد اشرف سیالوی کے فیصلے کا لازمی تکملہ اور تتمہ تھا، قرار دیا ہے کہ ہمارے نزدیک یہ متنازعہ مسئلہ اب طے ہو چکا ہے، حکم کا فیصلہ نافذ ہو چکا اور ہم اس پر الحمد للہ مطمئن ہیں۔ اور جماعت اہلسنت پاکستان سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس مسئلے میں فریقین پر ہر قسم کے مخاصمانہ لٹریچر کی اشاعت کی پابندی عائد کرے، اس مسئلے میں معاندانہ و مناقشانہ فضا کو ختم کرائے اور دونوں فریقوں کو مثبت دینی و مسلکی کاموں پر لگائے۔ اور اس مسئلے پر مکمل جنگ بندی کرا کے فائل کو اسی طرح داخل دفتر کرا دے جس طرح اکابر علماء اہلسنت نے سنہ 1960ء کے عشرے میں محدث اعظم پاکستان علیہ الرحمۃ اور حضرت غزالی دوراں رحمہ اللہ تعالیٰ کے مابین علمی تنازعے کو کسی کی فتح و شکست کا اعلان کیے بغیر دونوں اکابر کے تمام تر علمی وقار اور شخصی تکریم کو قائم رکھتے ہوئے، ہمیشہ کے لیے ختم کر دیا تھا۔

(ورق الٹیے)

دستخط علماء کرام بابت قریشی تحریر

1 مولانا قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی خطیب نیو میمن مسجد بولٹن مارکیٹ مہتمم دارالعلوم قمریہ رضویہ

2 منیب الرحمٰن مہتمم دارالعلوم نعیمیہ کراچی

3 حضرت مولانا جمیل احمد صاحب نعیمی ناظم تعلیمات دارالعلوم نعیمیہ کراچی

4 حضرت مولانا مفتی محمد اطہر نعیمی نائب صدر جمعیت علماء پاکستان دارالعلوم نعیمیہ

5 علامہ شاہ [illegible] مہتمم قمر الاسلام سلیمانیہ

6 محمد حسن حقانی جامعہ انوار القرآن

7 محمد عبد العزیز حنفی دارالعلوم قمر الاسلام

8 مولانا غلام دستگیر افغانی جامعہ ضیاء العلوم کراچی

9 علامہ محمد سیالوی ناظم اعلیٰ شمس العلوم جامعہ رضویہ کراچی

10 عبد الحلیم ہزاروی دارالعلوم غوثیہ [illegible]

11 حضرت مولانا شبیر احمد [illegible] نائب امیر جماعت اہلسنت کراچی

12 رجب علی نعیمی [illegible]

13 محمد جان نعیمی مہتمم دارالعلوم مجددیہ نعیمیہ ملیر کراچی

14 فقیر شاہ [illegible] جمعیت علماء پاکستان

15 صاحبزادہ [illegible] مہتمم [illegible]

16 [illegible] حسینی سیالوی مدرس شمس العلوم جامعہ رضویہ

17 فقیر محمد احمد النعیمی مہتمم دارالعلوم الوارث مجددیہ نعیمیہ ملیر کراچی

18 محمد صابری ناظم اعلیٰ دارالعلوم محمدیہ

19 مفتی محمد [illegible] جامعہ [illegible] سادات کالونی

20 حافظ عبد الباری [illegible] جامعہ اسلامیہ عربیہ دار الرشد

21 [illegible] خطیب جامع مسجد شاہجہان

22 ابو المعالی غلام نبی فخری خادم جامعہ حنفیہ رضویہ گلشن رضا کراچی

22 خالد محمود خادم جامعہ اسلامیہ معارف القرآن 9/2 کشمیر کالونی کراچی

23 شاہ حسین گردیزی دارالعلوم [illegible] گلشن اقبال کراچی

24 [illegible] الرحمٰن مجددی [illegible] مجددیہ

25 مفتی محمد رفیق حسنی جامعہ مدینۃ العلوم گلستان جوہر بلاک ۱۵ کراچی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

ادارہ الفکر فاؤنڈیشن (ٹرسٹ)
(جامعہ نضرۃ العلوم)

IDARA AL-FIKR FOUNDATION (Trust)
(Jamia Nadra-Tul-Uloom)

تاریخ 15-7-2000

حامداً ومصلیاً

در مسئلہ مغفرت ذنب علمائے اہلسنت کے مابین جو اختلاف رونما ہوا بفضلہ تعالیٰ اپنے انجام کو پہنچا۔ اس مسئلہ میں حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ ابوالخیر زبیر صاحب کا موقف حق وصواب پر مبنی تھا۔ اور قرآن وحدیث اور اکابر کی تصریحات سے مؤید تھا۔ ان کے مخالفین نے مسئلۂ مذکورہ کو دلائل اور حقائق کی روشنی میں دیکھنے کے بجائے محض جذباتی طور پر سمجھا حالانکہ علمی وتحقیقی کام میں جذبات وتعصبات کو قطعاً حائل نہیں ہونا چاہیئے۔ شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ مولانا محمد اشرف سیالوی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے مسئلہ مذکورہ میں بطور حکم جو فیصلہ صادر فرمایا ہے وہ یقیناً احقاق حق اور ابطال باطل کا مظہر ہے۔ اکابرین نے اس کی تائید اور حمایت فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام خواص وعوام کو حق پہچان کر اسے قبول کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین

محمد رضوان احمد
ناظم تعلیمات وصدر مدرس جامعہ نضرۃ العلوم

غلام جیلانی اشرفی
شیخ الحدیث جامعہ نضرۃ العلوم

ادارۃ الفکر
جامعہ نضرۃ العلوم
دستخط رئیس الجامعہ

محمد الیاس رضوی اشرفی
مہتمم جامعہ نضرۃ العلوم

10-B ہرڈ ڈیوس روڈ گارڈن ویسٹ کراچی ، بالمقابل عظیم ...

Marfat.com

۴۸۶
۹۲

کراچی

۱۵ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

مکرمی زید مجدکم
وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ موصول ہوا۔ کرم فرمائی کا ممنون ہوں —

فقیر نے اپنی تحریر میں جس کا حوالہ آپ نے دیا ہے "ذنب" کے حقیقی اور لغوی معنی مراد لیے تھے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس لفظ کی نسبت دینا خلاف ادب قرار دیا ہے۔

والسلام

احقر محمد مسعود احمد

۱۸ جولائی ۲۰۰۰م

نوٹ: — علامہ قاری عبدالرشید اعوان صاحب نے ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب زید مجدہ کو ایک عریضہ ارسال کیا جس میں انکو لکھا کہ بعض لوگوں نے علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کے خلاف "لمذہب" کے نام سے ایک کتاب چھاپی ہے جس میں آپکی یہ تحریر بھی شامل کی ہے کہ "فقیر ذاتی طور پر سرکار دو عالم ﷺ کی طرف ذنب کی نسبت کو خلاف ادب سمجھتا ہے" — حالانکہ صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کا عقیدہ یہ ہے جو انہوں نے اپنے درس کی کیسٹ اور اپنی کتاب مغفرت ذنب میں بھی لکھا ہے کہ آنحضرت ﷺ ہر قسم کے گناہ سے ہر وقت پاک اور معصوم ہیں لہذا اس عقیدہ عصمت پر کامل ایمان و یقین رکھنے کے بعد جہاں بھی قرآن پاک میں ذنب کی نسبت اللہ تعالی نے اپنے محبوب کی طرف کی ہے وہاں ذنب کو حقیقی معنوں میں نہ لیا جائے بلکہ ترک اولی وغیرہ کی تاویل کر کے اس نسبت کو اپنے ترجمہ یا تفسیر میں اسی طرح برقرار رکھنا جیسا کہ وہ قرآن یا حدیث میں آئی ہے یہ بے ادبی اور گستاخی نہیں کیونکہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی، حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری، مولانا جامی، امام غزالی، شیخ عبد الحق محدث دہلوی جیسے سینکڑوں اولیاء کرام کے تراجم اور تفاسیر میں ذنب کی تاویل کرتے ہوئے یہ نسبت اسی طرح برقرار رکھی گئی ہے — جبکہ ان اولیاء کاملین سے آنحضرت ﷺ کی بے ادبی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا — صاحبزادہ صاحب کے کلام میں بھی جہاں یہ نسبت آئی ہے وہ بھی اسی تاویل سے آئی ہے معاذ اللہ وہاں حقیقی گناہ انکی ہرگز مراد نہیں تھا امید ہے آپ اپنی تحریر کی وضاحت فرما کے ممنون فرمائیں گے ----اس کے جواب میں ڈاکٹر محمد مسعود صاحب زید مجدہ نے مندرجہ بالا مکتوب گرامی قاری عبدالرشید اعوان صاحب کے نام ارسال فرمایا جو اس سلسلے میں اس مسئلے کی وضاحت اور صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کے متعلق ڈاکٹر صاحب قبلہ کی "لمذہب" کی تحریر کے حوالے سے پھیلائی گئی تمام غلط فہمیوں کو دور کرنے کیلئے کافی ہے۔

ناشر

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد و ثنا زیبا ہے اس خالق کائنات کو جس نے آسمان کو درخشاں ستاروں سے منور فرمایا۔ اور زمین کو انسانوں، سبزہ زاروں اور آبشاروں سے مزین فرمایا۔ صلوٰۃ و سلام لائق ہے اس ذات ستودہ صفات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کو جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی ساری مخلوق سے افضل و اعلیٰ بنایا۔ ہمہ قسم کے علوم و فیوض سے مالا مال فرمایا اور تمام تر تقدیسات و تطہیرات کا مرکز و محور بنایا۔

بعد از حمد و شکر رب العزت جل مجدہ نے بنی آدم کے اولیاء کاملین و علماء راسخین کو عزت و عظمت عطا فرمائی اور انکو اجتہاد و ارشاد کی صلاحیت عطا فرمائی۔ اور انکو صحیح فہم و فراست اور استنباط کا ملکہ عنایت کیا۔

رب قدوس کے ان انعامات و نوازشات کے اعتراف کے بعد مسئلہ مغفرت ذنب جو کہ طویل عرصہ سے علماء اہلسنت کے درمیان باعث افتراق و اضطراب بنا ہوا تھا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اہلسنت پر عظیم احسان فرماتے ہوئے باستدعاء علماء اسکو منبع علم و عمل فاضل اجل ابو الحسنات علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہ العالی نے نہایت محققانہ و منصفانہ و مدبرانہ انداز سے شریعت مطہرہ کی روشنی میں حل کر دیا میرے خیال میں اس عظیم تحقیق کے بعد کسی صاف عقیدہ، صاف ذہن اور احساس مذہب رکھنے والے انسان کے دل میں شک و شبہ باقی نہیں رہیگا۔ لہذا بندہ ناچیز محقق اعظم علامہ ابو الحسنات محمد اشرف سیالوی کا اس تحقیق اور تحریر دقیق سے مکمل اتفاق رکھتا ہے۔

فقیر [illegible] عفی عنہ

"الحق احق ان یتبع"

جماعت اہلسنت پاکستان
ضلع حیدرآباد

تاریخ 29-7-200
حوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

حضرت علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کی طرف سے معروف مذہب کا عالم تحقیق پر
کچھ لوگوں کو اعتراض تھا اس کے حل کیلئے جماعت اہلسنت پاکستان نے [redacted] حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی
کی سربراہی میں علما کا ایک بورڈ تشکیل دیا تھا۔ آپ نے بحیثیت سربراہ بورڈ کے اپنا جو فیصلہ صادر فرمایا
اپنے فیصلہ میں لکھا ہے کہ علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب پر جو الزامات لگائے گئے ہیں
وہ ان تمام الزامات مثلاً گستاخ رسول حضور علیہ السلام کی گستاخی کرنا صحابہ کرام کا گستاخ ہے
بری ہیں اور اس فیصلہ کی تائید و توثیق قائد اہلسنت حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صاحب کی
سربراہی میں کراچی کے اکابر علمائے کرام نے بھی فرما دی ہے۔ بندہ اس فیصلہ کی مکمل تائید کرتا ہے۔

قاری عبد الرشید اعوان
نائب امیر جماعت اہلسنت ضلع حیدرآباد

یا رب العالمین — یا رحمۃ للعالمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اہلسنت کی دینی درسگاہ

جامعہ رضاء العلوم (ٹرسٹ)

قاسم آباد نمبر ا لیاقت کالونی حیدرآباد سندھ

تاریخ 30/7/2000 بمطابق ۲۷ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ — فون 35389

اہلسنت و جماعت کے درمیان ایک نزاعی مسئلہ بنام "مغفرتِ ذنب" جوکہ چند سالوں سے مناقشہ کا سبب بنا ہوا تھا الحمدللہ جماعت اہلسنت پاکستان کی طرف سے بنائی گئی کمیٹی جسے تمام عہدیداران بشمول مجلس عاملہ و شوریٰ کی مکمل تائید حاصل تھی کے چیئرمین مناظر اہلسنت فخر علامہ شیخ القرآن والحدیث ترجمانِ مسلک اہلسنت محمد اشرف سیالوی دامت برکاتہم العالیہ نے اپنا فیصلہ دے دیا۔ جنہوں نے صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نقشبندی صاحب کو لگائے گئے الزام گستاخ رسول اور واجب القتل وغیرہ سے مکمل بری الذمہ قرار دیا ہے۔ اور اس فیصلہ کی تائید و توثیق حضرت قائد اہلسنت سفیر اسلام مبلغ اعظم علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی مدظلہ العالی نے اور میرے مرشد گرامی پیر طریقت رہبر شریعت فقیہ العصر حضرت مفتی محمد امین نقشبندی مجددی دامت برکاتہم العالیہ سمیت ملک بھر کے اکابر علماء کرام و مشائخ عظام نے بھی کی ہے۔

اس جماعتی فیصلہ کو صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب نے بھی بکمل الوجوہ لفظاً و معناً قبول کرلیا ہے۔

ہمیں امید ہے ان احباب اہلسنت نے جنہوں نے ایک علمی اختلاف کو ذاتی بغض یا حسد کی وجہ سے غلط انداز میں عوام میں لاکر سنگین غلطی کے مرتکب ہوئے اور ایک عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور نامور عالم دین کو معاذ اللہ گستاخ رسول ثابت کرنے کی ناپاک کوشش کی وہ بھی اپنی اس غلطی کی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہوئے معافی کے طالب ہونگے اور اپنے عمل سے اتحاد اہلسنت کا ثبوت دیں گے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے سچے دین کی صحیح خدمت کی توفیق عنایت فرمائے۔

آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible] نقشبندی قادری
مہتمم جامعہ رضاء العلوم
لیاقت کالونی
حیدرآباد

جامعہ رضاء العلوم (ٹرسٹ)
قاسم آباد نمبر ا لیاقت کالونی حیدرآباد سندھ

حضرت مولانا [illegible] نقشبندی
صدر مدرس [illegible]
[illegible]
30/7/2000

فون نمبر (آفس) 0221-862044
فون نمبر (رہائش) 0221-616450

خطیب اہلسنت

علامہ قاری محمد شریف خان نقشبندی مجددی

(ایم۔ اے۔ اسلامک کلچر، فاضل الشہادۃ العالیہ فی العلوم العربیہ)

خطیب جامع مسجد درگاہ سخی عبدالوہاب شاہ جیلانی "حیدر آباد۔

محکمہ اوقاف حکومت سندھ۔

تاریخ: ۲۷ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ
30 جولائی 2000ء

حوالہ نمبر ________

باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ!

استناد مغفرت ذنب کے مسئلے پر گزشتہ دس سال سے جو علمی اختلاف چل رہا تھا۔ اسے جماعت اہلسنت پاکستان کے قائم کردہ بورڈ جسکے چیرمین وسربراہ رئیس المناظرین استاذ العلماء جامع معقول ومنقول حضرت علامہ مولانا محمد اشرف سیالوی صاحب دامت برکاتہم القدسیہ ہیں۔ نے طرفین کے مواد کا بنظر عمیق مطالعہ کرنے کے بعد فخر اہلسنت مجاہد اہلسنت حضرۃ علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر مفتی محمد زبیر الازھری صاحب مدظلہ العالی کو ہر قسم کی تکفیر، تفسیق اور تضلیل سے بری الذمہ قرار دیا ہے اور لکھا ہے کہ ان میں سے کسی چیز کا ان پر اطلاق نہیں ہوتا۔ البتہ علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب نے برصغیر پاک وہند کی عظیم شخصیت امام اہلسنت اعلیحضرت علامہ شاہ امام احمد رضا خان فاضل محدث بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے بارے میں صاحبزادہ صاحب کے انداز بیان اور طرز تحریر کو خلاف ادب اور غیر محتاط قرار دیا ہے۔

در اصل یہ فیصلہ وہی ہے جو آج سے چند برس پہلے بقول مولوی عبدالرشید نوری صاحب کے، کہ حضرۃ علامہ مولانا مفتی محمد اختر رضا خان صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے کراچی میں ایک مخصوص اجلاس میں علامہ ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر مفتی محمد زبیر الازھری صاحب کی کتاب مغفرت ذنب اور دوران لیکچر ریکارڈ کی ہوئی آڈیو کیسٹ کے حوالے سے فرمایا تھا۔ کہ صاحبزادہ صاحب کی نہ تحریر سے اور نہ ہی کیسٹ والی تقریر سے کسی قسم کی گرفت ہو سکتی ہے۔ یعنی نہ تکفیر نہ تفسیق اور نہ ہی تضلیل کا حکم لگایا جا سکتا ہے۔ سوائے اسکے کہ صاحبزادہ صاحب نے اعلیحضرۃ امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ سے اختلاف کیا ہے اور اعلیحضرۃ کے بارے میں درشت لہجہ اختیار کیا ہے۔ اے کاش یہ بات اُس وقت تسلیم کرلی جاتی تو کتنا اچھا ہوتا، کہ اہلسنت کی جگ ہنسائی نہ ہوتی۔ خیر دیر آید درست آید۔ اب یہ فیصلہ ہو چکا۔ جسے جماعت اہلسنت پاکستان کی طرف سے مقرر کردہ حکم علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب نے کیا۔ اور قائد اہلسنت امام انقلاب حضرۃ علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی دامت برکاتہم القدسیہ کی سربراہی وقیادت میں بلائے گئے اجلاس میں جس میں کراچی شہر کے ممتاز علماء اہلسنت کی موجودگی میں قائد اہلسنت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی دامت...

حنفی ہاؤس، مکان نمبر D/995، ہوم اسٹیڈ ہال چاڑی، حیدر آباد۔

(ورق الٹیے)

Marfat.com

فون نمبر (آفس) 0221-862044
فون نمبر (رہائش) 0221-616450

خطیب اہلسنت

علامہ قاری محمد شریف خان نقشبندی مجددی

(ایم۔اے۔اسلامک کلچر، فاضل الشہادۃ العالیۃ فی العلوم العربیۃ)

خطیب جامع مسجد درگاہ سخی عبدالوہاب شاہ جیلانی" حیدر آباد۔

محکمہ اوقاف حکومت سندھ۔

حوالہ نمبر ______

تاریخ: ۲۷ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ
۳۰ جولائی ۲۰۰۰ء

حکم ہیر اور علماء اہلسنت کی خواہش پر علامہ ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر مفتی محمد زبیر الازہری صاحب نے اس فیصلے کو من کل الوجوہ لفظاً و معناً قبول کرتے ہوئے اعلیٰحضرۃ امام احمد رضا خان فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز کی ذات بابرکات کے حوالے سے اپنے تمام الفاظ کو غیر مشروط طور پر واپس لے لیا، جس سے عوام و خواص اہلسنت کی دل آزاری ہوئی ہو یا بے ادبی کا کوئی ادنیٰ شائبہ بھی پیدا ہوتا ہے اور انہوں نے بہ طیب خاطر معذرت بھی کی۔ اس کارروائی اور تصفیے کی روشنی میں اجلاس میں موجود علماء اہلسنت نے انکے اعتذار کو قبول کرتے ہوئے، جو علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب کے فیصلہ کا لازمی تکملہ اور تتمہ تھا، قرار دیا ہے کہ ہمارے نزدیک شرعاً یہ مسئلہ اب طے ہو چکا ہے۔ حکم کا فیصلہ نافذ ہو چکا اور ہم اس پر انشاء اللہ مطمئن ہیں۔

فقیر کے نزدیک بزرگوں کا یہ فیصلہ اور حضرۃ علامہ ڈاکٹر ابوالخیر مفتی محمد زبیر الازہری صاحب کا اس فیصلے کو قبول کرنا دراصل مسلک اہلسنت کے مفاد میں ہے۔ جس سے عوام و خواص اہلسنت میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اسی طرح وہ حضرات کہ جنہوں نے اس علمی مسئلے کو نہ صرف خواص میں بلکہ عوام میں اسطرح تشہیر بخشی کہ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ نقلِ کفر، کفر نہ باشد کہ صاحبزادہ صاحب گستاخ رسول ہیں وغیرہ وغیرہ۔ لہٰذا اب ان حضرات کو اپنے سینہ سے کینہ، بغض اور حسد کو دور کرکے للہیت کیساتھ رجوع کریں اور اپنے کئے پر اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرکے بارگاہ آخرۃ میں سرخرو ہوں۔ اور مل جل کر مسلک اہلسنت کی خدمت کریں۔ وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم

الفقیر محمد شریف الخان الجیلانی غفرلہٗ
MUHAMMAD SHARIF KHAN
KHATEEB
Dargah Syed Abdul Wahab Shah Jilani
HYDERABAD SINDH.

۲۷ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ
۳۰ جولائی ۲۰۰۰ء یوم الاحد

حنفی ہاؤس، مکان نمبر D/995، ہوم اسٹیڈ ہال چاڑی، حیدر آباد۔

Marfat.com

حضرت علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کی کتب سے منسوب مسئلہ مغفرت ذنب
جوکہ کافی عرصہ سے اہلسنت والجماعت کے درمیان نزاع کا سبب بنا ہوا تھا،
الحمد للہ تعالیٰ جماعت اہلسنت پاکستان کی طرف سے اہلسنت کے نامور محقق اور
مناظر اہلسنت شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب کو حکم مقرر کیا گیا تھا
اور انہوں نے صاحبزادہ صاحب کو ان تمام الزامات سے جو ان کی ذات پر لگائے گئے
تھے، مثلاً گستاخ رسول اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گنہگار کہنا اور صحابہ کرام کی
گستاخی اور احادیث شریف میں اضافہ کرنا اور اکابرین اہلسنت پر الزامات
بہتان تراشی سے بری الذمہ قرار دیا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ صاحبزادہ صاحب نے مسلک حق
اہلسنت وجماعت کے خلاف کوئی بات نہیں کی، البتہ اعلیٰ حضرت عظیم المرتبت
امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کے متعلق انکی درشت کلامی نظر انداز
نہیں کی جا سکتی،

لہذا ۶ جولائی ۲۰۰۰ء کو حضرت علامہ قائد اہلسنت شاہ احمد نورانی
صدیقی مدظلہ العالی کی زیر صدارت مکہ کراچی میں منعقدہ علماء کرام کا جو اجلاس ہوا
تھا، قائد اہلسنت کے حکم پر اور شرکاء مجلس علماء کرام کی خواہش پر
صاحبزادہ صاحب نے جو اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے متعلق سخت الفاظ
استعمال کیے تھے وہ واپس لیے اور اس پر معذرت کی۔

اسلئے حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب، حضرت قائد اہلسنت
حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صاحب اور دیگر علماء اہلسنت کی سرپرستی میں جو فیصلہ
اور جو اس پر عمل ہوا اس پر ہم اطمینان، سکون اور فرحت کا اظہار کرتے
ہوئے ہم مکمل تائید و توثیق کرتے ہیں۔

۱۔ علامہ قاری محمد شریف خان نقشبندی — خطیب جامع مسجد دربار جیلانی — محمد شریف خان [illegible]

2۔ علامہ مولوی احمد خان سیالوی — خطیب فردوس جامع مسجد [illegible] — احمد خان

3۔ محمد مقبول احمد نقشبندی خطیب محمدی مسجد [illegible] لطیف آباد — [illegible]

۴۔ [illegible] غلام محمد حسین خطیب جامع مسجد [illegible] حیدرآباد

۵۔ محمد امام الدین نقشبندی خطیب اکبری جامع مسجد پکا قلعہ

۶۔ قاری کمال الدین خطیب جامع مسجد [illegible] اسلامیہ چوک اسلام آباد حیدرآباد

7۔ قاری محمد نور الحسن [illegible] خطیب مسجد [illegible] لطیف آباد [illegible] حیدرآباد

8۔ [illegible] حافظ [illegible] خطیب شاہی مسجد [illegible] حیدرآباد

[illegible]

Marfat.com

9 مولانا احمد خان صاحب خطیب بلدیہ عیدگاہ [illegible]

10 مولانا غلام [illegible] صاحب خطیب مسجد [illegible] حیدرآباد

11 قاری محمد [illegible] خطیب مکہ جامع مسجد لطیف آباد نمبر ۱۱

12 قاری [illegible] خطیب [illegible] مسجد [illegible] حیدرآباد

13 قاری عبد الرزاق صاحب خطیب [illegible]

14 مفتی محمد صادق سابق مدرس جامعہ رحمانیہ فیصل آباد

15 مفتی [illegible] خطیب [illegible] جامع مسجد [illegible]

16 قاری عبد الولی مدرس جامعہ محمودیہ لطیف آباد نمبر ۱۱

17 مولوی محمد [illegible] نقشبندی خطیب جامع مسجد بلال

18 عبد العزیز نقشبندی خطیب ~~[illegible]~~ جامع مسجد [illegible] حیدرآباد

19 قاری جمال الدین خطیب جامع مسجد [illegible]

20 حافظ [illegible] نقشبندی خطیب [illegible] مسجد [illegible]

21 قاری محمد حسین خطیب [illegible] مسجد [illegible]

22 [illegible] چشتی خطیب جامع مسجد [illegible] بازار حیدرآباد

محمد عمر [illegible]

فون: 610401

جامعہ راشدیہ

درگاہ شریف حضرت پیر صاحب پاگارہ، پیر جو گوٹھ، کنگری، ضلع خیر پور میرس۔ سندھ

تاریخ ۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱

حوالو ______

هو الموفق للصواب

انبیاء علیہم السلام بالخصوص سید المرسلین و سید ولد آدم علیہ التحیۃ والتسلیم کے عصمت کا مسئلہ متفق علیہ ہے۔ قرآن کریم میں لفظ ذنب کی اسناد کو بھی علماء نے مؤول گردانا ہے، کوئی بھی اس کے ظاہر کا قائل نہیں، البتہ تاویل کی صورت میں اختلاف ہے، جو قدما میں بھی موجود ہے، اس مسئلہ میں مولانا محمد اشرف سیالوی کی تحکیم کو ترجیح دیا جاتا ہے۔ واللہ اعلم بما یجب و یرضیٰ

فقیر مفتی [illegible]

مہتمم

جامعہ راشدیہ درگاہ شریف [illegible] پیر صاحب پاگارہ پیر جو گوٹھ (سندھ)

Marfat.com

هو

بسم الله الرحمن الرحيم ۞ والصلوة والسلام علي من هو بالمؤمنين رؤف رحيم و علي اله واصحابه الذين فازوا منه بحظ جسيم ۞

محمد (عرف) ابراهيم سرهندي مجددي گلزار خليل (وايا) سامارو عمركوٹ سنڌ پاڪستان

تاریخ ۲۲ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

مولانا محمد حسین صاحب اور مولانا نیاز احمد صاحب فرماتے ہیں
کہ زبیر کے بارہ میں علمائے اہل سنت کے متفقہ
فیصلہ کے بعد اب تمہاری کیا رائے ہے
علمائے کرام نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ توہین انبیائے کرام
صلوات اللہ علیہم والتسلیمات کا الزام جو زبیر پر
لگایا گیا ہے وہ صحیح نہیں ہے اگر تمام سارے علماء نے فرمایا ہے کہ
وہ الزام صحیح نہیں ہے زبیر انبیائے کرام صلوات اللہ
علیہم اجمعین کا دشمن نہیں ہے۔ علمائے کرام کی توقیر
و تعظیم کو مد نظر رکھتے ہوئے قبول کرتا ہوں کہ
وہ دشمن انبیائے کرام نہیں ہے۔

فقیر [illegible]

[illegible] محمد ابراہیم [illegible]

مفتی محمد ابراہیم القادری

مہتمم وشیخ الحدیث جامعہ غوثیہ رضویہ باغ حیات سکھر۔

فون: 25572

تاریخ ____________

حوالہ نمبر ____________

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ لبنیت ذہب پر حضرت شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی دامت برکاتہم
کا فیصلہ دلائل سے آراستہ پڑھا مجھ ناچیز نے اسے حق و صواب پایا
میں اس فیصلہ کی توثیق و تائید کرتے ہوئے اکابر جماعت اہل سنت سے درخواست
کروں گا کہ وہ دونوں فریقوں کو اس مسئلہ پر مزید کچھ لکھنے سے روک دیں
اللہ تعالیٰ اس تحریر کو دونوں کے لیے باعث قبول حق بنائے آمین

حررہ الفقیر القادری محمد ابراہیم القادری عفی عنہ
خادم الجامعۃ الغوثیہ سکھر
۱۳ ربیع الآخر ۱۴۲۱ھ
17/7/2000

مفتی محمد ابراہیم قادری
مہتمم وشیخ الحدیث جامعہ غوثیہ رضویہ
سکھر

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مدرسہ بحر العلوم حمیدیہ

ٹھل شریف ضلع جیکب آباد

فون 560 298
کوڈ 07094

تاریخ 17.7.2000

مسئلہ مغفرت ذنب کے متعلق

اشرف العلماء حضرت قبلہ ابو الحسنات محمد اشرف سیالوی صاحب کی کتاب سے عادلانہ منصفانہ اور بصیرت افروز فیصلہ جو تقریباً گیارہ صفحات پر مشتمل ہے۔
اول سے آخر تک پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی، توثیق اور تائید کرتا ہوں،
اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں توہین آمیز الفاظ کے متعلق کراچی میں قائد اہل سنت امام علامہ شاہ احمد نورانی کی اقامت گاہ پر فاضل اور بزرگ علماء کی مجلس میں محترمی صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کی معذرت کرنا الفاظ کو واپس لینا جس کی گواہی وہ دستاویز ہے جو کراچی میں قبلہ نورانی صاحب کی موجودگی میں تیار ہوئی جس پر جلیل القدر علمائے کرام کے دستخط موجود ہیں۔

مذکورہ دونوں واقعات کو سامنے رکھتے ہوئے یقین کرتا ہوں کہ ڈاکٹر صاحب تمام الزامات سے بری ہو چکے ہیں آئندہ کسی حالت میں بھی الزامات کو ڈاکٹر صاحب کی طرف ہرگز ہرگز منسوب نہ کیا جائے۔

واللہ ورسولہ اعلم بالصواب

17.7.2000
ناظم اعلیٰ

محمد شریف سرکی

۱۔ مہتمم مدرسہ بحر العلوم حمیدیہ ٹھل شریف
۲۔ رکن مرکزی شوریٰ جمعیت علماء پاکستان
۳۔ رکن صوبائی شوریٰ جماعت اہلسنت پاکستان
۴۔ جنرل سیکریٹری جمعیت علماء پاکستان سندھ

Marfat.com

Faqeer Abdul Khaliq Qadri

Sajjada Nasheen Khankhah Aalia Qadria

Bharchondi Sharif Daharki Distt. Ghotki

(07059) 41466-41566-3166

فقیر عبد الخالق قادری

سجادہ نشین خانقاہ عالیہ قادریہ بھرچونڈی شریف

ڈہرکی ضلع گھوٹکی

Ref. No. ________ Date. ________

مسئلہ حضرت زینب کے متعلق

اشرف العلماء حضرت قبلہ ابو الحمد سید محمد اشرف سیالوی صاحب کی کتاب بہت سے عادلانہ

منصفانہ اور احادیث اور ... جو تقریباً ... صفحات پر مشتمل ہے اول سے آخر تک پڑھنے کی سعادت

حاصل ہوئی تو تحقیق اور تائید کرتا ہوں اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں

توہین آمیز الفاظ کے متعلق کراچی میں قائد اہل سنت امام علامہ شاہ احمد نورانی کی اقامت گاہ

پر فاضل اور اکابر علماء کی مجلس میں صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کی

معذرت کرنا الفاظ کو واپس لینا جس کی [illegible] ہے جو کراچی میں قائد نورانی صاحب

کی موجودگی میں تیار ہوئی ہے [illegible] جلیل القدر [illegible] موجود تھیں

مذکورہ دونوں واقعات کو سامنے رکھتے ہوئے تلقین کرتا ہوں کہ [illegible] تمام الزامات بے بنیاد

ہو چکے ہیں آئندہ کسی حالت میں بھی الزامات کو یا ڈاکٹر صاحب کے [illegible] کیا جائے

واللہ ورسولہ اعلم بالصواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ جل جلالہ | یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

امیر علی ابنِ نورِ علی ہیں اولادِ علی
پس اسی سبب لڑتے ہیں دشمنانِ علی

صاحبزادہ سید امیر علی شاہ بخاری

• خطیب جامع مسجد بخاری • سجادہ نشین درگاہ پیر بخاری
• صدر جماعت اہلسنت • ڈسٹرکٹ خطیب اوقاف

جیکب آباد (سندھ) فون نمبر

حوالہ نمبر: ــــــــــــ تاریخ: ۱۸ جولائی ۲۰۰۰ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں نے حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب کا فیصلہ جس کی توثیق
قائد اہلسنت حضرت علامہ شاہ احمد نورانی دامت برکاتہم العالیہ اور دیگر
علماء کرام نے کی ہے۔ مسئلہ مغفرت ذنب منسوب ڈاکٹر صاحبزادہ
ابوالخیر محمد زبیر صاحب، امید کرتے ہیں کہ فریقین اس مسئلہ پر کسی قسم
کی مخالفانہ تحریر و تقریر سے گریز کریں گے۔

امیر علی شاہ

سید امیر علی شاہ بخاری
خطیب جامع مسجد ابو بخاری
ڈسٹرکٹ خطیب (اوقاف)
جیکب آباد (سندھ)

Marfat.com

اللہ جل جلالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا رسول اللہ ﷺ

انجمن مدرسہ عربیہ داؤدیہ رجسٹرڈ نمبر 333

الواقع فی قریہ مفتی محمد دائود ببلدة دولت فور

من مضافات نواب شاہ سندھ

ANJUMAN MADARSA ARABIA

Dist. Nawabshah, sind. Ph: 3054 Moro

حوالہ نمبر

30-7-2000

حامداً مصلیاً مسلماً

اما بعد۔ آج فقیر کی نظر سے اشرف العلماء والصلحاء جناب حضرت علامہ
اشرف سیالوی مدظلہ العالی کی تحقیق مغفرت ذنب کے متعلق مواد نذر الحق
لیلۃ دل کو تسلی ہوئی اور دیگر علماء کرام اہل سنت کی تصحیح دیکھ کر علماء کی
کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم تصدیق کرتے ہیں کہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب
کے الزام سے بری الذمہ ہیں اور تمام علماء و صلحاء و عوام اہل سنت کو حکم علامہ
اشرف سیالوی کے فیصلہ کو دل سے قبول کرنا چاہیئے

ھذا الجواب صحیح
واللہ اعلم بالصواب
والیہ المرجع والمآب
احقر العباد [illegible]
خادم [illegible]
[illegible]

فون حیدرآباد:- 780706
مفتی عبد الکریم سکندری صوبائی خطیب حکومت سندھ حیدرآباد
چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف سندھ حیدرآباد
دفتر:- سندھ حیدرآباد

تاریخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

حضرت علامہ ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب کے متعلق مغفرت ذنب کا اختلاف گذشتہ چند سالوں سے چلا آرہا تھا حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی اطال اللہ عمرہ و اقبالہ نے جو فیصلہ کیا ہے اس فیصلہ کی توثیق قائد اہل سنت حضرت علامہ شاہ احمد صاحب نورانی دامت برکاتہم العالیہ نے اور دیگر علمائے کرام نے کی ہے فقیر اس سے متفق ہے اور فیصلہ کی حمایت کرتا ہے

مورخہ ۱۲ ربیع الآخر ۱۴۲۱

فقیر عبد الکریم سکندری 15-7-2000

مفتی عبد الکریم سکندری
عبد الکریم
15-7-2000
صوبائی خطیب محکمہ اوقاف سندھ

رہائش:- سٹلائٹ ٹاؤن نزد جامع مسجد مکہ میرپور خاص، سندھ

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جماعت اہلسنت پاکستان میرپور خاص

JAMAT- E- AHL-E-SUNNAT PAKISTAN MIRPURKHAS.

حوالہ نمبر ________ تاریخ 15/7/2000

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب سے منسوب مسئلہ مغفرت ذنب کے سلسلہ میں جو اختلاف چند سالوں سے علمائے کرام کے مابین چلا آ رہا تھا الحمد للہ مناظر اہلسنت علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہ العالی نے اس بارے میں جو فیصلہ کیا ہے اور اس فیصلہ کی توثیق حضرت قائد اہلسنت علامہ شاہ احمد نورانی صاحب اور دیگر علمائے کرام نے کی ہے بندہ اس سے بالکل متفق اور مطمئن ہے اور اس فیصلہ کی حمایت کرتا ہے۔

محمد عبد المجید نوری

علامہ محمد عبد المجید نوری
ضلعی امیر جماعت اہلسنت میرپورخاص

ڈویژنل رابطہ آفس نوری مسجد ایوب نگر آدم ٹاؤن میرپور خاص سندھ-69000 فون___ فیکس:2195

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر 768

768 نمبر

مدرسہ دارالاشاعت عربیہ

محلہ لاہوری لاڑکانہ

الحمد للہ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی آلہ واصحابہ وسلم — تاریخ 23-7-2000

گزارش یہ ہے کہ جن دستخط حضرات علمائے کرام اہلسنت اور حضور [illegible] عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible] ہم ان کے ساتھ توثیق کرتے ہیں اور [illegible] ان حضرات کے ساتھ ہیں اور جو کچھ انہوں نے کہا ہے وہ بالکل اس عاجز کی رائے میں صحیح ہے مزید ان کو کسی نوٹ وغیرہ کی ضرورت یا کوئی احتیاج نہیں۔

المصحح والمصدق فقیر محمد قاسم عباسی

صدر مدرس مدرسہ عربیہ دارالاشاعت محلہ لاہوری لاڑکانہ

مفتی محمد قاسم عباسی
صدر مدرس
مدرسہ دارالاشاعت عربیہ
محلہ لاہوری لاڑکانہ

فقیر [illegible] اعلیٰ حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

مدرسہ [illegible] الاسلام [illegible] لاڑکانہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مولوی قاری گل محمد [illegible]
مہتمم مدرسہ جامعہ قاسم الانوار
[illegible]

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب سے منسوب مسئلہ مغفرت
ذنب جو کہ کافی دنوں سے اختلاف کا سبب بنا ہوا تھا
علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہ العالی نے جو فیصلہ فرمایا الحمد للہ
وہ بہت ہی مناسب ہے کو علماء اہلسنت اور بالخصوص قائد اہلسنت
علامہ شاہ احمد نورانی صاحب نے رسالہ کی توثیق کرکے
مزید اس کو احسن فیصلہ بنادیا امید ہے اب علامہ زبیر صاحب
کی طرف کوئی بھی غلط فہمی کا شکار نہیں ہوگا ہم امید کرتے
ہیں فیصلہ اہلسنت کا اتحاد و اتفاق کا سبب بنے گا ہم اس فیصلہ کی
بھرپور حمایت کرتے ہیں۔ والسلام

مولوی قاری گل محمد [illegible]
مہتمم مدرسہ جامعہ قاسم الانوار
[illegible]

قاری گل محمد قاسمی
مہتمم مدرسہ قاسم الانوار [illegible]
لاہور کاشانہ [illegible]

Marfat.com

یہی ہے آرزو کہ تعلیم قرآن عام ہو جائے ہر اک پرچم سے اونچا پرچم اسلام ہو جائے

پوسٹ نمبر 87 ھوالعلیم رجسٹریشن نمبر 2574

دارالعلوم مجددیہ عثمانیہ

میمن محلہ ٹنڈو

حوالہ نمبر ______ فون نمبر (029)770521 تاریخ 17-7-2000

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

امابعد عرض کہ رسالہ "مغفرت ذنب" مختلف مقامات پر بنظر طائرانہ دیکھنے کا اتفاق ہوا اور حضرت علامہ محمد اشرف صاحب سیالوی کی نگرانی میں تشکیل دی ہوئی کمیٹی کی تحقیق بعد لکھے گئے مضمون کو بنظر غائر دیکھنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ رسالہ مذکورہ علماء اہل سنت کی تصریحات سے ہم آہنگ ہے۔

کہیں بھی ان سے متصادم نہیں ہے البتہ اعلحضرت رضی اللہ عنہ سے اختلاف کرتے ہوئے کچھ شدت سے کام لیا گیا ہے جس میں محتاط انداز اختیار کرنا چاہئیے تھا نیز اعلحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توجیہ کو نوک قلم سے رد کرنے کی بجاء توجیہات میں ضم کرنا چاہئیے تھا جو کہ اعلحضرت سے قبل بعض علماء کا نظریہ رہا ہے

واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

Marfat.com

۶
٩٢

مدرسہ صدیقیہ عربیہ رضویہ

گلشن بھٹائی کالونی نزد ڈاکٹرز کالونی نواب شاہ

حوالہ نمبر __________ تاریخ: 30/7/2000

مسئلہ مغفرۃ الذنب

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم۔

امابعد۔

ہمیں صاحبزادہ (محمد زبیر صاحب کا) مغفرۃ الذنب ملا ہم نے اس کتاب کا
مختصرا مطالعہ کیا جس میں ہمیں لغت کے اعتبار سے کوئی
لفظوں میں بے ادبی نظر نہیں آئی ہم دوسرے محققین اور
مفتی علماء کرام کی رائے کا شدت سے منتظر رہا
انھوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ صاحبزادہ ابوالخیر جو کہ اعلیٰ حضرت
عظیم البرکت امام اہل سنت کے متعلق چند نازیبا کلمات لکھنے کی وجہ سے
معذرت کرنی چاہیے جو کہ انھوں نے کی ہے
اسی فقیر نے وہ دیکھی ہے تحریر جس پر علماء حق نے دستخط
کیے ہیں فقیر آپ کے فیصلے سے اتفاق کیا ہے
اور دعا ہے کہ صاحبزادہ کے علم اور ادب میں مولا تعالیٰ اضافہ فرمائے

احقر عبدالحلیم عفی عنہ

مولانا مفتی غلام ... کھوسو

باسمہ تعالیٰ شانہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

الحمد للہ والمنة کہ نزاع بر مسئلہ مغفرت ذنب
لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مابین علماء حق
اہل سنت والجماعت طول ورزیدہ بود کہ
منشاء این مسئلہ صاحبزادہ ابوالخیر گردانیدہ شد
از دست مصلحین امت چون ارتفاع این
معاملہ بطریق احسن در عمل آمدہ است
بسیار مسرت وانبساط پیدا شدہ است
واز خداوند قدوس مے خواہیم کہ کسے را از
اعراض وعدوان راہ نہ دہد وقلوب
ایشان از بغض وضغن در میان خود صفائی
بہ بخشد۔ ھذا ھو الحق والحق
احق ان یتبع

محمد اسماعیل سکندری

مہتمم
دارالعلوم سکندریہ قادریہ
نوشہرو فیروز

مہتمم دار العلوم سکندریہ قادریہ نوشہرو فیروز

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اها تمنا آهي تعليم اسلام عام ٿئي وڃي ═══ هر هنڌ ڪان مٿي پرچم اسلام ٿئي وڃي

یا اللہ جل جلالہ — یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دار العلوم غوثیہ رضویہ حسینیہ

پکا چانگ ضلع خیرپور

تاریخ ۲۵ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

حوالہ ________

مسئلہ مغفرت ذنب

مغفرت ذنب کے مسئلے پر علامہ ڈاکٹر محمد زبیر صاحب کے متعلق جو جماعت اہلسنت کے درمیان انتشار کی فضا قائم ہوئی شکر اللہ عزوجل کے کرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس بارے میں ۹ جولائی ۲۰۰۰ کو قائد اہلسنت حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی دامت برکاتہم العالیہ کی اقامت گاہ پر علمائے اہلسنت کا اجلاس ہوا۔ جس میں صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کے متعلق سرپرست اہلسنت علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب کا فیصلہ ظاہر کیا گیا اور علماء کرام میں اس فیصلہ کی کاپیاں تقسیم کی گئیں اور علمائے کرام کی موجودگی میں ڈاکٹر محمد زبیر صاحب نے اپنے رسالہ مغفرت ذنب میں استعمال کیے گئے الفاظ واپس لیے۔ جن سے کسی بے ادبی کا تصور ہوتا ہو اور بعد جو اس اجلاس میں متفقہ علماء کا فیصلہ ہوا وہ بھی فقیر کے سامنے تحریری صورت میں موجود ہے اور یہ فقیر بھی علمائے کرام کے فیصلے کے ساتھ متفق ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حق کی راہ پر متفق رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین

فقیر غلام رسول حسینی
مہتمم دارالعلوم غوثیہ رضویہ حسینیہ
پکا چانگ تحصیل فیض گنج
ضلع خیرپور میرس

28 جولائی ۲۰۰۰ء

Marfat.com

۲۸۹/۹۲

یا اللہ جل جلالہ — یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مدرسۃ نور الھدیٰ غوثیہ

رجسٹرڈ نمبر 2675

بمقام هوت خان شاهاڻي تعلقه جوهي

ضلع دادو سنڌ

تاریخ 30/7/2002 — جوہرۃ الزبیر

صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب پاکستان کے ایک مشہور علمائے کرام
میں سے ایک ہیں انہوں نے جو کتاب تصنیف کی ہے ہم سب نے سمجھے
کی کتاب میں ایسی کوئی خرابی محسوس نہیں ہوئی

اور تمام علمائے کرام نے اس حضرت زبیر صاحب کے حق میں فتویٰ دیا ہے
لہٰذا ہم بھی صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب کی تائید کرتے
ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خدائے کریم ہمارے علمائے کرام کو متحد
اور متفق فرمائے
آمین بجاہ سید المرسلین۔

[illegible]

دستخط مہتمم مدرسہ — مہر مدرسہ

Marfat.com

مدرسہ انوار المصطفیٰ قاسمیہ مسجل

دریاخان مری ضلع نوشہرو فیروز

MADARSA ANWAR-E-MUSTAFA QASMIA (R) SINDH PAKISTAN.

التاریخ 28-7-2000

حوالہ

حضرت علامہ قبلہ اشرف العلماء شاہ محمد اشرف سیالوی

صاحب کی جانب سے عادلانہ ومنصفانہ وبصیرت افروز فیصلہ

اول سے آخر تک پڑھنے کی بھی سعادت حاصل ہوئی

ہم اس کی توثیق و تائید کرتے ہیں

مولوی غلام حسین سکندری

28-7-2000

شاخ
جامعہ راشدیہ
درگاہ شریف
پیر صاحب پاگارہ

درسہ صبغۃ الاسلام

شہر سانگھڑ فون نمبر 574 رجسٹرڈ نمبر 2002

تاریخ

نمبر

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ مولانا زبیر احمد صاحب اب رجوع ہوا ہے
اور بہت سے علماء کرام کی فتوای میں نے دیکھی اور میں ان کی
فتوی پر تصدیق کرتا ہوں کہ مولانا زبیر احمد صاحب اب بری ہے
اپنی غلطی کا علماء کرام کے سامنے اقرار کیا اور اعلان کیا میں غلطی
پر تھا اب توبہ کرتا ہوں علما اور معافی چاہتا ہوں ان علماء کرام نے
تصدیق کے ان میں حضرت شاہ احمد نورانی بھی تھا میں نے حضرت پیر محمد ابراہیم جان
صاحب کی فتوای کو دیکھا اور پیر صاحب نے تصدیق کی ہے ہم بھی
پیر صاحب کی فتوای کو دیکھ کر تصدیق کرتے ہیں اب مولانا زبیر صاحب
بری ہے

31-7-2000

فقیر اللہ سکندریہ

Marfat.com

مسئلہ مغفرۃ ذنب

سوال از مولانا مذاکر مصطفیٰ [redacted] حیدرآبادی!

کیا ارشاد فرماتے ہیں آپ صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر سے متعلق
انکی کتاب "مغفرۃ الذنب" سے متعلق!
اور جو علمائے کرام نے انکے ساتھ کیا اسکے متعلق!

رجسٹرڈ نمبر ۲۳-۱۱

جواب

نمبر ۱ صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب کو میں جانتا ہوں کہ وہ اہلسنت والجماعت کے
ایک مایہ ناز اور بہترین مقرر اور پاکستان کے جید علمائے کرام میں انکو
شمار کرتا ہوں!
اور صاحبزادہ ابو الخیر کے والد صاحب ملک کے بہترین جید اور بزرگ عالم دین
تھے لہٰذا اللہ کا ان پر یہ کرم ہوا کہ صاحبزادہ محمد زبیر بھی انکی جگہ پر
ایک بہترین عالم دین کی صورت میں ہمارے سامنے آئے۔
اور کم عمری سے ہی درس و تدریس کا کام کرتے آئے ہیں اور اب تک
انکی اسی کتاب سے قبل میں انکی چند ایک تالیف اور خطابوں کی کیسٹیں
سن چکی جس سے میں نے بھی اندازہ لگایا ہے کہ محمد زبیر صاحب ایک اچھے
مقرر، مفتی، عالم ہونے کے ساتھ ساتھ ایک سچے عاشق رسول اور مدینے والے
آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیوانے بھی ہیں۔
اور وہ مخلصانہ سوچ رکھتے ہیں انہوں نے بہترین انداز میں شان کبریا کو بیان کیا ہے

نمبر ۲ مغفرۃ ذنب کتاب کو میں غور اور باریکیوں سے نہیں پڑھ پائی لیکن والد
اہلسنت نے محقق اسلام علامہ مفتی محمد اشرف سیالوی کو حکم دیا تھا
وہ اپنا قیمتی وقت نکال کر اسی کتاب کی باریکیوں کو غور سے پڑھتے ہوئے
فیصلہ طلب کریں انہوں نے نہایت ہی سوچ اور سمجھ کے بعد فیصلہ دیا ہے
میں وہ فیصلہ دیکھا ہے اسی سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ انہوں نے اس کتاب
کو بغور پڑھا ہے اور کتاب کو زیر زبر پڑھ کر ہی فیصلہ دیا ہے
اور جیسے انہوں نے جو فیصلہ عادلانہ اور منصفانہ کیا ہے اس سے مجھے
اتفاق ہے ان کا یہ فیصلہ ہمارے تمام علمائے کرام کیلئے قابل قبول ہونی چاہیئے
اور یہ فیصلہ سر آنکھوں سے قبول کرنا چاہیے۔
کیونکہ یہ فیصلہ جس کے بعد میں پہنچا ہے پہلے ملت اسلامیہ کے عظیم دانشور
مجاہد اسلام علامہ شاہ احمد نورانی صاحب کو ملا اور آپکے ساتھ کئی
بہترین اور نامور علمائے کرام نے اسی پر دستخط کیئے ہیں تصدیق کی!
اسکے علاوہ ابو الخیر محمد زبیر نے اپنی کتاب میں امام اہلسنت عظیم المرتبت
اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے
مقام اقدس کی شان میں چند کے خلاف چند ایسے الفاظ بھی دیئے ہیں

چونکہ آپ شانِ اقدس میں اچھے نہیں لگتے ہیں اور صاحبزادہ صاحب
جیسے عالمِ دین کو ایسے الفاظ امام اہلسنت کے متعلق لکھنا زیب نہیں دیتے
لیکن اتنی ان الفاظ پر معذرت کرنا اسی منصب کی آخری حد میں ثابت
ہونی چاہیے۔

لہٰذا صاحبزادہ پر اب کوئی فتویٰ نہیں ہونی چاہیے اور علمائے کرام کو چاہیے اپنے
دلوں کو ابوالخیر کے لیے صاف رکھیں حلم اور محبت میں دل رکھیں!

علمائے کرام کے متعلق عرض کروں کہ مجھے ذاتی طور پر نہایت ہی افسوس ہوا
اس بات پر کہ کتنی جلدی علمائے کرام نے ان پر فتوے اور کتب لکھ دیں
دونوں فریقین اپنے ہیں لیکن مجھے اس فساد سے اتنا دکھ ہوا کہ میں
اپنے ملول پر کئی گھنٹے روتا رہا ہوں۔

مگر ضعیف ہونے کے سبب کسی نے مجھ سے رابطہ کیا نہ میں کسی سے کرسکا
میں سوچ میں ڈوب گیا کہ کیا کوئی ایسا مرد مجاہد نہیں جو آپ کے درمیان
امن اخوت محبت کی فضا قائم کرے۔ انہیں ایک کردے؟

غیر فریق دور رہتے ہوئے بھی بہت قریب اور ہم ایک ہی شہر میں رہتے
ہوئے بھی اتنے دور ہیں اور اتنا اختلاف ہے آخر کیوں!

اور ابوالخیر نے اتنا کوئی جرم نہیں کیا کہ ان کے خلاف اتنا بڑا پروپیگنڈہ کیا جائے
کچھ بھی ہو لیکن مجھے علماء کے اس رویہ پر بہت افسوس ہے مجھے ذاتی
طور پر ایسا صدمہ ہوا ہے جسے میں کبھی فراموش نہیں کرسکتا۔

بہر حال تمام علمائے کرام کے فیصلہ کو مد نظر رکھتے ہوئے اب اگر کسی عالم کے
دل میں صاحبزادہ کی طرف سے کوئی بات ہے تو اسے نکال پھینکنا چاہیے
اگر میں آج اپنی جگہ ہوتا تو شاید ضرور صاحبزادہ سے معذرت طلب کرتا

قابلِ غور!
آخر میں میری گذارش ہے تمام اہلسنت سے کہ کوئی ایسی کمیٹی تشکیل دی جائے
کہ اگر علمائے کرام میں کوئی مسئلہ پیدا ہو تو اسے آسانی سے وہ کمیٹی حل کردے اس سے قبل
کہ جگہ کوئی ایسا فتنہ پیدا ہو۔

اور قائد اہلسنت اور علامہ سیالوی اور جن علمائے حق نے اس مسئلہ کو حل کیا ہے انہیں
خداوند عزوجل اجر دے گا اور یہ کام انکا سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔

آج سے کچھ عرصہ قبل بھی تمام جبرائیل اور مقام مصطفیٰ پر ایسا ہی مسئلہ ہوا تھا ان علماء
نے جس دانشمندی سے اسے حل کیا تھا اسے بھی بڑی جانفشانی سے حل کیا گیا ہے۔
اللہ تعالیٰ تمام علمائے حق کو ایک متفق اور متحد ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین!

دستخط مہتمم
مفتی خان محمد رحمانی
مہتمم و شیخ الحدیث
جامعہ سردار العلوم غوثیہ رضویہ
رحمانیہ بالائی ضلع نوابشاہ سندھ

دستخط مدرس جامعہ
قاری پیرو ویز احمد قادری

دستخط امین الجامعہ صاحبزادہ محمد افتخار احمد

PRESIDENT
Anjuman Ghulaman-e-Mustafa,
Distt: Nawabshah.
3 — 2 — 2

بحمدہ و نصلی
علی رسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وسلم ۔

مولانا محمد زبير صاحب جيڪي ڪتاب مغفرة الذنب تصنيف ڪيو آهي تي
جمعيت علماء پاڪستان علامه نوراني صاحب ميٽنگ ڪوٺائي آهي ڪمال
محمد اشرف سيالوي کي صدر بنائي چيو ته آهي جي تحقيق ڪريو . آهي
تحقيقات ڪري جيڪي لکيو آهن ۾ بين علمائن ڪرامن جي تص
ڏسي اسان به تصديق تاڪيون ته علامه محمد زبير صاحب تي ڪا ٺٺوئي
تذليل يا تحقير جي نه آهي باقي گستاخانه الفاظ جيڪي اعلى
حضرت امام اهلسنت حضرت احمد رضا خان فاضل بريلوي رحمة الله
واسطي لکيا اٿس آهي لاء آهي رهبر جي باره ۾ گستاخي ڪئي
نه آهي لاء درگاه ايزدي ۾ مغفرة جي التجا ڪري ٿو نفل پڙهي چڪي ۔

حرره الفقير ادنی عبادالله عزيز الله ۔
مورخه ۲۶ ماه ربيع الثاني سنه ۱۳۲۱ھ ۔

فون نمبر: 4958

۲۸۶

مدرسہ صبغۃ البرهان

محلہ کیمپ نمبر 2 نواب شاہ (سندھ)

تاریخ ...2 / 7 / 82

حوالہ نمبر ------- مسئلہ مغفرۃ ذنب

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم
والصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر نے جو کتاب مغفرۃ الذنب لکھی ہے جس میں انہوں نے نبی اکرم علیہ التحیۃ والثناء کے ذنب کے متعلق جو عبارات نقل کی ہیں جس پر علمائے کرام نے اعتراضات کئے تھے جس پر علامہ شاہ احمد نورانی صدر جمعیت علماء پاکستان نے علامہ مفتی محمد اشرف سیالوی صاحب کو حکم دیا کہ اس کتاب کی عبارات جن پر اعتراض کیا گیا ہے اس پر تحقیقاتی فتویٰ دیں کہ آیا صاحبزادہ واقعی ان فتووں کے قابل ہے جو علماء نے لگائے ہیں۔ علامہ سیالوی صاحب نے اپنی نہایت ہی دانشمندی اور ہوشیاری سے کتاب کی باریکیوں کو پرکھتے ہوئے ۱۲ صفحات پر جو مدلل فتویٰ صادر فرمایا ہے جس میں انہوں نے صاحبزادہ کو ان الزامات اور فتووں سے بری کیا ہے جو کہ تذلیل، تکفیر وغیرہ کے علماء نے ان پر صادر کئے تھے۔

اس فتویٰ پر ملک کے معروف محققین علمائے کرام نے دستخط کئے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ صاحبزادہ پر اب کوئی بھی فتویٰ نہیں ہے۔ لہذا یہ فقیر بھی ان ہی علمائے کرام کے فتووں کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ کے فیصلے سے متفق ہے

خدائے عزوجل ہمیں ہدایت کے راستہ پر چلنے اور متحد ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

فقیر محمد اسماعیل ڈاھری
مہتمم مدرسہ صبغۃ البرهان
نواب شاہ

نواب شاہ
مفتی مدرسہ صبغۃ البرهان
فقیر محمد اسماعیل سکندری

Marfat.com

يا الله جل جلالهٗ

بسم الله الرحمٰن الرحيم

يارسول الله صلى الله عليه وسلم

آفس ضلع خطیب نواب شاہ سندھ

مفتی نور الدین بھٹو

ڈسٹرکٹ خطیب مرکزی جامع مسجد و عید گاہ نواب شاہ

تاریخ 30/7/2000

الحمد لله رب العالمين خالق السمٰوٰت والارضين الصلوٰة والسلام
علىٰ سيد الانبياء والمرسلين وعلىٰ آله وصحبه اجمعين

جناب مولانا محمد زبير صاحب جيڪو ڪتاب مغفرة الذنب لکيو آهي اُن
تي اسان جي قائد مفتي اعظم - رتاج العلماء جناب قبله سائين شاه احمد نوراني صاحب
جن ميٽنگ گهرائي جناب مفتي محمد اشرف سيالوي صاحب جن کي ان در
مقرر ڪيائي حڪم صادر فرمايو ته ان جي تحقيقات ڪيائين جيڪو لکيو اٿئي
۽ پڻ ٻين عالمن ڳوٺن جون تصديقون ڏسي ڇهي فقير پڻ تصديق
لڳ ڪيائي ته مولانا محمد زبير صاحب جن ڪي ڪتاب فتوىٰ تضليل يا تحقير
جيا نه آهي باقي جيڪا ڪي ادبي وارا الفاظ جناب سيدنا وقرة العيني
قبله سائي اعلىٰ حضرت عظيم البرڪت عاشق رسول الله صلى الله عليه وسلم
جن جي بابت ۾ لکيا اٿس ته ضرور با الضرور مدينه جيا تاجدار احمد
مجتبىٰ صلى الله عليه وسلم جن کي ڏک رسيو هوندو ۽ انهيءَ لاءِ مولانا صاحب
درب پاڪ جيا دربار عاليه ۾ مدينه جيا شهنشاهه جو وسيلو ڏي
التجا ڪيائي ۽ پڻ مدينه جيا تاجدار کان ته معافي وٺي اميد معافي
ملي ويندي

ڪتبه الحروف احقر الناس لاشئي فقير نورالدين عفي عنه
ضلعي خطيب اوقاف مرڪزي جامع مسجد و عيدگاه نوابشاه

النوراني

مفتی نور الدین بھٹو
ڈسٹرکٹ خطیب اوقاف
جامع مسجد و عیدگاہ نوابشاہ

30/7/2000 جولاءِ

بمطابق ٢٧ ربيع الثاني سن ١٤٢١ ھ

Marfat.com

"مسئله مغفرة الذنب"

صاحبزاده ابوالخير محمد زبير سنڌ جو بهترين ۽ جيد عالم آهي
مون صاحبزاده زبير جا ڪجهه عشق ۽ مديني واري سائينءَ ته
جي محبت ڀريا ڪتاب به مطالعي هيٺ رهندا آهن.
۽ سندن ڪيترا ڪتاب به پڙهيا اٿم جن ۾ محمد زبير صاحب
مديني واري سائينءَ جي شان ۾ اهڙي سهڻي انداز سان بيان
ڪيو آهي جو صاحبزاده محمد زبير کي قطعي دشمن رسول صلى الله عليه وسلم نٿو چئي
سگهجي. جو ته سندس تاليفن ۾ ڪٿي به ان ڪتاب ۾ مونکي اهڙي ڳالهه
نظر ۾ يا پڙهڻ ۾ نه آئي آهي جنهن سان عشق مديني جي تاجدار صلى الله عليه وسلم
جي مقام ۾ ڪمي يا ڪنهن قسم جي بي ادبي ٿئي.
۽ هو هڪ عظيم بزرگ جو فرزند ۽ خانداني عالم به آهي.
باقي مغفرة ذنب مون عنوان سان ڪين پڙهيو آهي. البته
حضرت علامه وفهامه قابل صد عزت واحترام قبله سرهندي صاحب جن جي فتوى
استاذ العلماء زبدة الفقهاء علامه الحاج مفتي خان محمد رحماني صاحب جي هڪ مدلل
فتوى ۽ ٻين ڪيترن ئي علمائن جون فتوائون پڻ پڙهيون اٿم.
علامه استاذ العلماء رحماني صاحب جن جي تمام بهترين ۽ مفصل فتوى ۽
علامه قبله سرهندي صاحب مدظله العالي جن جي فتوى کي مدِ نظر رکندي
علامه سيالوي صاحب جي فيصلي جي تعريف ڪريان ٿو ۽ ان جي تائيد ۽
توثيق ڪريان ٿو ته صاحبزاده محمد زبير تي ڪا به فتوى نٿي صادر
ٿئي.
۽ هنن کي عاشق رسول صادق قبول ڪريون ٿا.
۽ الله تعالى هنن جي علم، حلم، ادب ۽ احترام ۾ اضافو فرمائي
۽ علماءِ ڪرام پاڻ ۾ ايڪي ۽ محبت قائم ڪرڻ جي توفيق ڏئي. آمين بجاه سيد المرسلين

الفقير الحقير ناچيز..
حافظ محمد ياسين قادري

الحافظ محمد ياسين [illegible] قادري
تحصيل ڏوڦي گنج P.O. ڏڪا وانگ
ضلع ميرپور ميرس
28/7/72

دستخط علماء کرام بابت توثیق تحریر

مولانا قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی — خطیب نیو میمن مسجد بولٹن مارکیٹ، مہتمم دار العلوم مجددیہ نعیمیہ

منیب الرحمٰن — مہتمم دار العلوم نعیمیہ کراچی

حضرت مولانا جمیل احمد نعیمی — ناظم تعلیمات دار العلوم نعیمیہ کراچی

حضرت مولانا مفتی محمد اطہر نعیمی نائب — صدر جمعیت علماء پاکستان دار العلوم نعیمیہ

علامہ سید شاہ تراب الحق — مہتمم قمر الاسلام سلیمانیہ

محمد حسن حقانی — جامعہ انوار القرآن

محمد عبد العزیز — مفتی دار العلوم قمر الاسلام

۱

مولانا غلام دستگیر افغانی — جامعہ ضیاء العلوم کراچی

غلام محمد سیالوی — ناظم اعلیٰ شمس العلوم جامعہ رضویہ کراچی

عبد الحلیم ہزاروی — دار العلوم غوثیہ سندھی ٹنڈو

حضرت مولانا شبیر احمد ہاشمی — نائب امیر جماعت اہلسنت کراچی

رجب علی نعیمی — خطیب بلال، مدیر منیبہ

محمد جان نعیمی — مہتمم دار العلوم مجددیہ نعیمیہ ملیر کراچی

مفتی شاہ عبد العزیز — جمعیت علماء پاکستان

۲۶ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر — مہتمم دار العلوم جامعہ حزب الاحناف

ابو الحبیب — خادم دار العلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ فیصل آباد

غلام رسول — صدر جامعہ قادریہ رضویہ فیصل آباد

10-7-2000

قاری محمد زوار بہادر — خادم تدریس مرکزی دار العلوم جامعہ نظامیہ

نذیر احمد سیالوی — خادم تدریس جامعہ قادریہ رضویہ فیصل آباد

ناظم — جامعہ قادریہ رضویہ فیصل آباد

۹ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

مہتمم جامع شیخ الاسلام مرکزی مسجد سمن آباد فیصل آباد، علامہ شیخ محمد سیالوی

جامع اسلامیہ ... (مرحوم) ... فیصل آباد

جامعہ غوثیہ رضویہ للبنات الاسلام (رجسٹرڈ) ... گوجرانوالہ

13-7-2000

قاری نور احمد قادری

13/7/2000

دیگر احباب اہل سنت :

(۱) علامہ تاج علی صاحب رضوی مہتمم دار العلوم جامعہ شیخ الحدیث سلطان العلماء اسلام فیصل آباد

صاحبزادہ علامہ سید حبیب رسول صاحب قادری دار العلوم نوریہ رضویہ فیصل آباد

علامہ قاری محمد صدیق صاحب قادری ناظم اعلیٰ دار العلوم نوریہ رضویہ

علامہ قاری غلام رسول صاحب ایم۔ اے ناظم اعلیٰ دار العلوم

حافظ ولی محمد مدرس دار العلوم گلستان رضویہ

علامہ قاری محمد افضل شاھد صاحب ناظم اعلیٰ جامعہ ضیاء القرآن قادریہ

علامہ محمد رفیع صاحب بادوی مدرس مدرسہ نور الامین للبنات جامع مسجد الصدیق

علامہ گل محمد صاحب سیالوی مہتمم دار العلوم امینیہ رضویہ شیخ الوالی

علامہ محمد سعید صاحب قمر سیالوی مرکزی دار العلوم جامعہ شمسیہ قمر الاسلام رضویہ

علامہ مفتی محمد اسلم صاحب رضوی جامعہ رضویہ سلطان الاسلام جھنگ بازار

علامہ محمد سلطان چشتی مدرس دار العلوم جامعہ رضویہ

علامہ حبیب الرحمان صاحب مدرس دار العلوم جامعہ رضویہ

علامہ صوفی محمد بخش صاحب رضوی

شیخ الحدیث علامہ غلام نبی صاحب دار العلوم جامعہ رضویہ جھنگ بازار

مفکر اسلام صاحبزادہ محمد کریم سلطانی صاحب ناظم اعلیٰ ادارہ تبلیغ الاسلام

حافظ و قاری محمد ظہیر السلام ناظم اعلیٰ مدرسہ مدینۃ المنورہ جامع مسجد الٰہی

پروفیسر جعفر علی صاحب قمر خطیب جامع مسجد الٰہی

علامہ محمد عاصم صاحب خطیب جامع مسجد حنفیہ صدر بازار غلام محمد آباد

علامہ محمد رمضان جمال خطیب جامع مسجد عمر بنوری ... والا

حافظ و قاری بشیر احمد صاحب سیالوی صدر لشکر اہل سنت

حضرت علامہ جامع معقول و منقول شیخ الحدیث والتفسیر استاذ العلماء مولانا بشیر احمد صاحب الفاروقی مدرس ادارہ تبلیغ الاسلام مفتی آباد ۱ الحمد روڈ گھر پر یا نوالہ ضلع فیصل آباد

Marfat.com

حضرت علامہ ابو العلماء زینت العلماء فقیہ العصر مفتی محمد امین صاحب سرپرست
ادارہ تبلیغ الاسلام شفیق آباد ادھوور روڈ فیصل آباد۔ الراقم محمد امین غفرلہ

صاحبزادہ محمد فضل الرحمٰن ابن عاشق مدینہ علامہ احسان الحق صاحب قادری رحمۃ اللہ
مرکزی جامع مسجد ہجویری جناح کالونی فیصل آباد۔ محمد فضل الرحمٰن

حضرت علامہ مولانا محمد دین صاحب چشتی ناظم اعلیٰ دار العلوم جامعہ غوثیہ انوار القرآن

علامہ محمد جاوید اختر قادری صاحب ناظم اعلیٰ شہر اہل سنت و جماعت شہر و ضلع فیصل آباد

علامہ غلام سرور ساقی صاحب الحمد اللہ [illegible] جامع مسجد [illegible] فیصل آباد

محمد جمیل محمودی کھرل خاکپائے پیران اکبر شریف خطیب جامع مسجد نوری [illegible]
[illegible] فیصل آباد

محمد جمیل محمودی کھرل عفی عنہ
24-7-2000

②

دارالعلوم کریمیہ رضویہ [illegible] دارالعلوم

مفتی محمد شفیع صدر المدرسین

مفتی محمد شفیع

13/7/2000

مفتی محمد منور اعوان مدرس مدرسہ غوثیہ [illegible] سرگودھا

دار [illegible]

قاری نور علی سیالوی

خطیب جامع مسجد شہداء [illegible] سرگودھا

14-7-2000

پیر مشتاق احمد شاہ الازہری

14-7-2000

پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ آستانہ [illegible] کالونی سرگودھا۔

قاضی منظور احمد حسنی خطیب مرکزی جامع مسجد [illegible] سرگودھا

7/2000

پیر محمد امین الحسنات شاہ خادم دارالعلوم محمدیہ غوثیہ [illegible]

Principal
Darul Uloom Mohammadia Ghausia
Bhera Distt. Sargodha.

پیر سعید احمد خادم دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف [illegible]

محمد بوستان مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

15-7-2000

محمد عبدالرشید [illegible] مدرس دارالعلوم محمدیہ رضویہ [illegible] پنڈ دادنخان

16-7-2000

نذیر احمد خادم [illegible]

Dar-ul-Uloom Muhammadia Rizvia
PIND DADAN KHAN (JHELUM)

مفتی محمد حبیب اللہ نعیمی مہتمم دارالعلوم حنفیہ رضویہ جی ٹی روڈ [illegible] ضلع گجرات

16-7-2000

مفتی محمد حبیب اللہ النعیمی
مہتمم دارالعلوم حنفیہ رضویہ
جی ٹی روڈ سرائے عالمگیر فون 625484

[illegible]

اصغر علی رضوی مفتی جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ [illegible]

سید محمد محفوظ مشہدی مہتمم جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ [illegible]

Marfat.com

GHOUSIA GIRLS COLLEGE

الکلیة الغوثیہ للبنات

غوثیہ گرلز کالج

145-C S.Town Sargodha
PAKISTAN

۱۴۵ سی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا پاکستان

Ph: 220027

فون

حوالہ نمبر ________

تاریخ 14-7-2000

پیش کردہ

توثیق تحریر، منجانب جماعت اہلسنت پاکستان

بمقام اقامت گاہ۔ علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی مدظلہم العالی

ہم اہلسنت والجماعت کی طرف جو اہم فیصلہ پر تحریر
لکھی گئی اس فیصلہ کی بھرپور تائید کرتے ہیں
اور دعا گو ہیں کہ مولا کریم اپنے حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وسلم
کے صدقے ہماری صفوں میں ایسا ہی اتحاد و اتفاق
قائم رکھے آمین ثم آمین۔

خادم اہلسنت والجماعت
پیر مشتاق احمد شاہ الازہری
پرنسپل غوثیہ گرلز کالج سرگودھا۔

Principal
Ghousia Girls College
SARGODHA.
14-7-2000

Marfat.com

③

محمد جمیل احمد صدیقی خادم مدرسہ ... جامعہ ... گولڑہ شریف و خطیب جامع مسجد ... راولپنڈی
[illegible] 17/7/2000

مفتی محمد اقبال الافغانی فاضل ... محمدیہ نوریہ ... گولڑہ شریف
محمد اقبال الافغانی

ملک انوار چشتی خادم طلباء جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ بھکھی شریف و خطیب جامع مسجد چوہنگ شہر ...

مفتی عبد العزیز پرنسپل دار العلوم محمدیہ غوثیہ الفرید ٹاؤن بہاء الدین

محمد رضا المصطفیٰ ۔ جامعہ رضویہ ضیاء القرآن ۔ ڈنگہ ضلع گجرات

جامعہ رضویہ ضیاء القرآن (رجسٹرڈ)
ڈنگہ

محمد مختار احمد ... مدرسہ ... محمدیہ غوثیہ خیابان کرم اسلام آباد
19-7-2000

محمد عمر چشتی عفی عنہ خادم مدرسہ غوثیہ مہریہ و خادم دار الافتاء
دربار عالیہ گولڑہ شریف۔ اسلام آباد
محمد عمر چشتی 20-7-2000

احمد حسن چشتی عفی عنہ مدرس مدرسہ جامعہ غوثیہ مہریہ دربار عالیہ گولڑہ شریف
خطیب جامع مسجد الھدیٰ F10/3 اسلام آباد
احمد حسن
20.7.2000

قاری نجم مصطفیٰ مرکزی قاری پاکستان قاری خوشی محمد الازہری
بین الاقوامی قرآن اکیڈمی 25 B-1 سیٹلائٹ ٹاؤن
راولپنڈی

QARI NAJAM MUSTAFA
Chairman
International Quran Academy
Rawalpindi

QARI NAJAM MUSTAFA
Chairman
International Quran Academy
Rawalpindi

20/7/2000

Marfat.com

(5)

علامہ حافظ عبد الحلیم ہزاروی جامعہ انوار الاسلام غوثیہ رضویہ چکوال

مہتمم الجامعہ
جامعہ انوار الاسلام غوثیہ رضویہ
لائن پارک چکوال

راقم عبد الستار مدرس جامعہ انوار الاسلام غوثیہ رضویہ چکوال

[illegible]
23-7-2000

گل محمد سیالوی دار العلوم ضیاء قمر الاسلام ملکوال
سرگودھا روڈ تلہ گنگ ضلع چکوال

[illegible]
23-7-2000

ناظم ... گل محمد ... ضلع چکوال

۷۸۶
۹۲

صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب ناظم اعلیٰ جمعیت علماء پاکستان اور ادام جامعہ محمودیہ حیدر آباد کے علمی اختلاف کے بارہ جماعت اہلسنت پاکستان کے قائم کردہ تحکیم بورڈ یا علامہ محمد شریف ... صاحب کے تحریر کردہ فیصلہ کی مکمل تائید کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اہلسنت کو اتفاق و وحدت عطا فرمائے

العبد الضعیف حسین علی چشتی ...
(مفتی جامعہ اکبریہ بلوخیل روڈ میانوالی)
24-7-2000

دار الافتاء جامعہ اکبریہ رجسٹرڈ
بلوخیل روڈ میانوالی

... صدر الافتاء
جامعہ اکبریہ رجسٹرڈ
بلوخیل روڈ میانوالی فون 31814

Marfat.com

میاں محمد دار العلوم جامعہ شیخ صدیقیہ رضویہ خیالی تھالی

احقر العباد میاں محمد غفرلہ

[illegible] 2000/

مولانا محمد ابراہیم سیالوی شمس العلوم جامعہ مظہریہ رضویہ واں بھچراں (میانوالی)

[illegible]

شمس العلوم مظہریہ رضویہ
واں بھچراں ضلع میانوالی

ہم جماعت اہل سنت کے فیصلے کی بھرپور تائید کرتے ہیں۔ کاش کہ جماعت اہل سنت ابتدا میں ہی یہ قدم اٹھا دیتی تو غیروں کو بات بنانے کا موقع نہ ملتا

پروفیسر محمد مظفر الحق

ناظم جامعہ فخریہ امدادیہ پنڈیال ضلع خوشاب 24/7/2000

ناظم
دار العلوم جامعہ [illegible]
[illegible]

ڈاکٹر صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر الازہری پرنسپل انٹرنیشنل الاسلامک [illegible] جامعہ محمدیہ حیدرآباد حیدرآباد کے علمی اختلاف کے بارے میں جماعت اہل سنت پاکستان کی قائم کردہ حکم مناظر اسلام شیخ الحدیث والتفسیر علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہ العالی کے تحریر کردہ فیصلہ کی بھرپور تائید کرتا ہوں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اہل سنت و جماعت کو اتحاد و اتفاق عطا فرمائے۔ آمین

PRINCIPAL
International Al-Mujaddid Academy,
[illegible] Bohri Compound Hyderabad, Sindh
27/7/2000

خادم القرآن۔ محمد سلیمان اعوان سروبہ
پرنسپل المجدد قرآن اکیڈمی
حیدرآباد سندھ

بسم تعالیٰ

حضرت مولانا صاحبزادہ محمد زبیر ابوالخیر صاحب مدظلہ دے اتفاق اختلاف دے بارے

حضرت علامہ شہید دی طرفوں فیصلہ دی بجائے تمام ایہہ مرشد رس

دا ہم آکھیں اوہ حق اتفاق دی ذات دی دی لیت سے دو ر ہمیں کاہ ... العلمیہ

۲۲ جولائی ۲۰۰۰ء

فقیر ابوالخیر ۲۲ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

بوقت تہجد علم شاہ

صحیح ...

فیض الحسن حسنی

صاحبزادہ محمد فیض بخش ابن صاحبزادہ محمد عبد الرحمن الحسنی

دارالعلوم جامعہ حنفیہ ...

... مارچ ...

قاسم محمد ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کی تصنیف "مغفرتِ ذنب" کے بارے صوبہ سندھ اور کراچی کے نامور اور جید علماء کرام اور پیر طریقت، رہبر شریعت مناظر اسلام جامع معقول و منقول مصنف کتب کثیرہ حضرت مولانا الحاج غلام فرید سعیدی سیفی ہزاروی دامت برکاتہم العالیہ مہتمم جامعہ فاروقیہ گوجرانوالہ کے اور محقق اہل سنت استاذ العلماء شیخ الحدیث والتفسیر جامع معقول و منقول حضرت العلامہ مولانا محمد اشرف سیالوی دامت برکاتہم القدسیہ کے محققانہ، عادلانہ، اور غیر جانبدارانہ مبنی بر حقیقت فیصلہ کی تحریر کی مکمل تائید و توثیق کرتے ہیں۔ حضرت قبلہ سیالوی صاحب کا فیصلہ اہل سنت پر احسان عظیم ہے کہ جس کی باعث اہل سنت میں اتحاد و اتفاق کی فضا قائم ہو گی۔

۱۔ حافظ محمد اشرف مجددی فاضل تنظیم المدارس پاکستان مہتمم مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ سیالکوٹ — محمد اشرف [دستخط]

۲۔ ابو العباس محمد علی نقشبندی فاضل پنجاب یونیورسٹی و جامعہ رضویہ فیصل آباد مہتمم دار العلوم لاثانیہ سیالکوٹ

(الحاج مولانا) محمد علی نقشبندی
چیئرمین امور مذہبی کمیٹی
دربار شاہ لاثانی علی پور سیداں

[دستخط] محمد علی نقشبندی

۳۔ ابو سفیان قاری محمد طفیل احمد رضا نقشبندی فاضل انوار العلوم ملتان و فاضل تنظیم المدارس پاکستان مہتمم دار العلوم ریاض الجنۃ گوجرانوالہ

[دستخط]
28 7/2000

۴۔ حافظ محمد اکرم مجددی فاضل تنظیم المدارس پاکستان مہتمم دار العلوم مجددیہ ... سیالکوٹ — محمد اکرم مجددی [دستخط]

۵۔ ابو النعمان مفتی محمد حسین صدیقی صدر جے یو پی گوجرانوالہ و مہتمم دار العلوم جامعہ نور الاسلام گوجرانوالہ — [دستخط] محمد حسین صدیقی

ابو ذیشان محمد اکبر نقشبندی صوبائی سیکرٹری جمعیۃ ... و مہتمم جامعہ نوریہ ... الاسلام گوجرانوالہ — [دستخط] محمد اکبر نقشبندی

ابو عمر قاری محمد سلیم زاہد نقشبندی ضلعی ناظم اعلیٰ جماعت اہلسنت پاکستان گوجرانوالہ، مہتمم مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ گوجرانوالہ — [دستخط]

ابو نعیم محمد رحمت اللہ نوری مہتمم و خطیب جامع مسجد نوری رضوی گوجرانوالہ

مولانا نور الحسن تنویر چشتی دار العلوم محمدیہ غوثیہ سیالکوٹ کینٹ — [دستخط] نور الحسن تنویر

ابو الفیض نسیم احمد ... مہتمم جامعہ ... — [دستخط]

حکیم حافظ مقبول احمد مدرس جامعہ حنفیہ ... دروازہ سیالکوٹ — [دستخط]

(باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ)

بندہ ناچیز غلام فرید صفرزادہ نے حضرت صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب مدظلہ العالی
کی کتاب مغفرتِ ذنب بالاستیعاب پڑھی ہے اور اسکے متعلق تبصرہ کر رہا ہے
جو یہ حق قرآنی پر مشتمل ہے البتہ بعض باتوں میں دوراندیشی آگئی ہے مگر وہ
بھی مخالفین کے وار اور حملوں کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔ صاحبزادہ صاحب نے ایک
چیز کی طرف خصوصی توجہ دلائی ہے کہ کچھ حضرات کسی نئے فرقہ کی داغ بیل ڈال
رہے ہیں یعنی جو حضرات اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی محبت میں غلو کا شکار
ہیں وہ غیر شعوری طور پر ایک نئے فرقہ کی بنیاد رکھ رہے ہیں کہ وہ اعلیٰ حضرت
کی محبت میں ایسے غرق ہیں کہ نہ صحیح احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا کچھ ذکر کرتے ہیں
نہ دوسرے اکابرین امت کی تصریحات بلکہ خود اعلیٰ حضرت کی اپنی روش اور روایت کا
بھی لحاظ کرتے ہیں صاحبزادہ صاحب نے یہ خالص حق بیان کیا ہے واقعی ایسے لوگوں
کا رویہ اور روش خطرناک ہے بلکہ اعلیٰ حضرت کی بدنامی کا باعث ہیں یہ لوگ۔
اپنا کچھ کام اور روش سے فائدہ دیکھ کر وہابیہ دیوبندیہ نے اعلیٰ حضرت کے
ماننے والوں کو فرقہ رضا خانیہ یا بریلوی کا فرقہ سے موسوم کر دیا ہے جو ایک
بڑا نقصان ہے۔ بریلوی بلحاظ نسبت نقصان دہ نہیں مگر بریلوی بلحاظ
فرقہ اہلسنت کیلئے نقصان دہ ہے۔ پھر مسلک اہلسنت کی بجائے مسلک
رضا کا رویہ بھی خالص ایسی الیہ علیحدہ کسی فرقے کی بنیاد کا نشان دیتا ہے [illegible]
[illegible] ۲۲ ۔ ۲۰۰۰ کی [illegible] مولانا محمد اشرف صاحب سیالوی دامت برکاتہم
کا تحریر کردہ فیصلہ بسلسلہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب بھی پڑھا بندہ
ناچیز غلام فرید [illegible] اسکی تائید کرتا ہے نہایت اچھا فیصلہ فرمایا ہے اللہ
تعالیٰ فیصلہ کنندہ علامہ صاحب کو [illegible] اور [illegible] قبولیت عامہ عطا
فرمائے۔ محمد غلام فرید سعیدی [illegible] صفرزادہ

۲۲ ۔ ۲۰۰۰

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بندہ ناچیز نے کتاب حقیقت مصنفہ جناب صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر

کے متعلق حضرت الامام مولانا [illegible] رہنماؤں کا فیصلہ

اور دیگر علمائے کرام کی تائیدات پڑھیں ان تحریرات کی روشنی میں

بندہ اہل سنت میں ذکر [illegible] کی جانب [illegible]

میں بھی تائید و تصدیق کرتا ہوں۔ والصواب حق [illegible]

بالانبیاء محمد [illegible]

ابو سعید محمد [illegible] المدنی

شیخ الحدیث والتفسیر جامعہ ریاض المدینہ

جی۔ ٹی روڈ گوجرانوالہ

30/7/2000

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وسلم

فقیر راقم الحروف حافظ محمد اشرف جلالی
حضرت علامہ ابوالخیر صاحبزادہ ڈاکٹر محمد زبیر صاحب
کی تصنیف "مغفرت ذنب" کے بارے
میں شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی [illegible]
کے فیصلہ سے بالکلیہ متفق ہے

(علامہ) حافظ محمد اشرف جلالی
جامعہ جلالیہ رضویہ اشرف المدارس
کاموکی - ضلع گوجرانوالہ
PH:- 8[illegible]0 / 3611

Marfat.com

جامعہ فیاض العلوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مخدوم و محترم حضرت علامہ صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب دامت برکاتہم السلام علیکم و رحمۃ اللہ

آپ کا مراسلہ بسلسلہ مسئلہ مغفرت ذنب سوالات و جوابات کی صورت میں موصول ہوا جس
میں آپ نے مجھے اپنی رائے کے اظہار کے لئے فرمایا ہے۔ تو ناچیز کی تحقیق
کے مطابق نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب ذنب کی نسبت تو کیا ادنیٰ
تصور ذنب بھی گناہ عظیم ہے۔ اور آپ نے مراسلہ کے صفحہ ۱ سطر ۱۵ تا سطر ۱۷
آپ نے واضح تحریر فرمایا کہ "ہم اہل سنت والجماعت کا عقیدہ یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
کبیرہ۔ صغیرہ۔ قصداً۔ سہواً۔ قبل اعلان نبوت بعد اعلان نبوت ہر قسم کے گناہ
سے بالکل پاک اور معصوم ہیں" اور اکابرین امت کی تحریرات سے جو آپ
نے استدلال کیا ہے اس موقف کو ثابت کیا ہے اور قرآن و حدیث میں
اطلاق ذنب کی جو تشریح و توضیح اکابرین امت نے کی بالخصوص
مجدد مائۃ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ امام اہل سنت غزالی زماں رازی دوراں
محدث اعظم ہند و پاک استاذی و استاذ العلماء علامہ سید احمد سعید شاہ کاظمی
قدس سرہٗ نے ترجمہ قرآن البیان کے صفحہ ۲۶۶ پر کی ہے میری بھی
رائے اور یہی موقف ہے۔ حضرت غزالی زماں کی تحقیق میرے نزدیک حرف آخر ہے
مجھے معلوم ہوا ہے کہ اتحاد علماء پاکستان کی منتخبہ کمیٹی نے بھی آپ کے موقف کی تائید کی ہے
اب میری مؤدبانہ گزارش ہے کہ اس مسئلہ کو ختم کیا جائے۔ محمد عبد الغفور الوری مہتمم جامعہ فیاض العلوم راولپنڈی

[illegible] 27-[illegible]

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قاری محمد زوار بہادر
ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات

فون: ۸۷۳۸۲۲

مہتمم جامعہ محمدیہ رضویہ گلبرگ ۳، لاہور، پاکستان

تاریخ 12-7-2000

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ڈاکٹر ابوالخیر صاحبزادہ محمد زبیر صاحب دامت برکاتہم العالیہ اور علماء اہلسنت کے درمیان مسئلہ ذنب پر جو علمی اختلاف چلا آرہا تھا جس کے لئے شیخ الحدیث مولانا اشرف سیالوی صاحب دامت برکاتہم کو حکم مقرر کیا گیا تھا انہوں نے اس پر بہترین فیصلہ صادر فرمایا ہے جسے قائد اہلسنت حضرت علامہ امام شاہ احمد نورانی صدیقی دامت برکاتہم العالیہ کی دعوت پر ان کے گھر جمع ہونے والے علماء نے بہترین فیصلہ قرار دیا اور اس پر اپنے تائیدی دستخط بھی فرمائے ہیں۔

تمام علماء اہلسنت کو اس فیصلے کو صدق دل سے تسلیم کر کے فتویٰ بازی کا سلسلہ ختم کر دینا چاہیئے اور مسلک اہلسنت کے فروغ کے لئے باہم متحد ہو کر جدوجہد کرنی چاہیئے۔

خادم علماء اہلسنت

(دستخط)

محمد زوار بہادر

مرکزی سیکرٹری اطلاعات ورلڈ اسلامک مشن

مہتمم دار العلوم جامعہ محمدیہ رضویہ

فردوس مارکیٹ گلبرگ 3 لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عالی مقام حضرت مخدوم ابن مخدوم علامہ ابوالخیر ڈاکٹر محمد زبیر صاحب
نقشبندی مجددی ذی مجدہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

قرآن مبارک!

مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپکے اور دیگر علمائے اہلسنت کے مابین
کچھ عرصہ سے جاری مباحثہ مسئلہ مفتی ذبیب پر برادرم محترم
حضرت استاذ علماء اشرف الفضلاء علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہ العالی
نے تحریری فیصلہ آپکے موقف کے حق میں صادر فرمایا ہے نیز اس دور
کے سب سے بڑے عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم عالم ربانی قطب صمدانی
سیدی شیخ علامہ امام شاہ احمد نورانی صدیقی مدظلہ العالی نے بمع
علمائے اہلسنت اس فیصلہ کی توثیق فرما دی ہے۔ ان علمائے ربانیین
کی توثیق و تصدیق سے بغض و حسد اور کجی سے پاک سینہ ہو میں
بھی شرح صدر، جوش ایمانی اور ایقان کیساتھ اسکی تصدیق کرتا
ہوں اور نعرہ زن ہوں کہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر زندہ باد

والسلام

شبیر احمد شاہ ہاشمی
خطیب پتوکی ضلع قصور

تاریخ 3-8-2000

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جامعہ فریدیہ ساہیوال (رجسٹرڈ)

۰۴۴۱_۶۶۶۸۵
۰۴۴۱_۶۶۹۸۵
۰۴۴۱_۷۷۲۸۵

حوالہ نمبر ____________

تاریخ 16.7.2000

باسمہ تعالیٰ

ایک عرصہ سے علماءِ اہلسنت وجماعت کے درمیان اختلاف بسلسلۂ استناد "تعویذِ زینب" کافی زور شور سے بڑھا جس کی شدت مسلک حقہ اہلسنت وجماعت کے لئے یقیناً ایک ناخوشگوار پہلو کی حامل تھی۔ لیکن الحمدللہ کہ قائد اہلسنت حضرت قبلہ علامہ الشاہ احمد نورانی دامت برکاتہ العالیہ کی اقامت گاہ پر فیصلہ کے مطابق۔ علامہ محمد اشرف سیالوی کو بشمول چند دیگر چند علماء حکم قرار دیا گیا۔ ان علماء ذوی وقار نے جو فیصلہ فرمادیا ہے اس کے بعد علماء کو تبصرے کرنے میں احتیاط فرمانی چاہئے امید ہے کہ برادر مکرم علامہ ڈاکٹر محمد زبیر احمد صاحب زید مجدہٗ آئندہ کافی حد تک احتیاط فرمائیں گے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

مظفر ... شاہ

16-7-2000

Marfat.com

یا اللہ جل جلالہ　　　　　　یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ابو الحامد محمد احمد فریدی

بانی و مہتمم

مرکزی دار العلوم جامعہ فریدیہ نظامیہ (رجسٹرڈ) بصیر پور ۔ ضلع اوکاڑہ

تاریخ ــــــــــ　　　　حوالہ نمبر ــــــــــ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فقیر جماعت اہلسنت کے مقرر کردہ بورڈ اور اس کے حکم

فخر اہلسنت حضرۃ علامہ محمد اشرف سیالوی دامت برکاتہم القدسیہ

کے فیصلہ سے مکمل طور پر متفق ہے مسئلہ مغفرت ذنب

پر مناقشہ اہل سنت کیلئے شدید ترین نقصان کا باعث بن

رہا ہے لہذا ان حضرات گرامی قدر کے فیصلہ کے بعد اب

مسئلہ فوری طور پر بند ہو جانا چاہیے اللہ تعالیٰ ہمیں اتحاد

اور اتفاق نصیب فرمائے

فقیر ابو الحامد محمد احمد فریدی عفی عنہ

ابو الحامد محمد احمد فریدی
بانی و مہتمم دار العلوم جامعہ فریدیہ نظامیہ (رجسٹرڈ) بصیر پور اوکاڑہ

16/6/2

Marfat.com

ملتان شریف :-

قائد اہلسنت کی زیر صدارت کراچی کے ممتاز علماء کرام نے
ایک اہم مسئلہ کو حل فرما کر اہلسنت میں انتشار کی کیفیت ختم کر دی
ہے۔ اس خالص علمی و مذہبی مسئلہ میں بندۂ ناچیز خانوادۂ پیر طریقت
کا ایک ادنیٰ رکن ہوتے ہوئے علماء کرام کی مکمل تائید و حمایت
کرتا ہے۔ اور قائد اہلسنت اور علمائے اہلسنت کی درازیٔ عمر کیلئے دعا گو ہے۔

والسلام

ناچیز

احمد میاں

خانقاہ حامدیہ قلعہ کہنہ قاسم باغ ملتان

ملتان شریف

قائد اہل سنت کی سرپرستی میں جو کراچی کے علمائے کرام نے جو
صاحبزادہ صاحب کے بارہ میں فیصلہ دیا ہے بندہ کی تائید ہے۔ غلام حسین عفی عنہ مدرس
جامعہ اسلامیہ خیر المعاد ملتان
معظم باغ ملتان فون 40997

بہت صاحبزادہ ابوالخیر پیر صاحب کے متعلق کراچی علماء کرام نے حضرت قائد اہلسنت امام الشاہ احمد نورانی صدیقی دامت برکاتہم العالیہ کی سرپرستی میں جو فیصلہ فرمایا ہے چونکہ مسلک اہلسنت کے انتہائی مفاد میں ہے بندہ ناچیز اس کی بھرپور تائید و تصدیق کرتا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اتحاد کی دولت سے نوازے آمین

ناچیز مظہر الحامدی عفی عنہ
مہتمم جامعہ حامدیہ مظہر الاسلام
حمزہ والا جتوئی روڈ شاہ جمال ضلع مظفرگڑھ

محمد امان اللہ مجاہدی مدرسہ حامدیہ رضویہ مصباح العلوم
مرکزی جامع مسجد توکلیہ ریلوے روڈ مظفرگڑھ

یا صاحب الجمال و یا سید البشر
من وجہک المنیر لقد نور القمر

لا یمکن الثناء کما کان حقہ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

رجسٹرڈ

نورانی دارالعلوم

عقب لیاقت باغ ڈیرہ اسماعیل خان

Ph: 711541

مرسلہ نمبر ____________ تاریخ ____________

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد مسئلہ ذیل میں اختلاف مابین صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب ناظم اعلیٰ مرکز السلام حیدرآباد سندھ و دیگر علماء اہل سنت عمدہ شیخ الحدیث محمد اشرف صاحب سیالوی مدظلہ کو حکم مقرر کرنے سے طے پایا فقیر ان کی تائید و توثیق کرتا ہے خدا کرے آئندہ ایسے خلفشار سے اہل سنت محفوظ رہیں اللہ رب العزت فیصلہ پر مزید استقامت کی توفیق کو عطا فرمائے آمین

الراجی الی عفو اللہ
فقیر محمد عارف
خادم دار العلوم ہذا

۱۸-۷-۲۰۰۵

مندرجہ بالا مضمون کی ہم تائید کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اہلسنت و جماعت کو ہر قسم کے خلفشار سے محفوظ فرمائے آمین ثم آمین
مشتاق احمد غفرلہ الصمد
خادم دار العلوم چشتیہ رضویہ
پہاڑپور ضلع ڈیرہ اسماعیل خان
۲۰۰۵-۷-۱۸

Marfat.com

سید عارف حسین قدوسی

فون 2497
رہائش 3794
دکان 2072

مہتمم دار العلوم جامعہ فریدیہ (رجسٹرڈ)

"فرید منزل" بہل روڈ۔ بھکر

حوالہ نمبر ....

تاریخ ....

بھکر

حضرت قائد اہلسنت کی خواہش پر علمائے کرام نے اس اہم مسئلہ کو حل فرما کر اہلسنت پر عظیم احسان فرمایا۔

جناب شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی دامت برکاتہم صاحبزادہ حامد [illegible] کے دستخط سے [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] برکت دے

ہم قائد اہلسنت کے فرمان اور ان کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے تائید کرتے ہیں۔

[illegible]

بندہ [illegible]
ناظم جامعہ [illegible]

[illegible]
جامعہ فریدیہ بھکر

Jamia Faridia [illegible] Bhakkar

Marfat.com

اہل سنت وجماعت کی مرکزی درسگاہ

مدرسۃ العلوم الشرعیۃ جامعہ غوثیہ مہریہ

بمقام بہل ، بھکر ضلع

تاریخ ۱۷ جولائی ۲۰۰۵ء

حوالہ ______

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب نے علامہ محمد اشرف سیالوی کے فیصلہ کے مطابق جب اعلیحضرت کی ذات بابرکات کے حوالے سے اپنے تمام الفاظ خلاف ادب سے توبہ کر لی اور برملا اسکا اعلان کر دیا اور فریقین کے حکم کے فیصلہ کو بجان دل قبول کر لیا تو بندہ اس فیصلہ کی تائید کرتا ہے۔

فقیر کریم بخش مہتمم مدرسۃ العلوم الشرعیہ

رجسٹرڈ بمقام بہل تحصیل و ضلع بھکر

مدرسۃ العلوم الشرعیہ (رجسٹرڈ)
بہل تحصیل و ضلع بھکر

مدرسہ ہذا زیر اہتمام حضرت علامہ الحاج مفتی حافظ کریم بخش صاحب مدظلہ 1389ھ/1969ء سے قائم ہے۔ جس میں درس نظامی کی مکمل تعلیم دی جاتی ہے۔ طلبہ کے طعام وقیام وکتب وغیرہ کا مدرسہ کفیل ہے۔ مخیر حضرات سے التماس ہے کہ زکواۃ، عطیات، صدقات وغیرہ سے مدرسہ کی اعانت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ شکریہ۔

Marfat.com

یا رسول اللہ ﷺ — یا محمد ﷺ — یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آستانہ عالیہ باروِیہ۔ باروآباد

فقیر محمد الحنیف الباروی

فتح پور تحصیل چوبارہ۔ ضلع لیہ

تاریخ 18-7-2007

حوالہ نمبر ______

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب نے مسئلہ ذبیحہ کے بارے میں تحقیق پیش کی علمائے دیوبند نے اعتراض کیا جو کہ اختلاف کی صورت اختیار کر گیا تھا جس کے حل کے لیے حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی کو حکم اور ثالث فریقین کی طرف سے منظور کیا گیا تھا۔ الحمد للہ انہوں نے علمی تحقیق کے مطابق جو فیصلہ فرمایا وہ ہے میری اس کی مکمل تائید کرتا ہے۔

فقیر محمد الحنیف غفرلہ

Marfat.com

جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم

محلہ عیدگاہ لیہ فون 3099

Jamia Islamia Madeena Tul Uloom

(Regd.) Mohallah Eid Gah. LAYYAH.

تاریخ 17/7/2000

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد کافی دنوں سے صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی مسئلہ ذنب کے بارے میں تحقیق پر کچھ علماء اہلسنت نے اعتراض کیا جو کہ اختلاف کی صورت اختیار کر گیا تھا جس کے حل کیلئے حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی کو حکم اور ثالث فریقین کی طرف سے مقرر کیا گیا تھا انہوں نے علمی تحقیق کے علاوہ اہلسنت کو خلفشار سے بچانے کیلئے حکمت عملی اختیار فرمائی اعلیحضرت کے متعلق جو الفاظ قابل اعتراض تھے وہ واپس لیں جس کو صاحبزادہ صاحب نے قبول فرمایا بندہ اس فیصلہ کی تائید کرتا ہے

محمد امام بخش المعظم

مہتمم جامعہ

محلہ عید گاہ لیہ

Marfat.com

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ۔ اما بعد ۔

کافی دنوں سے صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کی مسئلہ ذبیحہ کے بارے میں تحقیق پر کچھ علماء اہل سنت نے اعتراض کیا جو کہ اختلاف کی صورت اختیار کر گیا تھا جس کے حل کیلئے حضرت العلامہ محمد اشرف سیالوی کو حکم اور ثالث فریقین کی طرف سے مقرر کیا گیا تھا انہوں نے انہوں نے مسئلہ کی تحقیق کے علاوہ اہلسنت کو خلفشار سے بچانے کیلئے صلح کا راستہ اختیار فرمایا اعلیٰ حضرت کے متعلق جو الفاظ قابل اعتراض تھے وہ واپس لیے جسکو صاحبزادہ صاحب نے بخوشی قبول فرمایا

بندہ اس فیصلہ کی تائید کرتا ہے

غلام محمد اکبر الحنفی

مدرس دارالعلوم جامعہ غوثیہ [illegible]

[illegible] ۔

18/12/2000

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

یا اللہ جل جلالک

غلام رسول فیضی فاضل انوار العلوم ملتان (ایم اے عربی)

بانی و مہتمم ادارہ مفتاح العلوم (رجسٹرڈ) بائی پاس روڈ شاکر ٹاؤن ڈیرہ غازیخان

فون نمبر ________ تاریخ 17/7/[illegible]

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

مسئلہ زینب کے بارے علماء اہلسنت کی طرف سے مصدقہ کردہ
حکم حضرت العلام مولانا محمد اشرف صاحب سیالوی مدظلہ نے
جو فیصلہ اپنی علمی تحقیق اور اپنی صوابدید سے
فرمایا ہے [illegible] لڑکی کے مطالبہ
[illegible] اسکی مکمل تصدیق و تائید کرتا ہوں اور علماء
اہلسنت کی خدمت میں درخواست ہے کہ
وقت آ رہا ہے [illegible] آپس میں جنگ کرنا کمال نہیں بلکہ اپنے
مسلک حق اہلسنت و جماعت کے لئے کام کرنا ہے
اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

یا اللہ ۔ یا رسول اللہ

ھو الغوث و المعین

مدرسہ عربیہ غوثیہ مہریہ رجسٹرڈ

ضلع لودھراں ☎:(62711

تاریخ ۱۰ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم الذی عصمہ من کل ذنب و خطاء رتبہ العظیم
وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

اما بعد۔ مسئلہ ذنب کے بارے میں جماعت اہل سنت کے حکم
حضرت العلام محمد اشرف سیالوی حفظہ اللہ نے جو فیصلہ دیا ہے۔
فقیر اسکی مکمل تائید کرتا ہے اور علماء کرام کی خدمت میں
دست بستہ گذارش کرتا ہے کہ رحماء بینہم کا مظاہرہ
فرماتے ہوئے میدان علم و عمل میں اشداء علی الکفار بن جائیں
اغیار کی ناپاک سرگرمیوں کا ادراک کرتے ہوئے اپنی مساعی جمیلہ سے
ان کو ناکام کر دیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ فقط

سید ظفر علی قمری غفرلہ
خادم
مدرسہ غوثیہ مہریہ
لودھراں

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب کے متعلق کراچی کے علمائے جو فیصلہ تحریر فرمایا ہے ہم اس کی تائید و توثیق کرتے ہیں ۔

دستخط

۱ مفتی محمد عبد الرحمٰن [illegible] جامعہ [illegible] رحیم یار خان — [illegible]

2 - مفتی محمد عبد القادر [illegible] مفتی شیر [illegible] مجلس العلماء و ضلعی امیر تحریک نفاذ القرآن الکریم بہاولپور — [illegible]

3 - المفتی محمد [illegible] اویسی مہتمم انجمن [illegible] اکبر روڈ رحیم یار خان — [illegible]

امیر جماعت اہلسنت ضلع رحیم یار خان

4 - مفتی محمد عبد الکریم حیدری مہتمم مدرسہ محمدیہ حنفیہ مصباح القرآن جامع مسجد حنفیہ [illegible] صادق آباد — [illegible]

5 - محمد [illegible] جمعیت علماء پاکستان [illegible] خادم دارالعلوم [illegible] تعلیم القرآن [illegible] — [illegible]

6 - مولانا محمد عبد الرحیم [illegible] خطیب اعظم [illegible] — [illegible]

بہاولپور

کراچی کے علمائے حق اہلسنت نے صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب کے متعلق جو رائے دی ہے بندہ اس کی تائید و توثیق اور تصدیق کرتا ہے

قاضی محمد [illegible] ناظم مدرسہ انوار القرآن [illegible]

نزد ریلوے اسٹیشن بہاولپور

حضرات علمائے کرام دامت فیوضہم نے حضرت قبلہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب کے متعلق جو فیصلہ فرمایا ہے وہ حق ہے بندہ ان کے فیصلہ کی اور صاحبزادہ صاحب کی تائید اور تصدیق کرتا ہے

فقط [illegible] مفتی [illegible]

تصدیق [illegible] قاضی [illegible] احمد [illegible]

Marfat.com

۷۸۶-۹۲

JAMIA ISLAMIA
NOORIA
MANO JAN ROAD, QUETTA.

جامعہ اسلامیہ نوریہ

فون نمبر: 822841

حوالہ نمبر ۱۹ 7/2000

تاریخ ۱۸ ربیع الثانی
۱۴۲۱

۷۸۶

حامداً ومصلیاً ومسلماً۔

اما بعد۔ مسئلہ ذنب پر جس انداز سے علامہ صاحبزادہ محمد زبیر مدظلہ اور ان کے ناقدین نے قلم تحقیق و تضلیل و تفسیق اٹھایا تھا۔ اس کا انجام سوائے انتشار اہل سنت و عقبیٰ میں رسوائی امت کے کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ عاقبت اندیش طبقہ خواص اس بارے نہایت متفکر تھا۔ منتہایان جماعت اہل سنت نے اس بارے جو ذمہ داری سیدنا پیر اہل سنت علامہ محمد اشرف صاحب سیالوی متعنا اللہ بطول بقائہ کے سر ڈالی۔ اور انہوں نے جو فیصلہ فاضلانہ اس مسئلے پر صادر فرمایا۔ وہ نہایت ہی قابل تحکیم و قابل تسلیم ہے۔ اور حال ہی میں زیر صدارت جناب قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی دامت برکاتہم العالیہ کراچی کے منعقدہ علماء کی موجودگی میں جناب صاحبزادہ محمد زبیر نے اپنے سابقہ اقوال سے رجوع فرما کر عقلمندی کا ثبوت دے کر اہل سنت پر احسان فرمایا۔ اب ان کے ناقدین علمائے کرام سے بھی توقع ہے۔ کہ اپنے سابقہ فتووں سے رجوع فرما کر عوام و خواص اہل سنت کو مزید انتشار و افتراق سے بچا کر احسان فرمائیں گے

خادم اہل سنت حبیب احمد نقشبندی قادری خادم جامعہ اسلامیہ نوریہ کوئٹہ

مدرسہ جامعہ فیض العلوم نقشبندیہ رجسٹرڈ

Madarsa Jamia Faiz-ul-Uloom Nakshbandi

Sharea Faiz Uloom, Near Water Supply Tank,
Ghareebabad, Sibbi, Balochistan
Ph.: 413473

شارع فیض العلوم متصل واٹر سپلائی ٹینک
غریب آباد سبی بلوچستان
فون ۴۱۳۴۷۳

حوالہ نمبر: ________

تاریخ: ۱۷ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد حضرت مسعود صاحبزادہ محمد زبیر صاحب مد ظلکم العالی
اور حیدرآباد کے معتمد علماء کرام کے درمیان لفظ "ذنبک" کے متعلق جو نزاع چل رہا تھا وہ بہت ہی
نقصان دہ اہل سنت وجماعت کیلئے بدشگون تھا۔ الحمد للہ کہ اس نزاع کو علامہ ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی صاحب
دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے مدبرانہ وحکمت آمیز طور پر فرو فرمایا فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ چونکہ علماء
اکابرین نے اندریں مسئلہ تصفیہ فرمایا ہے بنا بریں بندۂ عاجز انکے فیصلے سے مطمئن ہو کر امیدوار ہے کہ اب
کیا ان اس مسئلہ میں مزید چہ میگوئیاں نہیں ہونگیں۔ اللہ تعالیٰ علماء اہل سنت کو اتفاق واتحاد سے مشرف فرمائے

آمین ثم آمین

راقم الحروف۔ احقر العباد ابو سعد فتح محمد باروزئی غفرلہ

مہتمم جامعہ ھذا۔

20.7.2000

Marfat.com

دارالعلوم غوثیہ نورانی

برما ہوٹل سریاب روڈ کوئٹہ

تاریخ 9/7/2000 بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین الصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین رحمۃ للعلمین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین اما بعد میں بحیثیت ایک مسلمان عالم دین کے تمام اہلسنت کے عوام کو اور علماء کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ وہ ایسے اختلافی مسائل میں الجھنے سے اجتناب کریں جو طاقت ان اختلافات میں صرف ہوتی ہے وہ مسلک اور مذہب کی خدمت پر صرف ہونا چاہئے لہذا میں اپنے پیشرو اور قائدین و اساتذہ کرام و ساتھی علماء کے فیصلہ کو سراہتے ہوئے تائید و توثیق کرتا ہوں کہ انہوں اس مسئلہ کے فروگذاشت میں اور ختم کرنے میں جو کام کئے ہیں وہ قابل صد تحسین ہے بسلسلہ مذہب

فقط مولوی محمد قاسم سماسولی نقشبندی قادری

مہتمم دارالعلوم غوثیہ نورانی برما ہوٹل سریاب روڈ کوئٹہ و نائب ناظم اعلیٰ صوبہ بلوچستان دوئم جمعیت علماء پاکستان

محمد قاسم

Marfat.com

دار العلوم قادریہ ٹرسٹ رجسٹرڈ نمبر ۲۲۴
نزد ہائی اسکول سریاب ملز سیف اللہ کالونی۔ کوئٹہ۔ فون: …

85175

حوالہ نمبر ______ تاریخ 20-7-…

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

مغفرت ذنب کے مسئلہ پر جو مناقشہ کافی عرصے سے چل رہا تھا پورے ملک میں عوام و خواص اسکی وجہ سے پریشانیاں تھی الحمدللہ قائد اہلسنت علامہ شاہ احمد نورانی کی نگرانی میں یہ معاملہ اپنے انجام کو پہنچا فخر اہلسنت علامہ محمد اشرف سیالوی زید مجدہ نے جو فیصلہ فرمایا ہے وہ مسلک اہلسنت والجماعت کے مطابق ہی ہے۔

امام اہلسنت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ کے بارے میں جو خیالات محترم جناب صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب کے تھے ان سے رجوع فرما کر امت کو انتشار سے بچایا ملت پر انکا یہ احسان ہے

اللہ تعالیٰ علماء اہلسنت کو ایک دوسرے کیساتھ حسد و بغض ختم کرنے اور آپس میں محبت کی توفیق عطا فرمائیں آمین بجاہ سید المرسلین

والسلام

خادم علماء حق
محمد عباس قادری
مہتمم دار العلوم قادریہ ٹرسٹ سریاب روڈ
کوئٹہ بلوچستان 85175

Marfat.com

مہتمم دارالعلوم غوثیہ قادریہ میراں شاہ گنج لیاقت آباد ۔۔۔ [illegible]

۔۔۔ قادری
20/7/2000

حافظ عبد العظیم قادری جامعہ جنیدیہ غفوریہ ۔۔۔ [illegible]

815786 فون

محمد نور الحق قادری

خطیب جامع مسجد الرحمانی حیات آباد پشاور

21-7-2000

[illegible]

عزیز مولانا شیخ القرآن و الحدیث ۔۔۔ محمد ۔۔۔ [illegible]

دارالعلوم غوثیہ معینیہ ۔۔۔ پشاور

۔۔۔ 560759 فون

21.7.2000

قاری محمد نذیر قادری ایم اے ناظم جامعہ سیفیہ محمدیہ ۔۔۔

تکیہ کاکول ایبٹ آباد فون 0992-391583

Jamia Saifa Muhammadia
Takya Kakul
Abbottabad
(REGD)

22/7/2000

PRINCIPAL
Jamia Saifa Muhammada (Regd)
Takia Kakul Abbottabad
(MUHAMMAD NAZIR QADRI)

صاحبزادہ ۔۔۔ محمد مطلوب الرسول ۔۔۔

آستانہ عالیہ للٰہ شریف

جامعہ ۔۔۔ [illegible]

۔۔۔ ضلع جہلم

23.7.2000

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم ۔ اما بعد راقم کو آج مورخہ ۔۔۔ کو

علامہ محمد اشرف سیالوی مد ظلہ العالی کے فیصلے کی عکسی نقول موصول ہوئیں جو حیدر آباد کے ممتاز عالم دین صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر اور ان کے فریق مخالف کے مابین ایک اہم مسئلہ مغفرت ذنب کے متعلق ہے جو گزشتہ کئی سالوں سے فریقین کے درمیان منشاء نزاع بنا ہوا تھا۔ بحمدہ تعالیٰ علامہ اشرف سیالوی نے غیر جانبدار ہو کر فریقین کے موقف کو پڑھا اور سنا اور دانشمندانہ فیصلہ صادر فرمایا۔ راقم کو فیصلے کے مندرجات پڑھ کر (جو صاحبزادہ صاحب کے موقف سے متعلق تھے) حیرت بھی ہوئی اور افسوس بھی کہ ایک معمولی سی بات کو ISSUE بنایا گیا اور حق و انصاف کے دامن کو چھوڑ کر محض ذاتی انا و عناد کی خاطر اپنی ساری توانائیاں خرچ کی گئیں اور صاحبزادہ صاحب کو خارج از اسلام قرار دیا گیا صرف اتنی سی بات پر کہ صاحبزادہ صاحب کا موقف یہ تھا کہ آیت زیر بحث میں جو ذنب کی نسبت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف ہے اس کو ظاہر پر محمول کرتے ہوئے بھی توجیہ و تاویل کی جا سکتی ہے جس سے عصمت انبیاء کا مسئلہ برقرار رہ سکتا ہے جیسا کہ انہوں نے عقلی و نقلی دلائل سے ثابت کیا تھا۔ مگر فریق مخالف پر افسوس کہ جو مکتوب سوالات صاحبزادہ صاحب نے اٹھائے کا نہ جواب دیا بلکہ وہ سوالات صاحبزادہ صاحب کے ذمے لگا کر انہیں بدنام کیا گیا کہ صاحبزادہ صاحب اس بات کے قائل ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے گناہ کا صدور ممکن ہے اور چند علماء کرام سے انہیں MISGUIDE کر کے تکفیری فتویٰ حاصل کرنے پر اصرار زیادتی کا ارتکاب کیا ہے۔ یاد رہے کہ مغفرت ذنب کا مسئلہ ایک علمی اور تحقیقی مسئلہ ہے جس پر مفسرین نے عصمت انبیاء کو ملحوظ رکھتے ہوئے کئی تاویلات کی ہیں اور جب کئی تاویلات ہو سکتی ہیں تو پھر کسی ایک تاویل پر جم جانا اور دوسری تاویلات کرنے والوں کو گمراہ قرار دینا نہ صرف افسوس ناک پہلو ہے بلکہ جہل مرکب ہے جبکہ صاحبزادہ صاحب نے بار بار اس کا اعلان کیا ہے اور لکھا ہے کہ میں انبیاء کرام کی عصمت کا بالعموم اور امام الانبیاء کی عصمت کا بالخصوص قائل ہوں اور میرا عقیدہ یہ ہے کہ نبی سے کسی قسم کا گناہ صغیرہ ہو یا کبیرہ اعلان نبوت سے قبل یا بعد ناممکن ہے نہ عمداً اور نہ ہی خطاً نبی سے گناہ صادر ہو سکتا ہے = اور اگر اس بنا پر کوئی اسلام سے خارج ہو جاتا ہے کہ ذنب کی نسبت یا اضافت کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کیوں مانتا ہے اگرچہ وہ ابتلاء ہی سہی تو ان اکابرین امت کے بارے میں کیا فتویٰ دیا جائیگا جو ظاہر نسبت ذنب کو مانتے ہوئے تاویل کرتے ہیں جیسا کہ صاحب روح البیان نے نسبت ذنب الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مانتے ہوئے یہ تاویل فرمائی کہ مغفرت سے مراد حفظ و عصمت ہے چنانچہ آپ آیت زیر بحث کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ لیغفر لک اللہ الخ کا مطلب یہ ہے ۔۔۔۔

المعنی لیحفظک ولیعصمک من الذنب المتقدم والمتاخر کیا آپ کی تاویل کو مسترد کر دیا جائیگا؟

نیز حضرت علامہ مفتی احمد یار خان صاحب علیہ الرحمہ کے بارے میں کیا فتویٰ ہوگا جنہوں نے فرمایا کہ کبھی
نسبت گنہگار کی طرف ہوتی ہے اور کبھی بخشش کے ذمہ دار کی طرف جیسے کہ مقدمہ کبھی مجرم کی طرف منسوب
ہوتا ہے اور کبھی وکیل کی طرف یہاں نسبت دوسری طرح کی ہے دیکھو مفتی صاحب علیہ الرحمہ بھی نسبت
ذنب حضور علیہ السلام کی طرف کرتے ہوئے تاویل فرما رہے ہیں لہذا یہ کوئی ایسا مسئلہ نہ تھا جسے
مل بیٹھ کر حل نہ کیا جا سکتا ہو خاص کر جبکہ اس مسئلہ کی مختلف تاویلات کے ماخذ اور حوالے موجود ہیں
تاہم صاحبزادہ صاحب نے وسعت ظرفی کا مظاہرہ کرتے ہوئے قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی مدظلہ العالی
کے حکم پر اپنے ایسے تمام الفاظ کو غیر مشروط طور پر واپس لے لیا ہے جن سے عوام و خواص اہل سنت
کی دل آزاری ہوئی ہو بلاشبہ اہل علم سے یہی توقع کی جا سکتی ہے کہ جس بات سے امت مسلمہ میں
انتشار و خلفشار پیدا ہو اس سے گریز کیا جاتا اور وحدت ملی کو پارہ پارہ ہونے سے بچایا جائے
صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر مدظلہ العالی کا یہ اقدام عوام و خواص اہل سنت کیلئے مستحسن ہے —
اور لائق تقلید بھی۔ ہم فریقین متنازعہ سے یہی توقع رکھتے ہیں کہ وہ بھی اکابرین اہل سنت کے
فیصلہ کو صدق دل سے مانتے ہوئے اور ان کی رائے کا احترام کرتے ہوئے اس مسئلہ کو ہمیشہ کیلئے
بالائے طاق رکھیں گے اور آئندہ کوئی ایسا قدم نہ اٹھائیں گے جس سے کسی کی دل آزاری ہو یا
کسی کی شخصیت مجروح ہو خاص کر اس دور میں جبکہ بد عقیدگی کا سیلاب محیط ہوتا جا رہا ہے —
ہم ان اکابرین اہل سنت کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اس مسئلہ کے خاتمہ کیلئے —
کوششیں کیں اور اس نقصان دہ بحث کے CLOSE CHAPTER کو کیا ——— —

ذرا سی بات تھی اندیشہ عجم نے جسے بڑھا دیا فقط زیب داستاں کیلئے

جزاہم اللہ عنا خیر الجزاء —

مفتی محمود احمد صدیقی

ذرا سی بات تھی اندیشہ عجم نے جسے — بڑھا دیا فقط زیب داستاں کیلئے

لہٰذا اس فیصلہ کی من و عن تصدیق کی جاتی ہے اور اس فیصلہ کو غیر جانبدار بہتر سمجھا جاتا ہے —

فقط [illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر

دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

کا ذیلی ادارہ :- دار العلوم محمدیہ غوثیہ راولاکوٹ (نزد کچہری)

بتاریخ ____________ حوالہ نمبر ____________

تصدیق نامہ

احقر جناب صاحبزادہ صاحب کی کتاب "مغفرت ذنب" سے متعلق جناب علامہ اشرف سیالوی صاحب کے فیصلہ کی بطور تائید کرنا اپنا دینی فریضہ سمجھتا ہے

درحقیقت آیت مغفرت ذنب کے بارہ میں صحیح العقیدہ اور محقق علماء کی مختلف آراء رہی ہیں۔ جناب صاحبزادہ صاحب نے ان میں سے ایک موقف کو دلائل کی بنیاد پر اختیار کیا۔ یہ اگرچہ ایک خالص علمی موضوع تھا مگر آپ کے ساتھ معاصرانہ رقابت اور معاندانہ مخاصمت رکھنے والے ایک مخصوص گروہ نے اسے آپ کی کردار کشی کیلئے ایک نادر موقعہ سمجھ کر خوب اچھالا۔ چونکہ یہ اہلسنت کے لئے ایک نازک اور حساس موضوع تھا اس لئے آپ کے مخالفین کو عوام و خواص اہلسنت کو پراگندہ کرنے اور کھل کھیلنے کا موقعہ ہاتھ آ گیا۔

ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ اگر جناب صاحبزادہ صاحب کے اسلوب نگارش یا آداب کی رعایت کے بارہ میں کسی کو کوئی اختلاف تھا تو تفصیل و تفسیق اور فتویٰ بازی کے بجائے اسی پہلو کی نشاندہی کی جاتی اور معاملہ کو اسی حد تک محدود رکھا جاتا مگر دانستہ یا غیر دا[illegible] طور پر خلط مبحث کے ذریعے اسے الجھانے کی سعی نامسعود کی گئی جس پر اہلسنت [illegible] [illegible]ند اور غیر جانبدار حلقے انتہائی تشویش و اضطراب کا شکار تھے۔

الحمد للہ علامہ اشرف سیالوی صاحب کے فیصلہ ا[illegible] [illegible]دہ علماء کی اس فیصلے سے متعلق توثیقات منظر عام پر آنے کے بعد بجا طور پر امید [illegible] ہے کہ یہ معاملہ ہمیشہ کیلئے طاق نسیان کی زینت بنا لیا جائیگا۔

عبدالقدوس خان
مہتمم جامعہ محمدیہ راولاکوٹ
آزاد کشمیر

جامعہ محمدیہ
انور آباد۔ فتح گڑھ سیالکوٹ

Marfat.com

تصدیق نامہ

خاکسار جناب حضرت علامہ ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب اور دیگر کچھ علماء اہلسنت کے درمیان "مغفرتِ ذنب" پر طویل عرصہ سے جو ایک تنازعہ چل رہا تھا حضرت علامہ مولانا اشرف سیالوی صاحب جیسے محقق اور مستند عالم دین نے اس مسئلے کے تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر جو فیصلہ صادر فرمایا وہ انتہائی متوازن اور مبنی برحقیقت ہے۔ فقیر اس فیصلے سے مکمل اتفاق کرتا ہے۔

خان گل خان۔ سابق صدر انجمن اساتذہ جموں و کشمیر
حال لیکچرار اسلامیات گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج
راولاکوٹ آزاد کشمیر
خطیب جامع مسجد شہر [illegible] آزاد کشمیر

8
9/2000

عدیم پبلیکیشنز
عدیم پبلیشنگ ہاؤس
12، گلاب شاہ، گاڑی کھاتہ، حیدرآباد۔
مطبوعہ: دی پرنٹنگ ماسٹرز، حیدرآباد۔ فون: 20767

Marfat.com